۹ گا۝ لیکن مَیں نے اپنے نام کی خاطِر یُوں نہیں کِیا تا کہ یہ اُن
قوموں کی نظر میں ناپاک نہ ہو۔ جِن کے درمیان وہ رہتے تھے اَور
جِن کے رُوبرُو مَیں نے اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کِیا تھا جب
۱۰ اُنہیں مُلکِ مِصؔر سے نِکال لایا۝ تو مَیں اُنہیں مُلکِ مِصر سے
۱۱ نِکال لایا اَور بِیابان میں لے گیا۝ اَور مَیں نے اپنے قَوانِین
اُنہیں دیئے اَور اپنی قَضائیں اُن پر ظاہر کیں۔ اگر اِنسان اِن
۱۲ پر عمل کرے وہ اُن کے سبب سے زِندہ رہے گا۝ اَور مَیں نے اپنے
سبت بھی اُنہیں دیئے۔ کہ میرے اَور اُن کے درمیان نِشان
ہوں تا کہ وہ جانیں کہ مَیں خُداوند اُن کا پاک کرنے والا ہُوں۝
۱۳ لیکن اِسرؔائیل کے گھرانے نے بِیابان میں میرے
خلاف بغاوت کی اَور میرے قَوانِین پر نہ چلے اَور میری قَضاؤں
کو ترک کر دِیا۔ جِنہیں اگر کوئی مانے تو اُن کے سبب سے زِندہ
رہے گا۔ اَور اُنہوں نے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کِیا۔ تو
مَیں نے کہا۔ کہ مَیں بِیابان میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلُوں گا تا کہ
۱۴ اُنہیں فنا کرُوں۝ لیکن مَیں نے اپنے نام کی خاطِر یُوں نہیں
کِیا تا کہ یہ اُن قوموں کی نظر میں ناپاک نہ ہو۔ جِن کے رُوبرُو
۱۵ مَیں اُنہیں نِکال لایا تھا۝ اَور مَیں نے بِیابان میں اُن پر اپنا
ہاتھ اُٹھایا کہ مَیں اُنہیں اُس مُلک میں نہیں لے جاؤُں گا جو
مَیں نے اُنہیں عطا کِیا۔ اَور جس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے۔
۱۶ اَور جو تمام مُلکوں کی زِینت ہے ۝ کیونکہ اُنہوں نے میری
قَضاؤں کو ترک کر دِیا۔ اَور میرے قَوانِین پر نہ چلے۔ اَور میرے
سبتوں کو ناپاک کِیا۔ اِس لئے کہ اُن کے دِل اُن کے بُتوں
۱۷ کے خواہاں تھے۝ لیکن میری نِگاہ اُن پر شفیق ہُوئی اَور مَیں
نے اُنہیں ہلاک نہ کِیا۔ یعنی مَیں نے بِیابان میں اُنہیں بِالکُل
نیست و نابُود نہیں کِیا۝
۱۸ تب مَیں نے بِیابان میں اُن کے فرزندوں سے کہا کہ
تُم اپنے باپ دادا کے قَوانِین پر نہ چلو اَور اُن کی قَضاؤں کو نہ
۱۹ مانو۔ اَور اُن کے بُتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرو۝ مَیں
خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔ پس تُم میرے قَوانِین پر چلو اَور میری
۲۰ قَضاؤں کو مانو اَور اُن پر عمل کرو۝ اَور میرے سبتوں کو پاک
رکھّو۔ وہ میرے اَور تُمہارے درمیان نِشان ہوں گے تا کہ تُم
جانو کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۝ لیکن اُن فرزندوں نے ۲۱
بھی مُجھ سے بغاوت کی۔ وہ میرے قَوانِین پر نہ چلے اَور میری
قَضاؤں کو حِفظ کر کے عمل میں نہ لائے۔ جِنہیں اگر اِنسان عمل
میں لائے تو اُن کے سبب سے زِندہ رہے گا۔ اُنہوں نے
میرے سبتوں کو ناپاک کِیا تو مَیں نے کہا کہ مَیں اپنا قہر اُن پر
اُنڈیلُوں گا اَور اپنا غضب بِیابان میں اُن پر پُورا کرُوں گا۝
لیکن مَیں نے اپنا ہاتھ روکا۔ اَور اپنے نام کی خاطِر یُوں نہ ۲۲
کِیا تا کہ یہ اُن قوموں کی نظر میں ناپاک نہ ہو جِن کے رُوبرُو
مَیں اُنہیں نِکال لایا تھا۝ اَور مَیں نے بِیابان میں اُن پر اپنا ۲۳
ہاتھ اُٹھایا کہ مَیں اُنہیں قوموں میں پراگندہ کرُوں گا اَور مُلکوں
میں آوارہ کرُوں گا ۝ کیونکہ اُنہوں نے میری قَضاؤں پر عمل نہ ۲۴
کِیا اَور میرے قَوانِین کو رَدّ کر دِیا اَور میرے سبتوں کو ناپاک
کِیا اَور اُن کی آنکھیں اُن کے باپ دادا کے بُتوں پر تھیں۝
اَور مَیں نے اُنہیں ایسے قانُون دیئے جو اچھّے نہ تھے اَور ایسی ۲۵
قَضائیں جِن سے وہ زِندہ نہ رہیں۝ اَور مَیں نے اُنہی کے ۲۶
ہدیوں سے یعنی اُن کے تمام پہلوٹھوں سے جِنہیں وہ آگ میں
سے گُزارتے تھے اُنہیں ناپاک کِیا۔ تا کہ اُنہیں خوف زَدہ
کرُوں اَور وہ جانیں کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۝
پس اَے اِبنِ بشر! اِسرؔائیل کے گھرانے سے کلام کر ۲۷
اَور اُن سے کہہ دے۔ کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اُس
میں بھی تُمہارے باپ دادا نے اپنی سخت بے وفائی سے میری
تکفیر کی۝ کہ جب مَیں اُنہیں اُس مُلک میں لایا جس کی بابت ۲۸
مَیں نے ہاتھ اُٹھایا تھا کہ مَیں اُنہیں عطا کرُوں گا تو اُنہوں نے
اُن سب بُلند پہاڑیوں اَور گھنے درختوں کو دیکھ کر وَہیں اپنے
ذَبیحوں کو ذَبح کِیا اَور وہیں اپنی غضب انگیز نذَریں گُزرانیں۔
اَور وہیں اپنی خُوشبُو جلائی اَور اپنے تپاوَن تپائے ۝ اَور مَیں ۲۹
نے اُن سے کہا کہ یہ اُونچی جگہ کیا ہے جہاں تُم جاتے ہو؟
اِس لئے آج کے دِن تک اُس کا نام باماؔہ ہے ۝
اِس لئے تُو اِسرؔائیل کے گھرانے سے کہہ دے کہ مالِک ۳۰

خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کیا تُم بھی اپنے باپ دادا کی راہ میں چل کر ناپاک ہوتے ہو اَور اُن کے مکرُوہ کاموں کی مانند زِنا ۳۱ کرتے ہو؟ ۝ تُم اپنے ہدیے چڑھا چڑھا کر اَور اپنے بچّوں کو آگ میں سے گُزار گُزار کر آج کے دِن تک اپنے بُتوں سے ناپاک ہوتے ہو۔ تو کیا اَے اِسرائیل کے گھرانے تُم مُجھ سے سوال کرو گے؟ میری زِندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ۳۲ ہے) تُم مُجھ سے سوال نہ کرو گے ۝ اَور جو خیال تُمہارے دِلوں میں آتا ہے وہ ہرگز نہ ہونے پائے گا۔ تُم کہتے ہو۔ ہم غیر قوموں کی مانند اَور قبائلِ عالم کی مانند لکڑی اَور پتھّر کی پرستش کریں ۳۳ گے ۝ میری زِندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) مَیں اپنا دستِ قادِر اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے قہر اُنڈیل کر تُم پر ۳۴ حُکمرانی کرُوں گا ۝ اَور قوموں کے درمیان سے تُمہیں نِکال لُوں گا۔ اَور اُن مُلکوں میں سے جِن جِن میں تُم پراگندہ ہُوئے ہو۔ مَیں دستِ قادِر اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے قہر اُنڈیل ۳۵ اُنڈیل کر تُمہیں جمع کرُوں گا ۝ اَور مَیں تُمہیں اقوام کے بیابان ۳۶ میں لاؤُں گا۔ اَور وہاں رُوبرُو تُمہاری عدالت کرُوں گا ۝ جیسا مَیں نے تُمہارے باپ دادا کے ساتھ مُلکِ مِصر کے بیابان میں جھگڑا کِیا ویسا ہی تُمہارے ساتھ جھگڑُوں گا۔ (یُوں مالِک ۳۷ خُداوند کا فرمان ہے) ۝ اَور مَیں تُمہیں عصا کے نیچے سے گُزاروں ۳۸ گا۔ اَور عہد کے بند میں لاؤُں گا ۝ اَور مَیں تُمہارے درمیان سے اُن لوگوں کو جو باغی اَور مُجھ سے سرکش ہیں جُدا کر دُوں گا۔ اَور اُن کی مُسافرت کے مُلک سے اُنہیں نِکال لاؤُں گا۔ اَور وہ اِسرائیل کی زمین میں داخِل نہ ہوں گے اَور تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝

۳۹ پر تُم۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ مالِک خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اپنے بُتوں کو دُور کرو۔ بعد اُس کے تُم میری ضرُور سُنو گے اَور تُم آگے کو اپنے ہدیوں اَور بُتوں سے میرے قُدُّوس ۴۰ نام کی تکفیر نہ کرو گے ۝ کیونکہ میرے کوہِ مُقدّس یعنی اِسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر (یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہے) اِسرائیل کا پُورا پُورا گھرانا میری عِبادت کرے گا۔ وہاں مَیں اُن سے خُوش ہوں گا اَور تُمہاری قُربانیاں اَور پہلے پھل کی نذریں مع تُمہاری تمام اشیاءِ مخصُوصہ کے طلب کرُوں گا ۝ ۴۱ جب مَیں تُمہیں قوموں کے درمیان سے نِکال لاؤُں گا اَور اُن مُلکوں میں سے جہاں جہاں تُم پراگندہ ہُوئے ہو تُمہیں فراہم کرُوں گا۔ تب مَیں تُمہیں خُوشبُو کے سبب سے قبُول کرُوں گا۔ اَور قوموں کے رُوبرُو تُم میں میری تقدِیس کی جائے گی ۝ ۴۲ اَور تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ اَور جب مَیں تُمہیں اِسرائیل کی سرزمین میں یعنی اُس مُلک میں لے آؤُں گا جس کی بابت مَیں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا کہ تُمہارے باپ دادا کو عطا کرُوں گا ۝ ۴۳ تب تُم وہاں اپنی راہوں کو اَور اپنے اُن تمام کاموں کو یاد کرو گے جِن سے تُم نے اپنے آپ کو ناپاک کِیا تھا۔ اَور اپنی سب گُزشتہ بدکاریوں کے سبب سے اپنی ہی نظر میں نفرت انگیز ہو گے ۝ ۴۴ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ یُوں تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جب مَیں تُمہاری بُری رَوِشوں اَور بداعمال کے مُطابِق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطِر تُمہارے ساتھ یُوں سلُوک کرُوں گا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یوُنہی ہے) +

باب ۲۱

آگ اَور تلوار

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ ۲ اَے اِبنِ بشر! جنُوب کی راہ کی طرف رُخ کر کے جنُوب ہی سے مُخاطِب ہو اَور جنُوبی میدان کے جنگل کے خلاف نبُوّت کر ۝ ۳ اَور جنُوبی جنگل سے کہہ دے کہ خُداوند کا کلِمہ سُن۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تُجھ میں آگ بھڑکاؤُں گا۔ تو وہ تُجھ میں ہر ایک سرسبز درخت اَور ہر ایک خُشک درخت بھسم کر دے گی۔ بھڑکتا ہُؤا شُعلہ نہ بُجھے گا۔ اَور جنُوب سے لے کر شِمال تک سب کے مُنہ اُس سے جُھلس جائیں گے ۝ ۴ اَور ہر بشر دیکھے گا کہ مَیں خُداوند نے اُسے بھڑکایا۔ وہ بُجھے گا نہیں ۝ ۵ اَور مَیں نے کہا کہ ہائے مالِک خُداوند۔ وہ میری بابت کہتے ہیں کہ یہ آدمی تمثیلوں ہی میں

بات کرتا رہتا ہے ○
۶ تب مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○
۷ اَے اِبنِ بشر! یرُوشلیِم کی طرف رُخ کرکے مُقدّس مکانوں سے مُخاطِب ہو۔ اَور اِسرائیل کی سَرزمین کے خلاف نبُوّت
۸ کر○ اَور اِسرائیل کی سَرزمین سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ اَور اپنی تلوار مِیان سے نِکال لُوں گا۔ اَور تُجھ میں صادِق اَور شریر دونوں کو
۹ کاٹ ڈالُوں گا○ میری تلوار جنُوب سے لے کر شِمال تک ہر بشر کی مُخالِفت میں مِیان سے نِکلے گی۔ اِس لئے کہ مَیں تیرے
۱۰ درمیان سے صادِق اَور شریر دونوں کو کاٹ ڈالُوں گا○ تب ہر بشر جانے گا کہ مَیں خُداوند نے اپنی تلوار مِیان سے نِکالی ہے۔ وہ اُس میں لَوٹے گی نہیں○
۱۱ پر تُو اَے اِبنِ بشر! آہیں مار۔ اُن کے رُوبرُو کمر کی
۱۲ شِکستگی اَور تلخ کلام سے آہیں مار○ اَور جب وہ تُجھ سے کہیں گے کہ تُو کیوں آہیں مارتا ہے تو کہہ کہ اُس آنے والی افواہ کے سبب سے کہ ہر ایک دِل پِگھل جائے گا۔ اَور سب ہاتھ ڈِھیلے ہو جائیں گے۔ اَور ہر ایک جان غش کھا جائے گی۔ اَور سب گھٹنے پانی کی طرح کمزور ہو جائیں گے۔ دیکھ۔ یہ آنے والی ہے اَور وقُوع میں آکر رہے گی (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) ○
۱۳ **نغمۂ شمشیر** پھر مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۱۴ کہ○ اَے اِبنِ بشر! نبُوّت کر اَور کہہ دے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔

تلوار ہاں تلوار۔
تیز اَور جِلا کی ہُوئی ہے○
۱۵ قتلِ عظیم کے لئے تیز کی ہُوئی ہے۔
جِلا کی ہُوئی ہے تاکہ چمکے۔
پھر کیا ہم خُوشی کریں؟
میرے بیٹے کا عصا ہر لکڑی کو حقیر جانتا ہے○
۱۶ مَیں نے اُسے قصّاب کو دِیا۔
تاکہ اُسے اپنے ہاتھ میں لے۔
وہ اِس لئے جِلا کی ہُوئی ہے۔
تاکہ قاتِل کے ہاتھ میں دی جائے○
۱۷ اَے اِبنِ بشر۔ نالہ اَور نَوحہ کر۔
کیونکہ وہ میری اُمّت کے خلاف
اَور اِسرائیل کے تمام سرداروں کے خلاف ہے۔
وہ میری اُمّت کے ساتھ ہی
تلوار کے حوالہ کئے گئے ہیں۔
اِس لئے تُو اپنی ران پر ہاتھ مار○
۱۸ جب تحقیر کرنے والا عصا جاتا رہا
تو یقیناً آزمائش ہے!
(مالِک خُداوند کا فرمان ہے)○
۱۹ پر تُو اَے اِبنِ بشر!
نبُوّت کر اَور تالیاں بجا۔
تلوار دوچند یا سہ چند کی جائے۔
وہ قتل کی تلوار
بلکہ اُس قتلِ عظیم کی تلوار ہے۔
جو اُنہیں گھیر لیتا ہے○
۲۰ تاکہ دِل ڈُوب جائیں۔
اَور مقتُول بے شُمار ہوں۔
مَیں نے اُن کے ہر ایک پھاٹک میں
تلوار کا خوف مُہیّا کیا ہے۔
وہ اِس لئے بنائی گئی ہے تاکہ چمکے اَور قتل کرے○
۲۱ دہنی طرف ہَول پھیلا دے۔
بائیں طرف آمادہ ہو
جِس طرف بھی تیری دھار ہو○
۲۲ مَیں بھی تالیاں بجاؤُں گا۔
اَور اپنے قہر کو ٹھنڈا کراؤُں گا۔
(مَیں خُداوند نے یہ کہا ہے)○
۲۳،۲۴ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ○ تُو اَے اِبنِ بشر۔ شاہِ بابل کی تلوار کے آنے کے لئے دو راہیں تیّار کر۔

دونوں ایک ہی مُلک سے نکلیں۔ اَور ایک نشان بنادے۔ شہر کی
۲۵ راہ کے سِرے پر نشان لگا دے۞ایک راہ نِکال جس سے
تلوار بنی عمّون کے ربّہ پر اَور پھر ایک اَور جس سے یہُوداہ کے
۲۶ حصین شہر یرُوشلیم پر آئے۞ کیونکہ شاہِ بابل اُس ترا ہے پر
جہاں سے دونوں راہیں نکلتی ہیں غیب دانی کے لئے کھڑا ہے
وہ تیروں کو ہِلا کر ترافیم سے سوال کرتا اَور جگر پر نظر کرتا ہے۞
۲۷ اُس کے دہنے ہاتھ میں غیب دانی کا جواب ہے کہ "یرُوشلیم"
اَور وہ قتل کا نعرہ مار کر جنگ کی للکار بُلند کرتا ہے۔ تا کہ پھاٹکوں
۲۸ پر منجنیق لگائے اَور دَمدَمہ باندھے۔ اَور مورچے بنائے۞ یہ تو
اُن کی نظر میں جُھوٹی غیب دانی کی طرح ہے۔ اِس لئے کہ
سنجیدہ قسم اُن سے کھائی گئی۔ پر وہ بَدکرداری کو یاد کرے گا۔
۲۹ تا کہ وہ گرفتار ہوں۞اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے
کہ چُونکہ تُم اپنی بَدکرداری یاد دِلاتے ہو۔ اِس لئے کہ تُمہارے
گُناہ ظاہر ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ تُمہارے تمام اَعمال میں
تُمہاری خطائیں عیاں ہیں۔ ہاں چُونکہ تُم یاد کئے جاتے ہو۔
اِس لئے تُم گرفتار ہوجاؤ گے۞
۳۰ اَور تُو اَے مجرُوح شریر شاہِ اِسرائیل جس کا دِن بَدی
۳۱ کے انجام تک پُہنچنے پر آجائے گا۞مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے
کہ عمامہ اُتار اَور تاج کو دُور کر۔ اَب یُوں نہ رہے گا۔ بلکہ پست
۳۲ کو بُلند اَور بُلند کو پست کر۞مَیں ہی اِنقلاب پر اِنقلاب ہاں
اِنقلاب کرُوں گا۔ اُس پر افسوس! وہ یُوں ہی رہے گی جب
تک کہ اُس کا حقدار نہ آئے۔ مَیں وہ اُسی کو دُوں گا۞
۳۳ اَور تُو اَے اِبنِ بشر نبُوّت کر اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند
بنی عمّون اَور اُن کی خجالت کے بارے میں یُوں فرماتا ہے۔
پس تُو کہہ دے کہ
تلوار ہاں تلوار۔
قتل کے لئے کھینچی ہوئی ہے۔
وہ جِلا کی ہُوئی ہے تا کہ چمکے۔
۳۴ جب کہ تیرے لئے باطِل رُویتیں دیکھی جاتی
اَور جُھوٹی فالیں نِکالی جاتی ہیں۔
تا کہ تُو کافروں اَور شریروں کی
گردنوں پر رکھّی جائے
جِن کا دِن آگیا ہے۔
اَور جِن کی بَدکرداری انجام تک پُہنچ گئی ہے۞
۳۵ اُسے مِیان میں کرلے
جس جگہ تُو پیدا کیا گیا تھا۔
یعنی تیری پیدائش کی سَرزمین ہی میں
مَیں تیری عدالت کرُوں گا۞
۳۶ مَیں اپنا غضب تُجھ پر اُنڈیل دُوں گا۔
اَور اپنے قہر کی آگ تُجھ پر بھڑکاؤُں گا۔
اَور تُجھے وحشی آدمیوں کے ہاتھ میں کردُوں گا۔
جو ہلاک کرنے میں ماہر ہیں۔
۳۷ تُو آگ کی خُوراک ہوجائے گا۔
تیرا خُون مُلک میں بہے گا۔
اَور پھر تیرا نام و نِشان بھی نہ رہے گا۔
(مَیں خُداوند نے یہ کہا ہے) +

باب ۲۲

جرائمِ یرُوشلیم

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۲ کہ ۞ تُو اَے اِبنِ بشر۔ کیا تُو اِنصاف کرے گا۔ کیا تُو اِس
خُونی شہر کا اِنصاف کرے گا؟ پس اُس کے تمام مکرُوہ کاموں
۳ سے اُسے آگاہ کردے ۞ اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں
فرماتا ہے۔
اَے شہر تُو جس نے اپنے اندر خُون بہایا ہے تا کہ تیرا
وقت آجائے۔ اَور اپنے نُقصان کے لئے بُت بنائے ہیں تا کہ
۴ اپنے آپ کو ناپاک کرے۞اُس خُون کے سبب سے جو تُو نے
بہایا ہے تُو مُجرم ٹھہرا۔ اَور اُن بُتوں کے باعث جو تُو نے بنائے ہیں
تُو ناپاک ہوگیا ہے۔ اَور یُوں تُو اپنے ایّام کو نزدِیک لایا ہے
اَور اپنے برسوں کو خاتمہ تک پُہنچا دِیا ہے۔ اِس لئے مَیں نے

تُجھے قوموں کے لئے نِشانِ خجالت اَور تمام مُلکوں کے لئے
۵ باعِثِ تمسخُر بنایا ہے۝ دُور ونزدِیک سے تیری ہنسی اُڑائی جاتی
ہے۔ اَے تُو جو نام ہی سے ناپاک اَور فساد سے معمُور رہے ۝
۶ دیکھ۔ اِسرآئیل کے سردار اپنی اپنی طاقت کے مُطابِق
۷ تُجھ میں خُون بہانے پر آمادہ ہیں۝ تُجھ میں ماں باپ کی اہانت
کی جاتی ہے۔ اَور تیرے درمیان پردیسی پر ظُلم کیا جاتا ہے۔
۸ اَور تیرے اندر یتیم اَور بیوہ پر سِتم کیا جاتا ہے ۝ میری پاک
چیزوں کی تحقیر ہوتی ہے۔ اَور میرے سبتوں کو ناپاک کیا جاتا
۹ ہے ۝ تُجھ میں چُغلخُور خُون کرواتے ہیں۔ اَور گوشت خُون
۱۰ سمیت کھایا جاتا ہے۔ اَور بدکرداری ہوتی ہے ۝ تیرے اندر
باپ کی حُرمت شِکنی ہوتی ہے۔ اَور حائض عورت سے صُحبت کی
۱۱ جاتی ہے ۝ اِن کے علاوہ تیرے درمیان کوئی اپنے ہمسائے کی
بیوی کے ساتھ مکرُوہ کام کرتا ہے۔ اَور کوئی اپنی بہُو کو بدذاتی
سے ناپاک کرتا ہے۔ اَور کوئی اپنی بہن یعنی اپنے باپ کی بیٹی
۱۲ سے صُحبت کرتا ہے ۝ تُجھ میں خُون کے لئے رِشوت لی جاتی
ہے۔ اَور سُود اَور ناحق نفع لِیا جاتا ہے۔ اَور لالچ کے باعِث
ہمسائے پر ظُلم کیا جاتا ہے۔ اَور تُو نے مُجھے فراموش کر دِیا ہے۔
(مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) ۝
۱۳ پس دیکھ۔ اِس ناروا نفع پر جو تُو لیتی ہے اَور اُس خُون پر
۱۴ جو تُجھ میں بہایا جاتا ہے مَیں ہاتھ ڈالُوں گا ۝ کیا تیرا دِل برداشت
کرے گا اَور تیرے ہاتھوں میں زور ہوگا جب مَیں تیرا فیصلہ
کرُوں گا؟ مَیں خُداوند نے کلام کیا اَور مَیں ہی کر دکھاؤُں
۱۵ گا ۝ مَیں تُجھے قوموں میں مُنتشر کر دُوں گا اَور مُلکوں مَیں تُجھے
پراگندہ کر دُوں گا اَور تیری نجاست تُجھ سے زائل کر دُوں گا ۝
۱۶ اَور تُو قوموں کے سامنے غیر مخصُوص ٹھہرے گی۔ اَور تُو جانے گی
کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝
۱۷ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝
۱۸ اَے اِبنِ بشر! اِسرآئیل کے گھرانے کے لوگ میرے نزدِیک
مَیل ہو گئے ہیں۔ وہ سب کے سب بھٹّی میں پیتل اَور قلعی اَور
۱۹ لوہا اَور سیسہ ہیں۔ وہ چاندی کی مَیل ہیں ۝ اِس لئے مالِک
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُم سب مَیل ہو گئے ہو۔ اِس
لئے دیکھ مَیں تُمہیں یرُوشلیم کے بیچ میں جمع کرُوں گا ۝ جس ۲۰
طرح چاندی یا پیتل یا لوہا یا سیسہ یا قلعی بھٹّی میں جمع کی جاتی
ہے اَور اُس پر آگ دُھونکی جاتی ہے تاکہ پگھل جائے۔ اُسی
طرح مَیں اپنے قہر اَور غضب میں تُمہیں جمع کرُوں گا۔ اَور
وہاں رکھ کر تُمہیں پگھلا دُوں گا ۝ مَیں تُمہیں جمع کرُوں گا۔ اَور ۲۱
اپنے قہر کی آگ تُم پر دُھونکوں گا۔ تاکہ تُم اُس کے بیچ میں پگھل
جاؤ ۝ جس طرح چاندی بھٹّی میں پگھلائی جاتی ہے۔ اُسی ۲۲
طرح تُم اُس کے بیچ میں پگھلائے جاؤ گے۔ اَور تُم جانو گے کہ
مَیں خُداوند نے اپنا قہر تُم پر اُنڈیلا ہے ۝
اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ ۲۳
اَے اِبنِ بشر! اُس سے کہہ دے کہ تُو ایک ایسی سرزمین ہے ۲۴
جو سینچی نہیں گئی اَور جس پر قہر کے دِن میں بارِش نہیں ہُوئی ۝
اُس کے اندر سرداروں کا فِتنہ ہے۔ جس طرح گرجنے والا شیر ۲۵
شِکار کو پھاڑ ڈالتا ہے۔ وہ اُسی طرح آدمیوں کو کھا لیتے ہیں۔
اَور مال ومتاع اَور قیمتی چیزیں چھین لیتے ہیں۔ اَور اُس میں
بیواؤں کا شُمار بڑھا دیتے ہیں ۝ اُس کے کاہِن میری شریعت ۲۶
کو توڑتے اَور میری مُقدّس چیزوں کو ناپاک کرتے ہیں۔ وہ
خاص اَور عام میں تمیز نہیں کرتے۔ اَور حرام اَور حلال کے فرق
کی تعلیم نہیں دیتے۔ اَور میرے سبتوں کو نِگاہ میں نہیں رکھتے۔
بلکہ مَیں بھی اُن کے درمیان بےعِزّت کیا جاتا ہُوں ۝ اُس ۲۷
کے رئیس اُس کے درمیان شِکار پھاڑنے والے بھیڑیوں کی
مانند ہیں جو خُون بہاتے ہیں تاکہ ناروا نفع کمائیں ۝ اَور اُن ۲۸
کے نبی اُن پر کچّا گارا لیپتے ہیں۔ وہ باطِل رُؤیا دیکھتے اَور جُھوٹی
فال نِکالتے ہیں اَور کہتے ہیں کہ "مالِک خُداوند یُوں فرماتا
ہے۔" حالانکہ خُداوند نے نہیں فرمایا ۝ مُلک کے عوام ظُلم اَور ۲۹
رہزنی کرتے ہیں۔ اَور غریب ومِسکین کو ستاتے ہیں۔ اَور
پردیسی پر ناواجب سختی کرتے ہیں ۝
مَیں نے اُن کے درمیان ایسے مَرد کی تلاش کی جو ۳۰
دِیوار کو بنائے اَور سرزمین کے لئے اُس کے رخنے میں میرے

سامنے کھڑا ہو۔ تاکہ مَیں اُسے وِیران نہ کرُوں۔ پر کوئی نہ
۳۱ مِلا۝ تو مَیں نے اُن پر اپنا غُصّہ اُنڈیلا ہے۔ اَور اپنے قہر کی آگ سے اُنہیں فنا کر دِیا ہے۔ اَور اُن کی راہ کو اُنہیں کے سروں پر لایا ہُوں۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۲۳

۱ سامرؔہ اَور یرُوشلیِمؔ

اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس
۲ نے کہا کہ۝ اَے اِبنِ بشر! دو عورتیں ایک ہی ماں کی بیٹیاں
۳ تھیں۝ اُنہوں نے مِصرؔ میں زِنا کاری کی۔ جوانی ہی میں زِنا کاری کی۔ وہاں اُن کی چھاتیاں مَلی گئیں اَور وَہیں اُن
۴ کے کُنوارپن کے پِستان مَسلے گئے۝ اُن میں سے بڑی کا نام اُہلہؔ اَور اُس کی بہن کا اُہلیبہؔ تھا۔ اَور وہ دونوں میری ہو گئیں اَور اُن سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئے۔ اَور اُن کے نام یہ ہیں۔ پس اُہلہؔ سامرؔہ ہے اَور اُہلیبہؔ یرُوشلیِمؔ ہے۝
۵ اَور باوجُود اِس کے کہ میری تھی اُہلہؔ زِنا کاری کرنے لگی
۶ اَور اہلِ اَشُّورؔ اپنے یاروں پر جو ہمسائے تھے عاشق ہو گئی۝ وہ اَرغوان سے مُلبّس سردار اَور حاکِم تھے۔ سب کے سب مرغُوب
۷ نَوجوان اَور شَہسوار تھے۝ اَور اُس نے اُن سب کے ساتھ جو بنی اَشُّورؔ کے برگزیدے تھے زِنا کِیا۔ اَور اپنے سب معشُوقوں
۸ کے تمام بُتوں کے ساتھ اپنے آپ کو ناپاک کِیا۝ اَور جو زِنا کاری اُس نے مِصرؔ میں کی تھی اُسے بھی ترک نہ کِیا۔ جہاں اُس کی جوانی میں اُنہوں نے اُس کے ساتھ مُباشرت کی اَور اُس کے کُنوارپن کے پِستانوں کو مَسلا اَور اپنی زِنا کاری اُس پر اُنڈیل
۹ دی تھی۝ اِس لئے مَیں نے اُس کے یاروں کے ہاتھ میں اُسے کر دِیا۔ یعنی بنی اَشُّورؔ کے ہاتھ میں جن پر وہ عاشق تھی۝
۱۰ اُنہوں نے اسے بے سَتر کر دِیا۔ اَور اُس کے بیٹے اَور اُس کی بیٹیوں کو چھین لیا۔ اَور اُسے تلوار سے قتل کر دِیا۔ پس وہ عورتوں میں ضربُ المثل ہُوئی۔ یُوں اُس پر فتویٰ دِیا گیا۝
۱۱ اَور اُس کی بہن اُہلیبہؔ نے یہ سب کُچھ دیکھا۔ پر اپنی عشق بازی کے فساد میں اُس سے بڑھ گئی۔ اَور اُس کی زِنا کاریاں اُس کی بہن کی زِنا کاریوں سے زیادہ ہُوئیں۝ ۱۲ اَور وہ بنی اَشُّورؔ پر جو ہمسائے تھے عاشق ہُوئی۔ وہ پُوری آرائش سے آراستہ حاکِم اَور سردار تھے۔ سب کے سب مرغُوب نَوجوان اَور شَہسوار تھے۝ ۱۳ اَور مَیں نے دیکھا۔ کہ وہ بھی ناپاک ہو گئی۔ اَور اُن دونوں کا ایک ہی طریقہ تھا۝ ۱۴ اَور اُس نے اپنی زِنا کاریاں زیادہ کیں۔ کیونکہ اُس نے دِیوار پر مَردوں کی صُورتیں دیکھیں یعنی گلدانیوں کی تصویریں جو شنجرف سے کھینچی ہُوئی تھیں۝ ۱۵ اَور جن کی کمروں پر پٹکے کَسے ہُوئے اَور سروں پر آویزاں دستاریں تھیں۔ اَور وہ سب کے سب بڑے جنگجُو معلُوم ہوتے تھے۔ یہ گلدانؔ کے، جو اُن کا وطن ہے، بیٹوں کی شکلیں تھیں۝ ۱۶ تو دیکھتے ہی وہ اُن پر عاشق ہُوئی۔ اَور اُن کے پاس گلدانؔ میں قاصِد بھیجے۝ ۱۷ پس اہلِ بابلؔ اُس کے پاس آ کر عشق کے بستر پر چڑھے۔ اَور اُنہوں نے اُس سے زِنا کر کے اُسے آلُودہ کِیا۔ اَور وہ اُن کے ساتھ ناپاک ہوئی۔ پھر اُس کی جان اُن سے بیزار ہو گئی۝
۱۸ اَور اُس کی زِنا کاری علانیہ ہُوئی۔ اَور وہ بے سَتر ہو گئی۔ تب مَیں اُس سے بیزار ہو گیا جیسا کہ مَیں اُس کی بہن سے بیزار ہو گیا تھا۝ ۱۹ تو بھی اُس نے اپنی جوانی کے دِنوں کو یاد کر کے جب وہ مُلکِ مِصرؔ میں زِنا کاری کرتی تھی زِنا پر زِنا کِیا۝ ۲۰ اِس لئے وہ پھر اُن یاروں پر عاشق ہُوئی جن کا اَندام، اَندامِ خر اَور اِنزال، اِنزالِ اَسپ کی مانند تھا۝ ۲۱ اِسی طرح تُو اپنی جوانی کی بدکرداری پر جب اہلِ مِصرؔ تیری جوانی کی چھاتیوں کے باعِث تیرے پِستانوں کو مَلتے تھے قائم رہی۝
۲۲ اِس لئے اَے اُہلیبہؔ! مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تیرے اُن یاروں کو تیرے خلاف اُبھارُوں گا جن سے تیری جان بیزار ہو گئی ہے۔ اَور اُنہیں چاروں طرف سے تُجھ پر لاؤُں گا۝ ۲۳ یعنی اہلِ بابلؔ اَور گلدانیوں کو اَور فقودؔ اَور شوعؔ اَور قوعؔ کو مع تمام بنی اَشُّورؔ کے۔ وہ سب کے سب مرغُوب نَوجوان اَور سردار اَور حاکِم اَور جنگجُو اَور معرُوف شَہسوار ہیں۝
۲۴ اَور وہ رتھوں اَور چکڑوں کے ساتھ گروہ گروہ بن کر شِمال کی طرف

سے تُجھ پر حملہ کرنے آئیں گے۔ اَور ڈھال اَور سِپر لئے ہُوئے
اَور خود پہنے ہُوئے تُجھے گھیر لیں گے۔ اَور مَیں عدالت اُن کے
سپُرد کرُدوں گا۔ اَور وہ اپنی طرزِ عدالت کے مُطابق تُجھ پر
۲۵ فتویٰ دیں گے○ اَور میری غیرت تیری مُخالِف ہوگی۔ اَور وہ
غضبناک ہوکر تُجھ سے پیش آئیں گے۔ اَور تیری ناک اَور
تیرے کان کاٹ ڈالیں گے۔ اَور جو کُچھ تیرا باقی رہے گا وہ تلوار
سے مارا جائے گا۔ وہ تیرے بیٹوں اَور تیری بیٹیوں کو چھین لیں
گے۔ اَور جو کُچھ تیرا باقی رہے گا وہ آگ سے بھسم ہوجائے گا○
۲۶ وہ تیرے کپڑے اُتار لیں گے۔ اَور تیری زِینت کی آرائش
۲۷ لُوٹ لے جائیں گے○ یُوں مَیں مِصر کی تیری شہوت پرستی
اَور بدکاری موقُوف کرُوں گا۔ یہاں تک کہ تُو پھر اُن کی
طرف نظر نہ اُٹھائے گی اَور نہ پھر مِصر کو یاد کرے گی○
۲۸ کیونکہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تُجھے
اُن کے ہاتھ میں دُوں گا جن سے تُجھے نفرت ہے بلکہ اُنہی کے
۲۹ ہاتھ میں جن سے تیری جان بیزار ہے○ اَور وہ تیرے ساتھ
نفرت سے سلُوک کریں گے۔ اَور تیری محِنت کے پُورے پھل
چھین لیں گے۔ اَور تُجھے عُریاں اَور برہنہ چھوڑ جائیں گے۔ یہاں
تک کہ تیری فاحش بےحیائی اَور تیری خباثت اَور زِناکاری
۳۰ فاش ہوجائے گی○ یہ سب کُچھ تُجھ سے اِس لئے کیا جائے گا۔
کہ تُو نے زِنا کرکرکے قَوموں کا پیچھا کیا اَور اُن کے بُتوں سے
۳۱ اپنے آپ کو ناپاک کرلیا○ تُو اپنی بہن کی راہ پر چلی۔ اِس لئے
۳۲ مَیں اُس کا پیالہ تیرے ہاتھ میں دُوں گا○ مالِک خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ تُو اپنی بہن کا پیالہ پیئے گی جو کہ گہرا اَور بڑا ہے۔
تیری ہنسی ہوگی اَور تُو ٹھٹھوں میں اُڑائی جائے گی۔ اُس میں تو
۳۳ بہُت سی سمائی ہے○ تُو مستی اَور سوگ سے بھر جائے گی۔ تیری
۳۴ بہن سامرہ کا پیالہ خوف اَور دہشت کا پیالہ ہے○ تُو اُسے پیئے
گی اَور خالی کردے گی اَور تلچھٹ تک نچوڑے گی۔ اَور تُو اپنی
چھاتیاں نوچے گی۔ مَیں نے ہی یہ کہا ہے (مالِک خُداوند کا
۳۵ فرمان ہے)○ پس مالِک خُداوند فرماتا ہے کہ چُونکہ تُو مُجھے بھُول
گئی ہے اَور اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دِیا ہے۔ اِس لئے تُجھے
اپنی خباثت اَور زِناکاری کی سزا اُٹھانی ہوگی○
۳۶ اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ۔ اَے اِبنِ بشر! کیا تُو
اُہلہ اَور اُہلیبہ کا اِنصاف کرے گا؟ پس تُو اُن کے مکرُوہ کاموں
۳۷ سے اُنہیں آگاہ کردے○ کیونکہ اُنہوں نے بدکاری کی اَور
اُن کے ہاتھ خُون آلُودہ ہیں۔ اُنہوں نے اپنے بُتوں سے
بدکاری کی ہے۔ اَور اِس کے علاوہ اُنہوں نے اپنے اُن بچّوں
کو آگ میں سے گُزارا ہے جو اُن سے میرے لئے پیدا ہوئے
۳۸ تاکہ یہ اُنہیں کھا جائیں○ اَور اُنہوں نے مُجھ سے یہ بھی کیا
ہے کہ اُنہوں نے میرے مَقدِس کو پلید کر دِیا ہے۔ اَور میرے
۳۹ سبتوں کی بےحُرمتی کی ہے○ اَور جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں
کو اپنے بُتوں کے لئے ذبح کیا تو اُسی روز وہ میرے مَقدِس
میں داخِل ہوئیں تاکہ اُسے ناپاک کریں۔ اَور دیکھ۔ اُنہوں
۴۰ نے میرے گھر کے اندر ایسا کام کیا ہے○ بلکہ اُنہوں نے اُن
کے پاس قاصد بھیج کر دُور سے مَرد بُلوائے۔ اَور دیکھ وہ آئے۔
اَور اُن کے لئے تُو نے غُسل کیا۔ اَور آنکھوں میں سُرمہ لگایا۔
۴۱ اَور زیوروں سے آراستہ ہُوئی○ اَور نفیس پلنگ پر بیٹھی۔ جس
کے سامنے دسترخوان تیّار کیا گیا تھا۔ اَور جس پر تُو نے میرا
۴۲ بخُور اَور تیل رکھّا تھا○ اَور اُس کے ساتھ ایک عیّاش جماعت
کی آواز سُنی گئی۔ اَور عام لوگوں کے علاوہ بیابان سے شرابی
لائے گئے۔ اُنہوں نے اُن کے ہاتھوں میں کنگن ڈالے اَور
اُن کے سروں پر خُوشنما تاج رکھّے○
۴۳ تب مَیں نے اُس کی بابت جو بدکاری کرتے کرتے
پژمُردہ ہوگئی تھی کہا کہ اَب یہ بھی اِس سے زِنا کریں گے۔ اَور
۴۴ یہ بھی اِن سے کرے گی○ اَور وہ اُس کے پاس گئے جس طرح
کسی فاحشہ عورت کے پاس جاتے ہیں۔ اِسی طرح وہ اُہلہ اَور
اُہلیبہ دونوں فاحشہ عورتوں کے پاس گئے○
۴۵ پر صادِق مَرد اُن پر وہ فتویٰ دیں گے جو زانی اَور خُون ریز
عورتوں پر دِیا جاتا ہے۔ کیونکہ دونوں زِناکار ہیں اَور اُن کے ہاتھ
۴۶ خُون آلُودہ ہیں○ کیونکہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں
اُن کے خلاف ایک مجمع بُلاؤں گا۔ اَور اُنہیں ظُلم اَور لُوٹ کے

۴۷ سپُرد کر دُوں گا ○ اَور وہ مجمع اُنہیں سنگسار کرے گا۔ اَور اپنی تلواروں سے اُنہیں کاٹ ڈالے گا۔ اَور اُن کے بیٹوں اَور بیٹیوں کو قتل ۴۸ کر دے گا۔ اَور اُن کے گھروں کو آگ سے جلا دے گا ○ یُوں مَیں بدکرداری کو مُلک سے موقُوف کرُوں گا۔ اَور تمام عورتیں عبرت پذیر ہوں گی۔ تا کہ تُمہاری مانند بدکرداری نہ کریں ○ ۴۹ اَور تُمہاری بدکرداری کا بدلہ تُمہیں دِیا جائے گا۔ پس تُم اپنے بُتوں کے گُناہوں کی سزا اُٹھاؤ گی اَور جانو گی کہ مَیں ہی مالِک خُداوند ہُوں +

باب ۲۴

۱ دیگچے کی تمثیل | پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں ۲ تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ اَے اِبنِ بشر! دِن کا نام ہاں اِسی دِن کا نام لِکھ رکھ۔ شاہِ بابل نے ۳ عین اِسی دِن یرُوشلیم پر خرُوج کِیا ○ اَور اِس باغی گھرانے کے لئے ایک تمثیل سُنا۔ اَور اُن سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ۔

۴ دیگچہ چڑھا ہاں اُسے چڑھا اَور اُس میں پانی ڈال ○ اَور اُس میں ٹُکڑے ہاں سب اچھے اچھے ٹُکڑے جمع کر یعنی ران اَور ۵ شانہ اَور اچھی اچھی ہڈّیاں اُس میں بھر دے ○ اَور گلّے میں سے چُن چُن کر لے۔ اَور اُس کے نیچے لکڑیوں کا ڈھیر لگا دے۔ اَور گوشت کے ٹُکڑے اُبال دے یہاں تک کہ اُس کے اندر کی ہڈّیاں خُوب پک جائیں ○

۶ پس مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اُس خُونی شہر پر افسوس یعنی اُس دیگچے پر جس میں زنگ لگا ہے اَور اُس کا زنگ اُس پر سے اُتارا نہیں گیا۔ ایک ایک ٹُکڑا اُس میں سے نِکال ۷ اَور اُس پر قُرعہ نہ پڑے ○ کیونکہ جو خُون اُس نے بہایا وہ اُس کے اندر ہے۔ اُس نے اُسے ننگی چٹان پر اُنڈیلا۔ زمین پر نہیں ۸ جہاں وہ خاک سے ڈھانپا جائے ○ تا کہ مَیں اپنا غضب اُن پر نازِل کرُوں اَور اُن سے سخت اِنتقام لُوں۔ مَیں نے اُس کا خُون بھی ننگی چٹان پر بہایا ہے۔ تا کہ وہ ڈھانپا نہ جائے ○

۹ اِس لئے مالِک خُداوند فرماتا ہے کہ اُس خُونی شہر پر افسوس۔ مَیں بھی ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤں گا ○ ۱۰ خُوب لکڑی لا۔ آگ سُلگا۔ گوشت کو خُوب اُبال۔ اَور شوربا گاڑھا کر اَور ہڈّیاں بھی جلا دے ○ ۱۱ تب اُسے خالی انگاروں پر رکھ تا کہ اُس کا پیتل گرم ہو اَور جل جائے۔ اَور اُس کے اندر کی نجاست گل جائے۔ ۱۲ اَور اُس کا زنگار فنا ہو ○ لیکن اُس کا بڑا زنگار اُس سے دُور نہیں ہُؤا۔ تیری بدکاری کی نجاست کے باعِث آگ سے بھی اُس کا زنگار دُور نہیں ہوتا ○ ۱۳ کیونکہ مَیں نے تو تُجھے پاک کِیا ہے پر تُو پاک نہ ہُوئی اِس لئے تُو اپنی نجاست سے پھر پاک نہ ہو گی۔ ۱۴ جب تک کہ میرا غضب تُجھ پر ٹھنڈا نہ ہو ○ مَیں خُداوند نے کلام کِیا ہے اَور یُونہی واقع ہو گا۔ مَیں کر دِکھاؤں گا۔ مَیں چھوڑ نہ دُوں گا۔ مَیں نہ ہٹُوں گا اَور درگُزر نہ کرُوں گا۔ تیری رَوِش اَور تیرے اعمال کے مُطابِق تُجھ پر فتویٰ دِیا جائے گا (مالِک خُداوند کا فرمان یُونہی ہے) ○

۱۵ زوجۂ حزقی ایل کی وفات | اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ ۱۶ اُس نے کہا کہ ○ اَے اِبنِ بشر! دیکھ مَیں تیری آنکھوں کی پُتلی ایک ہی ضرب میں تُجھ سے جُدا کر دُوں گا۔ پر تُو نہ ماتم کرنا نہ رونا اَور نہ اشک بہانا ○ ۱۷ چُپکے سے آہیں مار۔ اَور مُردے پر نوحہ نہ کر۔ بلکہ دستار باندھ اَور پاؤں میں جُوتی پہن۔ اپنے ۱۸ ہونٹوں کو نہ ڈھانپ اَور نوحہ گروں کی روٹی نہ کھا ○ اَور لوگوں سے بات کر۔ پس شام کے وقت میری بیوی مر گئی۔ پھر مَیں نے صُبح کو وہی کِیا جس کا مُجھے حُکم مِلا تھا ○ ۱۹ تب لوگوں نے مُجھ سے کہا کہ کیا تُو ہمیں نہ بتائے گا کہ جو تُو کرتا ہے اُسے ہم سے کیا نسبت ہے؟ ○ ۲۰ اَور مَیں نے اُن سے کہا کہ مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ ۲۱ اُس نے فرمایا کہ ○ اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اپنے مَقدِس کو جو تُمہارے زور کا فخر اَور تُمہاری آنکھوں کی پُتلی اَور تُمہارے دِلوں کا مرغُوب ہے ناپاک کرُوں گا۔ اَور تُمہارے بیٹے اَور تُمہاری بیٹیاں جنہیں تُم پیچھے چھوڑ آئے ہو تلوار سے مارے

۲۲ جائیں گے○اَور تُم ایسے ہی کرو گے جیسے مَیں نے کیا ہے۔ تُم
اپنے ہونٹوں کو نہ ڈھانپو گے اَور نَوحہ گروں کی روٹی نہ کھاؤ
۲۳ گے○اَور تُمہاری دستاریں تُمہارے سروں پر اَور تُمہاری جُوتیاں
تُمہارے پاؤں میں ہوں گی اَور تُم نَوحہ یازاری نہ کرو گے۔ بلکہ
اپنی بَدی کے باعِث بے تاب ہوگے۔ اَور ایک دُوسرے کی
۲۴ طرف دیکھ کر آہیں بھرو گے○پس حِزقی ایل تُمہارے لئے نِشان
ہے۔ جب یہ وُقُوع میں آئے گا۔ تو تُم بھی سب کُچھ ایسے ہی کرو
گے جیسے اُس نے کیا ہے اَور تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں○
۲۵ اَور تُو اَے اِبنِ بشر! دیکھ۔ جس دِن مَیں اُن سے اُن
کا زور اَور اُن کی زِینت کا فخر اَور اُن کی آنکھوں کی پُتلی اَور اُن
۲۶ کے دِل کا مرغُوب اُن سے لے لُوں گا○ تو اُس دِن کوئی بچا
۲۷ ہُؤا تیرے پاس آئے گا تا کہ تیرے کانوں میں کہے○ اُس
دِن تیرا مُنہ اُس بچے ہُوئے کے سامنے کُھل جائے گا۔ اَور تُو
بولے گا اَور پھر گُونگا نہ رہے گا۔ یُوں تُو اُن کے لئے ایک
نِشان ہوگا۔ اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۲۵

۱ عمّون کے خلاف — مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۲ کہ○اَے اِبنِ بشر! بنی عمّون کی طرف مُتوجّہ ہو کر اُن کے
۳ خلاف نبُوّت کر○اَور بنی عمّون سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند
کا کلمہ سُنو۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ جس وقت
میرا مَقدِس ناپاک کیا گیا اَور مُلکِ اِسرائیل وِیران کیا گیا
اَور یہُوداہ کا گھرانا اسیر ہو کر چلا گیا۔ تُم نے اُن پر آہا آہا کہا○
۴ اِس لئے دیکھ مَیں تُجھے اہلِ مشرق کی مِلکیّت کر دُوں گا۔ اَور وہ
تُجھ میں خیمہ زن ہوں گے اَور تیرے اندر ڈیرا لگائیں گے اَور
۵ تیرے پَھل کھائیں گے اَور تیرا دُودھ پِئیں گے○ اَور مَیں
ربّہ کو اُونٹوں کی چراگاہ۔ اَور عمّون کے شہروں کو بھیڑوں کا
مرغزار بناؤں گا۔ اَور تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں○
۶ کیونکہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُو نے اِسرائیل
کی سَرزمین کی بربادی پر تالیاں بجائیں اَور پاؤں مارے اَور
دِل و جان سے خُوشیاں منائیں○اِس لئے دیکھ۔ مَیں اپنا ہاتھ تُجھ
۷ پر بڑھاؤں گا۔ اَور تُجھے قوموں کی لُوٹ بنا دُوں گا۔ اَور اُمّتوں
میں سے کاٹ ڈالُوں گا۔ اَور مُلکوں میں سے نیست و نابُود کر
دُوں گا۔ مَیں تُجھے ہلاک کر دُوں گا۔ اَور تُو جانے گا کہ مَیں ہی
خُداوند ہُوں○

۸ موآب کے خلاف — مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ
۹ موآب نے کہا کہ یہُوداہ کا گھرانا دیگر اقوام کی مانند ہے○اِس
لئے دیکھ۔ مَیں موآب کا کوہستان کھول دُوں گا تا کہ اُس کے
شہر نابُود ہوں یعنی ایک کنارے سے لے کر دوسرے تک اُس
کے تمام شہر جو مُلک کا فخر ہیں یشیموت۔ بعل معون اَور قِریتائم○
۱۰ مَیں اُسے اہلِ مشرق کی مِلکیّت کر دُوں گا جس طرح مَیں نے
بنی عمّون سے کیا تھا کہ قوموں کے درمیان پھر اُن کا ذِکر نہ
۱۱ ہو○مَیں موآب پر بھی فتویٰ جاری کرُوں گا۔ اَور وہ جانیں
گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں○

۱۲ اِدوم کے خلاف — مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ
اِدوم نے یہُوداہ کے گھرانے سے کینہ کشی کے ساتھ سلُوک کیا
۱۳ ہے اَور اُن سے اِنتقام لے کر بڑا گُناہ کیا ہے○ اِس لئے مالِک
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں اِدوم پر بھی اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا۔
اَور اِنسان اَور حیوان کو اُس میں نابُود کر دُوں گا۔ اَور تیمان سے
لے کر ددان تک اُسے وِیران کر دُوں گا۔ وہ تلوار سے مارے
۱۴ جائیں گے○اَور مَیں اپنی اُمّت اِسرائیل کے ہاتھ سے اِدوم
سے اِنتقام لُوں گا۔ اَور وہ میرے قہر اَور غضب کے مُطابِق
اِدوم سے سلُوک کریں گے۔ وہ میرے اِنتقام کو معلُوم کریں
گے (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)○

۱۵ فلسطین کے خلاف — مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ
فلسطینیوں نے کینہ کشی کی ہے اَور دِل کی کینہ وَری سے اِنتقام
۱۶ لیا ہے۔ تا کہ دائمی عداوت سے اُسے ہلاک کریں○اِس لئے
مالِک خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں فلسطینیوں پر اپنا ہاتھ بڑھاؤں
گا۔ اَور کریتیوں کو کاٹ ڈالُوں گا۔ اَور باقی ساحل کو فنا کر دُوں

۱۷ گا۞ اَور مَیں قہر کی دھمکی سے اُن پر بڑا اِنتقام جاری کرُوں گا۔ اَور جب مَیں اُن سے اِنتقام لُوں گا تو وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۲۶

۱ صُور کے خلاف اَور گیارھویں برس کے ... مہینے کی پہلی ۲ تارِیخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۞ اَے اِبنِ بشر! چُونکہ صُور نے یرُوشلیِم پر کہا ہَے کہ آہا آہا وہ قوموں کا پھاٹک توڑ دِیا گیا ہَے۔ اَب جو معمُور تھی اَب وہ برباد ہوگئی ہَے۔ ۳ وہ میری ہوگئی ہَے ۞ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ اَے صُور مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ مَیں بہُت سی قومیں تُجھ پر چڑھا لاؤُں گا جس طرح سمُندر اپنی موجوں کو چڑھاتا ہَے ۞ ۴ وہ صُور کی دِیواروں کو توڑ دیں گے اَور اُس کے بُرجوں کو ڈھا دیں گے۔ اَور مَیں اُس کی مٹّی اُس سے جھاڑُوں گا۔ اَور اُسے ۵ ننگی چٹان کرُوں گا ۞ وہ سمُندر کے درمیان جال بِچھانے کی جگہ ہوگی۔ کیونکہ مَیں نے ہی کہا ہَے۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ۶ ہَے) اَور وہ قوموں کے لئے لُوٹ ہوگی ۞ اَور اُس کی بیٹیاں جو میدان میں ہیں تلوار سے قتل کی جائیں گی۔ اَور وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۞

۷ کیونکہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ مَیں شاہِ بابلؔ نبُوکدنضّرؔ شہنشاہ کو گھوڑوں اَور رتھوں اَور سواروں اَور بہُت سی قوموں کے اَنبوہ کے ساتھ شِمال سے صُور پر چڑھا لاؤُں گا ۞ ۸ اَور وہ تیری بیٹیوں کو جو میدان میں ہیں قتل کردے گا۔ اَور وہ تیرے خلاف مورچہ بندی کرے گا اَور تیرے مُقابِل دَمدمہ ۹ باندھے گا۔ اَور تیری مُخالِفت میں ڈھال اُونچی کرے گا ۞ اَور تیری دِیواروں پر منجنیق کے صدمے لگائے گا۔ اَور تیرے بُرجوں ۱۰ کو جنگی اَوزاروں سے ڈھادے گا ۞ اَور اُس کے گھوڑوں کی کثرت کے باعِث گرد تُجھے ڈھانپ دے گی اَور اُس کے سواروں اَور چکّروں اَور رتھوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دِیواریں ہِل جائیں گی۔ جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گُھس آئے گا جس طرح مفتُوح شہر میں گُھس جاتے ہیں ۞ ۱۱ وہ اپنے گھوڑوں کے سمُوں سے تیری سب سڑکوں کو رَوند ڈالے گا۔ اَور وہ تیرے باشِندوں کو تلوار سے قتل کردے گا۔ اَور تیرے مضبُوط ستُونوں کو زمین پر گرادے گا ۞ ۱۲ اَور وہ تیری دولت کو لُوٹ لے گا۔ اَور تیرے مالِ تجارت کو غارت کردے گا۔ اَور تیری دِیواروں کو توڑ ڈالے گا۔ اَور تیرے خُوبصورت گھروں کو ڈھادے گا۔ اَور تیرے پتّھر اَور لکڑی اَور تیری مٹّی سمُندر میں ڈال دے گا ۞ ۱۳ اَور مَیں تیرے گانے کی آواز موقُوف کراؤُں گا۔ اَور تیرے بربطوں کی صدا پِھر سُنائی نہ دے گی ۞ ۱۴ اَور مَیں تُجھے ننگی چٹان کرُوں گا۔ اِس لئے تُو جال بِچھانے کی جگہ ہوجائے گی۔ اَور تُو پِھر بنائی نہ جائے گی۔ کیونکہ مَیں نے یہ کہا ہے (مالِک خُداوند کا فرمان یُونہی ہَے) ۞

۱۵ مالِک خُداوند صُور سے یُوں فرماتا ہَے۔ جب تُجھ میں زخمی کراہتا ہوگا اَور قتل کا کام جاری ہوگا۔ تو کیا جزائر تیرے گِرنے کے شور سے نہ تھرتھرائیں گے؟ ۞ ۱۶ تب سمُندر کے تمام رئیس اپنے تختوں پر سے اُتر جائیں گے۔ اَور اپنے دوشالے اُتار ڈالیں گے۔ اَور اپنے مُنقّش کپڑے اُتار پھینکیں گے اَور لرزہ سے مُلبّس ہوں گے اَور خاک پر بیٹھیں گے اَور ہر دَم کانپیں گے اَور تیرے سبب سے حیرت زدہ ہوں گے ۞ ۱۷ اَور وہ تُجھ پر مرثیہ پڑھیں گے اَور تُجھ سے کہیں گے۔

ہائے تُو سمُندروں پر سے کیسا فنا ہوگیا۔
اَے معرُوف شہر۔
جو سمُندر پر طاقتور تھا۔
یعنی تُو مع اپنے باشِندوں کے۔
جس کا تمام پر اعظم پر رُعب تھا۔
۱۸ اَب تیرے گِرنے کے دِن
جزائر تھرتھراتے ہیں۔
اَور سمُندر کے جزیرے۔
۱۹ تیرے اَنجام سے ہراساں ہیں ۞

کیونکہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔کہ جب مَیں تجُھے وِیران شہر کرُدوں گا۔یعنی اُن شہروں کی مانند جِن میں کوئی بسنے والا نہیں۔اَور تجُھ پر سُمندر کولاؤں گا۔اَور سُمندر تجُھے ڈھانپ لے

۲۰ گا○ تب مَیں تجُھے اُن کے پاس اُتارُوں گا جو گڑھے میں اُتر گئے یعنی پُرانے زمانے کے لوگوں کے پاس۔اَور عالمِ اَسفل میں قدیمی وِیرانوں کے درمیان اُن کے ساتھ بساؤُں گا جو گڑھے میں اُتر گئے۔تاکہ تُو پھر آباد نہ ہو۔اَور اَرضِ زِندگان میں تیری

۲۱ جگہ پھر نہ ہوگی○ مَیں تیرا اَنجام ہَولناک کر دُوں گا۔اَور تُو نابُود ہو جائے گی۔اگرچہ تیری تلاش کی جائے تو بھی تُو اَبد تک کہیں نہ پائی جائے گی۔(مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) +

باب ۲۷

۱ صُور پر نوحہ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔اُس نے کہا

۲،۳ کہ○ تُو اَے اِبنِ بشر! صُور پر نَوحہ شرُوع کر○ اَور صُور سے جو سُمندر کے مَدخلوں پر سکُونت پذیر اَور بہُت سے جزائر میں قوموں کی تاجرہ ہے۔کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔

اَے صُور تُو نے کہا ہے کہ مَیں کمال حسین جہاز ہُوں○

۴ تیری عمل داری سُمندر کے درمیان ہے تیرے بنانے والوں

۵ نے تیرے حُسن کو کامِل کِیا ہے○ اُنہوں نے سنِیر کے سروں سے تیرے تمام تختے بنائے ہیں۔اَور لُبنان سے دیودار لے کر

۶ تیرے مستُول بنائے ہیں○ باشان کے بلُوط سے اُنہوں نے تیرے چپُّو بنائے۔اَور تیری تختہ بندی جزائر کتیّم کے صُنوبر سے

۷ ہاتھی دانت جڑ کر تیّار کی گئی ہے○ تیرا بادبان مِصری مُنقّش کتان کا تھا۔اَور تیرا شامیانہ ساحلِ الیشہ کے کبُودی اَور اَرغوانی

۸ رنگ کا تھا○ صیدُون اَور اَروَد کے اُمراء تیرے کھینے والے

۹ تھے۔اَور صِمّرہ کے دانِشمند تجُھ میں تیرے ناخُدا تھے○ جبَل کے بزُرگ تجُھ میں دَرز بندی کرتے تھے۔

[سُمندر کے تمام جہاز اَور اُن کے ملّاح تجُھ میں حاضِر

۱۰ تھے تاکہ تیرے لئے تجارت کا کام کریں○ فارسی اَور لُودی اَور فُوطی تیرے لشکر کے جنگی بہادُر تھے۔وہ تجُھ میں ڈھال اَور خود لٹکاتے اَور تیری رونق بڑھاتے تھے○

۱۱ اروداَور حیلام کے فرزند تیری دِیواروں پر کھڑے تھے اَور جمّادی تیرے بُرجوں میں تھے۔وہ چاروں طرف اپنی ڈھالیں تیری دِیواروں پر لٹکاتے تھے۔اَور اُس سے تیرے جمال کو کامِل کرتے تھے○

۱۲ ترشیش تیرے ساتھ ہر طرح کے مال کی کثرت سے تجارت کرتا تھا۔وہ تیرے بازاروں میں چاندی اَور لوہا اَور رانگا اَور سیسہ لا کر سوداگری کرتے تھے○

۱۳ یاوان اَور تُوبل اَور ماشک تیرے تُجّار تھے۔وہ غُلام اَور پیتل کے برتن تجارت کے واسطے تیرے پاس لاتے تھے○

۱۴ بیت توجرمہ تیرے بازاروں میں گھوڑے اَور جنگی گھوڑے اَور خچّر لاتا تھا○

۱۵ اہلِ رودُس تیرے تاجر تھے بہُت سے جزیرے تجارت کے لئے تیرے اِختیار میں تھے۔وہ ہاتھی دانت اَور آبنوس مُبادلہ کے لئے تیرے پاس لاتے تھے○

۱۶ اِدوم تیرے مصنُوعات کی کثرت کے باعِث تیرے ساتھ سوداگری کرتا تھا۔وہ تیرے بازاروں میں سب چراغ اَور اَرغوان اَور چکن دوزی اَور کتان اَور مَرجان اَور یاقُوتِ اَحمر کا بیوپار کرتے تھے○

۱۷ یہُودہ اَور مُلکِ اِسرائیل تیرے تاجر تھے۔وہ گندم اَور نگعَت اَور موم اَور شہد اَور تیل اَور بلسان تجارت کے لئے تیرے پاس لاتے تھے○

۱۸ دَمِشق تیرے مصنُوعات کی کثرت۔اَور ہر طرح کے مال کی فراوانی کے سبب سے تیرے بال حلبوُن کی مَے اَور صاحر کی اُون کی تجارت کرتا تھا○

۱۹ اُوزال سے آب دار فولاد اَور تج اَور نیشکر تبادلہ کے لئے لاتے تھے○

۲۰ دِدان سَواری کے نفیس چار جامے تیرے ہاتھ بیچتے تھے○

۲۱ عرب اَور تمام اُمرائے قیدار تجارت کی راہ سے تیرے ہاتھ میں تھے۔وہ برّے اَور مینڈھے اَور بکرے لا کر تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے○

۲۲ سبا اَور رعمہ کے تُجّار تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔وہ ہر قسم کے نفیس مصالح اَور ہر طرح کے نگینے اَور سونا تیرے بازاروں میں بیچتے تھے○

۲۳ حاران اَور کنّے اَور عدن۔سبا کے سوداگر۔اَشُور اَور کِلمد تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے○

۲۴ وہ عُمدہ کمخواب اَور لاجوردی اَور مُنقّش دوشالوں اَور نفیس پوشاکوں سے بھرے ہُوئے اَور ڈوری

سے کَسے ہوئے دیودار کے صندُوق لا کر تیرے ساتھ تجارت
۲۵ کرتے تھے۞ ترسیسی جہاز تیری تجارت کے کارواں تھے]۔
تُو نے اپنے آپ کو بھر دِیا۔ اَور سمُندر کے درمیان تُو
۲۶ نہایت لدا ہُؤا تھا۞ تیرے کھینے والے تُجھے گہرے پانی میں
۲۷ لائے۔ سمُندر کے بِیچ میں مشرِقی ہوا نے تُجھے توڑا ہے۞ تیرا
مال و مُتاع اَور تیری اَجناسِ تجارت اَور تیرے ملّاح اَور ناخُدا
اَور تیرے دَرز بندی کرنے والے اَور تیرے کاروبار کے گُماشتے
اور تیرے تمام جنگی مَرد۔ ہاں وہ پُورا گروہ جو تُجھ میں ہے۔ وہ
تیری تباہی کے دِن سمُندر کے بِیچ میں ڈُوب جائیں گے۞
۲۸ تیرے ناخُداؤں کے چِلّانے کی آواز سے تیری نواحی کانپے
۲۹ گی۞ اَور سب چپُّو چلانے والے اَور ملّاح اَور سمُندر کے سب
۳۰ ناخُدا جہازوں پر سے اُتر کر خُشکی پر کھڑے ہوں گے۞ اَور وہ
تُجھ پر بُلند آواز سے ماتم کریں گے۔ اَور تلخی سے چِلّائیں گے۔
اَور اپنے سروں پر مِٹّی ڈالیں گے۔ اَور راکھ میں لَوٹیں گے۞
۳۱ وہ تیرے سبب سے اپنے بال مُنڈائیں گے اَور ٹاٹ کمروں پر
باندھیں گے۔ اَور شِکستہ دِل ہو کر تلخ نَوحہ سے تُجھ پر روئیں گے۞
۳۲ اَور نَوحہ کرتے ہُوئے تُجھ پر مَرثیہ خوانی کریں گے۔ اَور تُجھ پر
یوں روئیں گے کہ

ہائے کون صُور کی مانند ہے۔
جو سمُندر کے بِیچ میں فنا ہو گیا ہے؟
۳۳ جب تیرا مالِ تجارت سمُندر کی راہ سے آتا تھا۔
تو تُجھ سے بہت سی قومیں مالا مال ہوتی تھیں۔
تُو اپنی دَولت اَور اَجناسِ تجارت کی کثرت سے۔
شاہانِ عالم کو دولتمند کرتا تھا۔
۳۴ اَب تُو پانی کے بِیچوں بِیچ
سمُندر میں تباہ ہو گیا۔
تیری اَجناسِ تجارت اَور تیرا تمام گروہ۔
تیرے ساتھ ہی فنا ہو گیا۔
۳۵ جزائر کے تمام باشِندے۔
تیری بابت حیرت زدہ ہو گئے۔
اَور اُن کے بادشاہوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
اَور اُن کے چہرے بدل گئے۔
۳۶ اقوام کے سوداگر تُجھ پر پھُکارتے ہیں۔
تُو جائے عِبرت ٹھہرا ہے۔
اَور اَبد تک معدُوم رہے گا +

باب ۲۸

شاہِ صُور کی سزا

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے
۲ کہا کہ ۞ اَے اِبنِ بشر! صُور کے رئیس سے کہہ دے کہ مالِک
خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تیرے دِل میں تکبُّر سمایا ہُؤا
ہے۔ اَور تُو نے کہا ہے کہ مَیں خُدا ہُوں اَور سمُندر کے وسط
میں خُدا کے مَسند پر بیٹھا ہُؤا ہُوں۔ اَور تُو نے اپنا دِل خُدا کا دِل
۳ سمجھا حالانکہ تُو خُدا نہیں بلکہ محض اِنسان ہے ۞ کیا تُو دانی ایل
سے زیادہ دانشمند نہیں؟ کوئی صاحبِ حِکمت نہیں جو تیرے برابر
۴ ہو۞ تُو نے اپنی دانِش اَور فہم سے اپنے لئے دولت پیدا کی
۵ ہے۔ اَور اپنے خزانوں میں سونا اَور چاندی جمع کِئے ہیں۞ تُو
نے اپنی بڑی حِکمت سے تجارت کر کر کے اپنی دولت بڑھائی
ہے۔ اَور تیری دولت کی وجہ سے تیرا دِل مُتکبّر ہو گیا ہے۞
۶ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تُو نے
۷ اپنا دِل خُدا کا دِل سمجھا ہے ۞ اِس لئے دیکھ۔ مَیں تُجھ پر ایسے
اجنبیوں کو جو قوموں میں زیادہ ظالِم ہیں لاؤں گا۔ وہ تیری دانِش
کی خُوبی پر اپنی تلوار کھینچیں گے۔ اَور تیرے جمال کو برباد کر
۸ دیں گے۞ وہ تُجھے گڑھے میں دھکیل دیں گے۔ اَور تُو سمُندر
۹ کے وسط میں مقتُولوں کی مَوت مَر جائے گا۞ کیا تُو اپنے قاتل
کے سامنے کہے گا کہ مَیں خُدا ہُوں؟ حالانکہ تُو اپنے مار ڈالنے
۱۰ والے کے ہاتھ میں خُدا نہیں بلکہ اِنسان ہے۞ تُو اجنبیوں کے
ہاتھ سے نامختُونوں کی مَوت مَر جائے گا۔ کیونکہ مَیں نے یہ کہا
ہے (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۞
۱۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۞

۱۲ اَے اِبنِ بشر! شاہِ صُور پر مَرثیہ پڑھ۔ اَور اُس کے حق میں کہہ دے۔ کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اَے خاتمِ کمال اَور
۱۳ حُسنِ کامِل ۝ تُو خُدا کے باغِ عدن میں تھا۔ ہر ایک قیمتی پتھّر تیری پوشش کے لئے تھا۔ [مثلاً لعل۔ یاقوتِ اصفر۔ یشم۔ زبرجد۔ جزع۔ یشب۔ نیلم۔ شبِ چراغ۔ زمُرّد۔ اَور یہ سب سونے میں جڑ کر نگینہ بندی کی صنعت سے تیرے لئے تیّار کئے
۱۴ گئے] تیری پیدائش کے دِن ۝ مَیں نے تُجھے کرُّوبیوں کے درمیان رکھّا۔ تُو خُدا کے کوہِ مُقدّس پر تھا۔ تُو آتشی پتھّروں
۱۵ کے درمیان چلتا پھرتا تھا ۝ تُو اپنی پیدائش کے دِن ہی سے اپنی رَوِش میں کامِل تھا۔ جب تک کہ تُجھ میں ناراستی نہ پائی
۱۶ گئی ۝ اَور تیری تجارت کی کثرت کے سبب سے تُجھ میں ظُلم نہ بھر گیا اَور تُو نے گُناہ نہ کِیا۔ تب مَیں نے تُجھے ناپاک سمجھ کر دیوتاؤں کے پہاڑ پر سے پھینک دِیا۔ اَور مُحافظ کرُّوبی نے
۱۷ تُجھے آتشی پتھّروں کے درمیان سے دُور کر دِیا ۝ تیرا دِل تیرے حُسن کے باعِث مغرُور ہو گیا ہے۔ اَور تُو نے اپنی خُوبصورتی کے لئے اپنی حِکمت بِگاڑ دی ہے۔ مَیں نے تُجھے زمین پر پٹک
۱۸ دِیا ہے اَور بادشاہوں کے سامنے رکھّا ہے تاکہ وہ تُجھ پر نظر کریں ۝ تُو نے اپنی بدی کی کثرت اَور اپنی تجارت کی ناراستی سے اپنی پاکیزگی کو ناپاک کر دِیا ہے۔ اِس لئے مَیں نے تیرے اندر سے آگ نِکالی ہے جو تُجھے بھسم کر گئی ہے۔ اَور مَیں نے تُجھے تیرے سب دیکھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے زمین پر
۱۹ راکھ کر دِیا ہے ۝ جو قوموں میں تُجھے پہچانتے تھے وہ سب تُجھ پر حیرت زدہ ہو گئے ہیں۔ تُو جائے عِبرت ٹھہرا ہے۔ اَور پھر اَبد تک کبھی نہ ہو گا ۝

۲۰ **صیدُون کے خلاف** اَور مَیں نے خُداوند کا کلِمہ پایا۔ اُس
۲۱ نے کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! صیدُون کی طرف مُتوجّہ ہو کر اُس
۲۲ کے خلاف نبُوّت کر ۝ اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اَے صیدُون مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ اَور مَیں تیرے درمیان اپنی تمجید کرواؤں گا۔ اَور جب مَیں اُس میں عدالت جاری کرُوں گا اَور اُس میں تقدِیس پاؤُں گا تو معلُوم ہو جائے گا کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝
۲۳ اَور مَیں اُس پر وَبا اَور اُس کی سڑکوں میں خُون ریزی نازِل کرُوں گا۔ اَور اُس کے مقتُول اُس تلوار سے گریں گے جو چاروں طرف اُس پر چلے گی۔ اَور معلُوم ہو جائے گا کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝
۲۴ بعد ازاں اِسرائیل کے گھرانے کے لئے اُن میں سے جو اُس کے اِردگرد ہیں اَور اُس کی تحقیر کرتے ہیں کِسی کی طرف سے چُبھنے والا کانٹا اَور چھیدنے والا خار نہ ہو گا۔ اَور وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝
۲۵ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ جب مَیں اُن قوموں کے درمیان سے اِسرائیل کے گھرانے کو جمع کرُوں گا جن میں وہ پراگندہ ہو گئے ہُوئے ہیں۔ تو مَیں قوموں کے رُوبرُو اُن میں تقدِیس پاؤُں گا۔ اَور وہ اپنے اُس مُلک میں بسیں گے جو مَیں نے اپنے بندے یعقُوب کو دِیا تھا ۝
۲۶ اَور وہ اُس میں آرام سے بسیں گے اَور گھر بنائیں گے اَور انگور لگائیں گے اَور اَمن سے رہیں گے۔ جب مَیں اُن کے اِردگرد کے لوگوں پر جو اُن کی حقارت کرتے تھے فتویٰ جاری کرُوں گا۔ اَور وہ جانیں گے۔ کہ مَیں ہی خُداوند اُن کا خُدا ہُوں +

باب ۲۹

۱ **پہلی نبُوّت بخلافِ مِصر** دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلِمہ پایا۔ اُس نے کہا
۲ کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! شاہِ مِصر فرِعَون کی طرف مُتوجّہ ہو کر اُس کے اَور تمام مِصر کے خلاف نبُوّت کر ۝
۳ کلام کر اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اَے شاہِ مِصر فرِعَون۔ اَے بڑے مگرمچھ جو اپنے دریاؤں میں لیٹ رہتا ہے اَور کہتا ہے کہ دریائے نیل میرا ہے۔ مَیں نے اُسے بنایا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تیرے خلاف ہُوں ۝
۴ مَیں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤں گا۔ اَور تیرے دریاؤں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹاؤں گا اَور تُجھے تیرے دریاؤں سے باہر کھینچ نِکالُوں گا۔ اَور تیرے دریاؤں کی تمام مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹی ہوں گی ۝
۵ اَور مَیں تُجھے اَور تیرے دریاؤں کی تمام مچھلیوں کو بیابان میں پھینک

دُوں گا۔ تُو سطحِ زمین پر گِر پڑے گا۔ اَور تُو نہ بٹورا جائے گا نہ
گاڑا جائے گا۔ مَیں نے تُجھے زمین کے دَرِندوں اَور ہَوا کے
۶ پرندوں کی خُوراک کر دِیا ہے○ اَور مِصر کے تمام باشِندے
جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔
کیونکہ تُو اِسرائیل کے گھرانے کے لئے فقط سرکنڈے
۷ کی لاٹھی ہے○ وہ ہاتھ سے تُجھے پکڑیں تو تُو ٹُوٹ جاتا ہے۔
اَور اُن کا سارا ہاتھ پھٹ جاتا ہے۔ اَور اگر وہ تُجھ پر تکیہ کریں
تو تُو ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جاتا ہے اَور اُن سب کی کمروں کو لرزہ
۸ میں ڈال دیتا ہے○ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
کہ دیکھ۔ مَیں تُجھ پر تلوار لاؤُں گا اَور تُجھ میں اِنسان اَور حیوان
۹ کو کاٹ ڈالُوں گا○ اَور مِصر کی سرزمین بیابان اَور وِیران
ہو جائے گی۔ اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔
اِس لئے کہ تُو کہتا ہے کہ دریا میرا ہی ہے اَور مَیں ہی
۱۰ نے اُسے بنایا ہے○ دیکھ مَیں تیرے اَور تیرے دریاؤں کے
خِلاف ہُوں۔ اَور مَیں مُلکِ مِصر کو مجدول سے لے کر اسوان
۱۱ اَور کُوش کی حد تک وحشت ناک خُشک وِیرانہ کر دُوں گا○ اُس
میں کسی اِنسان کا پاؤں نہ پڑے گا اَور نہ کسی حیوان کے
پاؤں کا گُزر ہوگا۔ اَور وہ چالیس برس تک غیر آباد رہے گا○
۱۲ کیونکہ مَیں مُلکِ مِصر کو وِیران مُلکوں میں وِیران کر دُوں گا۔
اَور اُس کے شہر چالیس برس تک اُجڑے شہروں کے درمیان
اُجڑے رہیں گے اَور مَیں مِصریوں کو قوموں میں پراگندہ اَور
مُلکوں میں آوارہ کر دُوں گا○
۱۳ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چالیس برس کے بعد
مَیں مِصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے فراہم کرُوں گا
۱۴ جن میں وہ پراگندہ ہُوئے ہوں گے○ اَور مَیں مِصر کی قِسمت
بدل دُوں گا۔ اَور اُنہیں اُن کے وطن فتروس میں واپس لاؤُں
۱۵ گا۔ لیکن وہاں اُن کی فقط حقیر مملکت ہوگی○ جو دیگر مملکتوں کی
نِسبت زیادہ حقیر ہوگی اَور پھر قوموں پر اپنے آپ کو بُلند نہ
کرے گی کیونکہ مَیں ہی اُنہیں پست کر دُوں گا تا کہ پھر اَور
۱۶ قوموں پر حکمرانی نہ کریں○ اَور پھر وہ اِسرائیل کے گھرانے
کے لئے جائے توکّل نہ ہوگی جب وہ اُس کی طرف دیکھنے لگیں
تو اُن کی بدکرداری یاد دِلائے گی۔ اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں
ہی خُداوند ہُوں○

دوسری نبُوّت بخلافِ مِصر

۱۷ اَور ستائیسویں برس کے پہلے
مہینے کی پہلی تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۱۸ کہ○ اَے اِبنِ بشر! شاہِ بابل نبُوکدنضر نے صُور کی مُخالفت
میں اپنی فوج سے بڑی خدمت کروائی ہے۔ ہر ایک سر گنجا ہو
گیا اَور ہر ایک کندھا چھِل گیا۔ پر نہ اُس نے، نہ اُس کے لشکر
نے اُس خدمت کے واسطے جو اُس نے اُس کی مُخالفت میں کی
۱۹ تھی صُور سے کُچھ اُجرت حاصِل کی○ تو اِس لئے مالِک خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں مُلکِ مِصر شاہِ بابل نبُوکدنضر کو دے
دُوں گا۔ وہ اُس کی دولت چھین لے گا اَور اُس کی لُوٹ لے
لے گا اَور اُس کی غنیمت پر قبضہ کر لے گا۔ اَور یہ اُس کے لشکر کی
۲۰ اُجرت ہوگی○ اُس خدمت کے لئے جو اُس نے صُور کی بابت
کی۔ مَیں مُلکِ مِصر اُسے دیتا ہُوں کیونکہ اُنہوں نے میرے
ہی لئے محنت کی۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)○
۲۱ اُس وقت مَیں اِسرائیل کے گھرانے کا سینگ اُگاؤُں
گا۔ اَور اُن کے درمیان تیرا مُنہ کھول دُوں گا۔ اَور وہ جان لیں
گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۳۰

تیسری نبُوّت بخلافِ مِصر

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ
۲ پایا۔ اُس نے کہا کہ○ اَے اِبنِ بشر! نبُوّت کر۔ اَور کہہ دے
کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ واویلا کرو کہ ”ہائے وہ
۳ روز!“○ کیونکہ دِن نزدیک ہے۔ ہاں یُومِ خُداوند قریب ہے۔
۴ یعنی ابرِ غلیظ کا روز اَور قوموں کا وقت○ تلوار مِصر پر آ جائے گی
اَور کُوش سخت مُصیبت میں مُبتلا ہو جائے گا۔ جب مِصر میں
مقتُول گِر جائیں گے۔ اُس کے خزانے چھینے جائیں گے اَور
۵ اُس کی بُنیادیں گرائی جائیں گی○ کُوش اَور فُوط اَور لُود اَور لُوب

اَور تمام مخلُوط لوگ اَور مُعاہِدین تلوار سے مارے جائیں گے ○
۶ مِصرؔ کے مُعاہِدین گِر جائیں گے۔ اَور اُس کے زور کا غرُور پست ہو جائے گا۔ مالِک خُداوند فرماتا ہے کہ اُس میں مجدؔول سے لے کر اسوانؔ تک لوگ تلوار سے مارے جائیں گے ○
وہ وحشت ناک مُلکوں میں تباہ ہوگا۔ اَور اُس کے شہر
۷ وِیران شہروں کے درمیان ہوں گے ○ اَور معلُوم ہوگا کہ مَیں
۸ ہی خُداوند ہُوں۔ جب مَیں مِصرؔ میں آگ لگا دُوں گا اَور اُس
۹ کے تمام مُعاہِدین ہلاک کِئے جائیں گے ○ اُس روز میری طرف سے بڑی شِتابی کر کے ایلچی روانہ ہوں گے تاکہ غافِل کُوشیوں کے مُلک میں ہَول پھیلا دیں اَور وہ مِصرؔ کی سزا کے وقت کی طرح سخت درد میں مُبتلا ہو جائیں گے۔ کیونکہ دیکھ۔
۱۰ یہ آ رہا ہے ○ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں شاہِ بابلؔ
۱۱ نبُوکدنضرؔ کے ہاتھ سے مِصرؔ کے انبوہ کو نابُود کر دُوں گا ○ وہ اَور اُس کے ساتھ اُس کے لوگ جو دیگر قوموں کی نِسبت زیادہ ہَیبت ناک ہیں۔ مُلک کی تباہی کے لئے بھیجے جائیں گے۔ اَور وہ مِصرؔ پر تلوار کھینچیں گے اَور مُلک کو مقتُولوں سے بھر دیں گے ○
۱۲ اَور مَیں دریاؤں کو خُشک کر دُوں گا۔ اَور سرزمین کو شریروں کے ہاتھ میں بیچ دُوں گا۔ اَور سرزمین اَور اُس کی معمُوری کو پردیسیوں کے ہاتھ سے وِیران کر دُوں گا۔ مَیں خُداوند نے کہا ہے ○
۱۳ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ مَیں بُتوں کو نابُود اَور نوفؔ سے مُورتوں کو دُور کر دُوں گا۔ اَور پھر مُلکِ مِصرؔ میں کوئی رئیس نہ ہوگا۔ اَور مَیں مُلکِ مِصرؔ میں دہشت ڈال دُوں گا ○
۱۴ اَور فترُوسؔ کو اُجاڑ دُوں گا اَور صوعنؔ میں آگ لگا دُوں گا۔ اَور نوؔ
۱۵ پر عدالت جاری کرُوں گا ○ اَور مَیں سِینؔ پر جو مِصرؔ کا قلعہ ہے
۱۶ اپنا قہر اُنڈیلُوں گا۔ اَور نوؔ آمون کے انبوہ کو کاٹ ڈالُوں گا ○ اَور مَیں مِصرؔ میں آگ بھڑکاؤُں گا۔ اَور اسوانؔ بڑے دُکھ میں ہوگا۔ اَور نوؔ مغلُوب ہوگا۔ اَور نوفؔ پر ہر روز مُصِیبت ہُوا کرے گی ○
۱۷ اونؔ اَور فی باستؔ کے نَوجوان تلوار سے مارے جائیں گے۔
۱۸ اَور دونوں بستیاں اسیر کی جائیں گی ○ اَور تحفنحیسؔ میں دِن اندھیرا ہو جائے گا۔ جب مَیں وہاں مِصرؔ کے جُوؤں کو توڑ دُوں گا۔ اَور اُس کی قُوّت کی شوکت مِٹ جائے گی۔ اَور اُس پر بادل چھا جائے گا۔ اَور وہاں کی بستیاں اسیر کی جائیں گی ○
۱۹ مَیں یُوں مِصرؔ کو سزا دُوں گا۔ اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ○

چوتھی نبُوّت بخلافِ مِصرؔ

۲۰ اَور گیارھویں برس کے پہلے مہینے کی ساتویں تارِیخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○
۲۱ اَے اِبنِ بشر! مَیں نے شاہِ مِصرؔ فرعُونؔ کا بازُو توڑ دِیا ہے اَور دیکھ۔ وہ باندھا نہیں جاتا۔ دوا لگا کر اُس پر پٹیاں کسی نہیں جاتیں تاکہ تلوار پکڑنے کے لئے مضبُوط ہو ○
۲۲ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں شاہِ مِصرؔ فرعُونؔ کے خلاف ہُوں۔ اَور مَیں اُس کے مضبُوط بازُو کو بھی توڑ دُوں گا۔ اَور تلوار اُس کے ہاتھ سے گرا دُوں گا ○
۲۳ اَور مَیں مِصریوں کو قوموں میں پراگندہ اَور مُلکوں میں آوارہ کر دُوں گا ○
۲۴ اَور مَیں شاہِ بابلؔ کے بازُوؤں کو مضبُوط کر دُوں گا اَور اپنی تلوار اُس کے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ پر مَیں فرعُونؔ کے بازُوؤں کو توڑ دُوں گا یہاں تک کہ وہ کراہے گا جس طرح مَرنے والا زخمی کراہتا ہے ○
۲۵ پس مَیں شاہِ بابلؔ کے بازُوؤں کو تو مضبُوط کر دُوں گا پر فرعُونؔ کے بازُو گِر جائیں گے۔ اَور جب مَیں اپنی تلوار شاہِ بابلؔ کے ہاتھ میں دے دُوں گا اَور وہ اُسے مُلکِ مِصرؔ پر چلائے گا۔ تو لوگ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ○
۲۶ اَور مَیں مِصریوں کو قوموں میں پراگندہ اَور مُلکوں میں آوارہ کر دُوں گا۔ اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۳۱

پانچویں نبُوّت بخلافِ مِصرؔ

۱ اَور گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی پہلی تارِیخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○
۲ اَے اِبنِ بشر! شاہِ مِصرؔ فرعُونؔ اَور اُس کے انبوہ سے کہہ دے۔ تُو اپنی عظمت میں کِس کی مانند ہے؟ ○
۳ دیکھ۔ تُو لُبنانؔ کا ایک دیودار تھا جس کی ڈالیاں خُوبصُورت تھیں اَور قد بُلند تھا اَور جس کی چوٹی بادلوں کے درمیان پہنچی ہُوئی تھی ○
۴ پانی

نے اُس کی پرورِش کی۔ اَور گہراؤ نے اُسے بڑھایا۔ اُس کے
دریا اُس جگہ کے چاروں طرف جاری تھے۔ جہاں کہ وہ لگایا
گیا اَور اُس نے اپنے نالوں کو سَر زمین کے تمام درختوں تک
۵ پُہنچا دِیا۝ اِس لئے سَر زمین کے تمام درختوں کی نِسبت اُس کا قد
زِیادہ بُلند ہوگیا۔ اَور پانی کی فراوانی کے سبب سے اُس کی ڈالیاں
۶ دراز ہوگئیں ۝ اُس کی ڈالیوں میں ہَوا کے سب پرندوں نے
اپنے گھونسلے بنائے۔ اَور اُس کی شاخوں کے نیچے سب دشتی حیوان
بچّے دیتے تھے۔ اَور بہُت سی قوموں کے گروہ اُس کے سائے میں
۷ بستے تھے ۝ پس وہ اپنی عظمت میں اَور اپنی شاخوں کی درازی کے
سبب سے خُوشنُما تھا کیونکہ اُس کی جڑوں کے پاس پانی کی کثرت
۸ تھی ۝ خُدا کے باغ کے دیودار بھی اُس کے ہم سَر نہ تھے۔ سَرو
اُس کی شاخوں سے اَور بلُوط اُس کی ڈالیوں سے چھوٹے تھے۔
اَور خُدا کے باغ کا کوئی درخت خُوبصورتی میں اُس کا نظِیر نہ
۹ تھا ۝ مَیں نے اُسے شاخوں کی فراوانی کے ذریعہ سے اِس قدر
خُوبصُورت بنایا تھا کہ عدؔن کے جِتنے درخت خُدا کے باغ میں
تھے وہ سب اُس پر رَشک کرتے تھے ۝

۱۰ اِس واسطے مالِک خُداوند فرماتا ہے۔ چُونکہ وہ قد آور
ہوگیا ہے اَور اپنی چوٹی بادلوں کے درمیان رکھ کر اپنی بُلندی پر
۱۱ مُتکبِّر ہوگیا ہے ۝ اِس لئے مَیں نے اُسے قوموں میں سے ایک
زبردست کے ہاتھ میں کر دِیا ہے کہ وہ اُس کے ساتھ اچھّا سلُوک
کرے۔ مَیں نے اُسے اُس کی شرارت کے سبب سے نِکال
۱۲ دِیا ہے ۝ اَور اجنبی لوگ جو قوموں میں ہَیبت ناک ہوں گے
اُسے کاٹ ڈالیں گے اَور پھینک دیں گے۔ اُس کی شاخیں
پہاڑوں پر اَور سب وادیوں میں گِر پڑیں گی۔ اَور اُس کی ڈالیاں
مُلک کی تمام نہروں کے آس پاس توڑ دی جائیں گی۔ اَور دُنیا
کی سب قومیں اُس کے سائے سے نِکل کر اُسے چھوڑ دیں گی ۝
۱۳ ہَوا کے تمام پرندے اُس کے ٹُوٹے ہُوئے تنے میں بسیرا کریں
۱۴ گے۔ اَور سب دشتی جانور اُس کی شاخوں پر ہوں گے ۝ تاکہ کوئی
درخت جو فراواں پانی پر لگا ہوا اپنی بُلندی پر مغرُور نہ ہو۔ اَور
اپنی چوٹی بادِلوں کے درمیان نہ رکھّے۔ اَور جو پانی سے پرورِش پاتا
ہو وہ اپنی اُونچائی پر تکبُّر نہ کرے۔ کیونکہ وہ سب کے سب اُن
بنی نوعِ اِنسان کے درمیان جو گڑھے میں نیچے اُتر چُکے ہیں مَوت
اَور زمین کے اَسفل کے حوالہ کِئے جائیں گے ۝

۱۵ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اُس کے عالمِ اَسفل میں
اُترنے کے دِن مَیں نے گہراؤ سے اُس پر نَوحہ کروایا۔ اَور اُس
کی نہروں کو روک دِیا۔ اَور پانی کی کثرت تھم گئی اَور مَیں نے
اُس کے لئے لُبناؔن کو سِیاہ پوش کر دِیا۔ اَور میدان کے سب درخت
۱۶ اُس کے لئے غش میں آ گئے ۝ جب مَیں نے اُسے گڑھے میں
اُترنے والوں کے ساتھ عالمِ اَسفل میں ڈال دِیا۔ تو اُس کے
گِرنے کے شور سے مَیں نے قوموں کو لرزا دِیا۔ اَور عدؔن کے
سب درخت اَور لُبناؔن کے چیدہ اَور نفیس درخت اَور جِتنے پانی
جذب کرتے ہیں زمین کے اَسفل میں تسلّی کی تلاش میں جائیں
۱۷ گے ۝ وہ بھی اُس کے ساتھ عالمِ اَسفل میں تلوار کے مقتُولوں
کے درمیان چلے گئے۔ اَور یُونہی اُس کے مُعاہدِین اَور وہ بھی
۱۸ جو قوموں کے درمیان اُس کے سائے میں بستے تھے ۝ تو شان اَور
شوکت میں عدن کے درختوں کے درمیان کِس کی مانند ہے؟
دیکھ تُو عدؔن کے درختوں کے ساتھ زمین کے اَسفل کے نیچے
اُتارا گیا ہے۔ پس تُو نامختُونوں کے درمیان تلوار کے مقتُولوں
کے ساتھ سوئے گا۔ یہی فرِعُوؔن اَور اُس کا تمام اَنبوہ ہے۔
(خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۳۲

چھٹی نبُوّت بخلافِ مِصرؔ

۱ بارھویں برس کے بارھویں مہینے
کی پہلی تارِیخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝
۲ اَے اِبنِ بشر! شاہِ مِصرؔ فرِعُوؔن پر مَرثیہ پڑھ۔ اَور اُس سے کہہ
دے۔ اقوام کا شیر تُجھ پر چڑھ آیا ہے۔ تُو کیسے جاتا رہا۔ تُو
دریائے نیل کے مگرمچھ کی مانند تھا۔ اَور اپنے نتھنوں سے پُھنکارتا
تھا۔ تُو اپنے پاؤں سے پانی کو گدلا کرتا تھا۔ اَور اُس کی نہروں کو
۳ مَیلا کرتا تھا ۝ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں تُجھ پر اپنا

۴ جال بچھاؤں گا۔اور تجھے اپنے جال میں باہر کھینچ لاؤں گا○اور
مَیں تجھے خشکی پر چھوڑوں گا۔ اور کھلے میدان میں تجھے پھینک
دوں گا۔اور ہوا کے سب پرندوں کو تجھ پر بٹھاؤں گا۔اور زمین
۵ کے سب درندوں کو تجھ سے سیر کراؤں گا○اور مَیں تیرا گوشت
پہاڑوں پر ڈالوں گا۔ اور تیرے مُردار سے وادیوں کو بھر
۶ دوں گا○ جو تجھ سے بہہ نکلتا ہے مَیں اُس سے زمین کو تر کر
۷ دوں گا۔اور نالیاں تیرے خون سے لبریز ہو جائیں گی○جب
تُو نابود ہو جائے گا تو مَیں افلاک کو ڈھانپ دوں گا اور ستاروں
کو بے نور کر دوں گا۔اور سورج کو بادل سے چھپاؤں گا۔اور
۸ چاند اپنی روشنی نہ دے گا○مَیں فضا کے تمام نورانی نیّر تیرے
باعث تاریک کر دوں گا۔اور میری طرف سے زمین پر اندھیرا
۹ چھا جائے گا۔(مالک خداوند کا فرمان ہے)○اور جب مَیں
تیرے اسیروں کو اُن ملکوں میں لاؤں گا جن سے تُو ناواقف
۱۰ ہے۔تو مَیں بہت سی قوموں کو دل آزردہ کروں گا○اور مَیں
بہت سی قوموں کو تجھ پر حیرت زدہ کروں گا۔اور جب مَیں
اُن کے سامنے اپنی تلوار چمکاؤں گا تو تیرے سبب سے اُن کے
بادشاہوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔اور وہ تیرے
۱۱ گرنے کے دن سے لے کر ہر لحظہ لرزاں رہیں گے○ کیونکہ
مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔شاہِ بابل کی تلوار تجھ پر چلے
۱۲ گی○اور مَیں تیرے انبوہ کو ایسے زبردستوں کی تلوار سے جو
سب کے سب قوموں میں ہیبت ناک ہیں ہلاک کروں گا۔وہ
مصر کی مغروری کو موقوف اور اُس کے تمام انبوہ کو نیست کر
۱۳ دیں گے○اور مَیں اُس فراوان پانی میں سے سب جانوروں کو
فنا کر دوں گا۔اور کسی انسان کا پاؤں اُسے پھر گدلا نہ کرے
۱۴ گا۔اور نہ کسی حیوان کا کھُر اُسے مَیلا کرے گا○ تب مَیں اُن
کے پانی کو گھٹا دوں گا اور اُن کے دریا روغن کی طرح سست رفتار
۱۵ کر دوں گا(مالک خداوند کا فرمان ہے)○جب مَیں ملکِ مصر
کو ویران کر دوں گا اور وہ ملک اپنی معموری سے خالی ہو جائے
گا۔اور جب مَیں اُس کے تمام باشندوں کو ہلاک کر دوں گا تو

باب ۳۲:۷ متی ۲۴:۲۹ +

وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خداوند ہوں○
۱۶ یہ وہ مرثیہ ہے جس سے نوحہ کیا جائے گا۔اقوام کی بیٹیاں
اِس سے ماتم کریں گی۔وہ مصر پر اور اُس کے تمام انبوہ پر ماتم
کریں گی۔(مالک خداوند کا فرمان ہے)○

ساتویں نبوّت بخلافِ مصر

۱۷ اور بارھویں برس کے پہلے
مہینے کی پندرھویں تاریخ کو مَیں نے خداوند کا کلمہ پایا۔اُس
۱۸ نے کہا کہ○اے ابنِ بشر! مصر کے انبوہ پر نوحہ کر۔مَیں نے
اُسے اور نامور قوموں کی بیٹیوں کو زمین کے اسفل میں اُن کے
ساتھ گرا دیا ہے جو عالمِ اسفل میں اُتر چکے ہیں○
۱۹ تُو حُسن میں کس سے فائق تھا؟ اُتر جا اور نامختونوں
۲۰ کے ساتھ سو جا○ وہ تلوار کے مقتولوں کے درمیان گر جائیں
گے۔وہ تلوار کے حوالہ ہُوا ہے۔اُسے اور اُس کے تمام انبوہ کو
۲۱ گھسیٹ لیا ہے○ جو زورآوروں میں سب سے زیادہ توانا تھے
وہ عالمِ اسفل کے درمیان سے اُس سے اور اُس کے معاہدین
سے بات کریں گے۔ وہ اُتر گئے ہیں اور نامختونوں اور تلوار
کے مقتولوں کے درمیان سو گئے ہیں○
۲۲ اسُور اپنے تمام انبوہ سمیت وہاں ہے۔اُس کی قبریں
اُس کے گرد ہیں۔ وہ سب کے سب تلوار کے مقتول ہیں○
۲۳ اُن کی قبریں گڑھے کی تہہ میں ہیں۔اُس کا انبوہ اُس کی قبر کے
گرد و پیش ہے۔جو ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت تھے وہ سب
کے سب تلوار کے مقتول ہو گئے○
۲۴ عیلام اپنے تمام انبوہ سمیت وہاں اُس کی قبر کے
گرد ہے۔وہ سب کے سب تلوار کے مقتول ہیں جو نامختون
ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت تھے وہ سب کے سب زمین
کے اسفل میں اُتر گئے ہیں۔ وہ اُن کے ساتھ اپنی خجالت
اُٹھا رہے ہیں جو گڑھے میں اُتر چکے ہیں○
۲۵ اپنے تمام انبوہ کے مابین مقتولوں کے درمیان سُلایا
گیا ہے۔اُن کی قبریں اُس کے گرد ہیں۔وہ سب کے سب
نامختون اور تلوار کے مقتول ہیں۔جو ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت
تھے وہ اب اپنی خجالت اُن کے ساتھ اُٹھا رہے ہیں جو گڑھے

میں اُتر چکے ہیں۔ وہ مقتُولوں کے درمیان رکھّا گیا ہے ۞

۲۶ ماشک اَور توبل اپنے تمام انبوہ کے ساتھ وہاں ہیں۔ اُن کی قبریں اُس کے گرد ہیں۔ جو نامختُون اَرضِ زندگان میں باعِثِ ہَیبت تھے اب وہ سب کے سب تلوار کے مقتُول ہیں ۞

۲۷ وہ اُن بہادُروں کے ساتھ سو نہیں رہے جو قدیم سے قتل ہُوئے۔ اَور اپنے سازوسلاح کے ساتھ عالَمِ اسفل میں اُتر گئے۔ جن کی تلواریں اُن کے سروں کے نیچے اَور سپریں ہڈّیوں کے اُوپر رکھّی گئیں۔ اِس لئے کہ وہ بہادُری کے سبب سے اَرضِ زندگان میں باعِثِ ہَیبت تھے ۞ ۲۸ پس تُو بھی نامختُونوں کے درمیان توڑا جائے گا۔ اَور تلوار کے مقتُولوں کے ساتھ سو جائے گا ۞

۲۹ وہاں اِدوم بھی ہے۔ اُس کے بادشاہ اَور تمام رئیس۔ جو اپنی طاقت کے باوجُود تلوار کے مقتُولوں کے درمیان رکھّے گئے ہیں۔ وہ نامختُونوں کے ساتھ اَور اُن کے ساتھ جو گڑھے میں اُتر چکے ہیں سو رہے ہیں ۞

۳۰ وہاں تمام شاہانِ شِمال ہیں۔ اَور وہ سب صیدونی جو مقتُولوں کے ساتھ اُتر گئے ہیں۔ حالانکہ وہ اپنی قُوّت کے باعِث باعِثِ ہَیبت تھے۔ تو بھی شرمندہ ہُوئے ہیں۔ وہ نامختُون ہو کر تلوار کے مقتُولوں کے ساتھ سو رہے ہیں۔ اَور اُن کے ساتھ اپنی خجالت اُٹھا رہے ہیں جو گڑھے میں اُتر چکے ہیں ۞

۳۱ فرِعَون اُنہیں دیکھ کر اپنے تمام انبوہ کی بابت تسلّی پذیر ہو گا۔ ہاں فرِعَون اَور اُس کا تمام لشکر جو تلوار کے مقتُول ہُوئے۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ۞ کیونکہ وہ اَرضِ زندگان میں باعِثِ ہَیبت تھا۔ پر اَب وہ نامختُونوں اَور تلوار کے مقتُولوں میں رکھّا جائے گا۔ ہاں فرِعَون اَور اُس کا تمام انبوہ۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۳۳

۱ شرائطِ نجات

اَور مَیں نے خُداوند کا کلِمہ پایا۔ اُس نے کہا ۲ کہ ۞ اَے اِبنِ بشر! تُو اپنی قوم کے فرزندوں سے بات کر اَور اُن سے کہہ دے۔ کہ جب مَیں کسی سرزمین پر تلوار لاؤں۔ اَور مُلک کے لوگ اپنے درمیان سے ایک آدمی لیں اَور اُسے اپنا نگہبان بنائیں ۞ ۳ اَور وہ مُلک پر تلوار آتی دیکھے اَور تُرہی پھُونکے اَور لوگوں کو ہوشیار کرے ۞ ۴ تب اگر کوئی تُرہی کی آواز سُنے اَور ہوشیار نہ ہو۔ پھر تلوار آئے اَور اُسے قتل کرے تو اُس کا خُون اُسی کے سر پر ہو گا ۞ ۵ جو تُرہی کی آواز سُن کر بھی ہوشیار نہ ہُوا۔ اُس کا خُون اُسی پر ہو گا۔ لیکن جو ہوشیار ہو جائے وہ اپنی جان کو بچا لے گا ۞ ۶ اَور اگر نگہبان نے تلوار کو آتے دیکھا۔ اَور تُرہی نہ پھُونکی۔ اَور لوگوں کو ہوشیار نہ کِیا۔ پھر تلوار آئے اَور اُن میں سے کسی کو ہلاک کرے۔ تو اگرچہ یہ اپنی بدکرداری کے باعِث ہلاک ہُوا تو بھی مَیں نگہبان سے اُس کے خُون کی بازپُرس کرُوں گا ۞

۷ پس اَے اِبنِ بشر! مَیں نے تُجھی کو اِسرائیل کے گھرانے کا نگہبان ٹھہرایا ہے۔ اِس لئے تُو میرے مُنہ کا کلِمہ سُن کر میری طرف سے اُنہیں ہوشیار کر ۞ ۸ پس جب مَیں نے شریر سے کہا۔ اَے شریر آدمی! تُو ضرُور مرے گا۔ اَور تُو نے اُس شریر کو اُس کی رَوِش سے آگاہ کرنے کے لئے بات نہ کی۔ تو وہ شریر اپنی بدی کے سبب سے مر جائے گا۔ مگر مَیں اُس کا خُون تیرے ہاتھ سے طلب کرُوں گا ۞ ۹ لیکن اگر تُو نے شریر کو اُس کی رَوِش سے آگاہ کر دیا۔ کہ وہ اُس سے توبہ کرے۔ اَور اُس نے اپنی رَوِش سے توبہ نہ کی۔ تو وہ اپنی بدی کے سبب سے مر جائے گا۔ لیکن تُو نے اپنی جان کو بچا لیا ہے ۞

۱۰ اَور تُو اَے اِبنِ بشر! اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے کہ تُم نے بات کر کے اِس طرح کہا ہے۔ کہ ہمارے گُناہ اَور ہماری خطائیں ہم پر ہیں۔ اَور ہم اُن سے پگھل رہے ہیں تو ہم کیسے زِندہ رہیں گے؟ ۞ ۱۱ تُو اُن سے کہہ دے میری زِندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) مُجھے شریر کی مَوت سے کُچھ خُوشی نہیں۔ بلکہ اِس سے میری خُوشی ہے کہ شریر اپنی رَوِش سے توبہ کرے اَور زِندہ رہے۔ پس توبہ کرو۔ اپنی بد رَوِش سے باز آ کر رجُوع کرو۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے تُم کس واسطے مرو گے؟ ۞

۱۲ اَور تُو اَے اِبنِ بشر! اپنی قوم کے فرزندوں سے کہہ دے۔ کہ صادِق کی صداقت اُس کی خطاکاری کے دِن اُسے نہ بچائے گی۔ اَور شریر کی شرارت جب وہ اپنی شرارت سے توبہ کرے تو وہ اُس کی ہلاکت کا سبب نہ ہو گی۔ اَور صادِق ۱۳ جب گُناہ کرے تو زِندہ نہ رہے گا۞ اگر مَیں نے صادِق سے کہا کہ تُو ضرُور زِندہ رہے گا۔ اَور اُس نے اپنی صداقت پر بھروسا کر کے خطا کی۔ تو اُس کی صداقت کے تمام کام فراموش ہو جائیں گے۔ اَور وہ اُس بدی کے کام کے سبب سے مَر جائے ۱۴ گا۞ اَور اگر مَیں نے شریر سے کہا کہ تُو ضرُور مَرے گا۔ اَور وہ اپنے گُناہوں سے توبہ کرے اَور عدل وصداقت کو عمل میں لائے ۞ ۱۵ اَور اگر وہ شریر رہن واپس کرے اَور لُوٹ ادا کرے اَور قوانین حیات پر چلے۔ اَور بدی سے باز رہے۔ تو وہ ضرُور زِندہ رہے گا ۱۶ اَور مَرے گا نہیں۞ جتنے گُناہ اُس نے کِئے ہوں۔ اُن میں سے کوئی اُس کے لئے محسُوب نہ ہوگا۔ اِس لئے کہ وہ عدل وصداقت عمل میں لایا۔ پس وہ ضرُور زِندہ رہے گا۞

۱۷ پر تیری قوم کے فرزند کہتے ہیں۔ کہ خُداوند کی راہ راست ۱۸ نہیں۔ حالانکہ اُنہی کی راہ ناراست ہے۞ اگر صادِق اپنی صداقت سے برگشتہ ہو کر بدی کرے تو وہ اِسی کے سبب سے ۱۹ مَر جائے گا۞ اَور اگر شریر اپنی شرارت سے رجُوع کرلے اَور عدل وصداقت کا کام کرے تو وہ اِسی کے سبب سے زِندہ رہے ۲۰ گا۞ تو بھی تُم کہتے ہو۔ کہ خُداوند کی راہ راست نہیں۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے! مَیں ہر ایک کو اُسی کی رَوِش کے مُطابِق بدلہ دُوں گا۞

۲۱ اَور ہماری جلاوطنی کے بارھویں برس کے دسویں مہینے کے پانچویں روز میرے پاس ایک آدمی آیا جو یرُوشلیم سے بھاگا ۲۲ ہُوا تھا اَور کہنے لگا۔ کہ شہر لے لیا گیا ہے۞ اَور اُس بھاگے ہُوئے کے آنے سے پیشتر شام کے وقت خُداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا۔ اَور خُداوند نے میرا مُنہ کھول دِیا۔ یُوں کہ جب وہ میرے پاس صُبح کو آیا تو میرا مُنہ کُھل گیا۔ اَور مَیں پھر گُونگا نہ رہا۞

۲۳ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۞

۲۴ اَے اِبنِ بشر! اِسرائیل کی سرزمین میں اِن وِیرانوں کے رہنے والے بات کر کے کہتے ہیں۔ کہ ابراہیم ایک ہی تھا اَور وہ اِس سرزمین کا وارِث ہُوا۔ اَور ہم بہُت ہیں تو سرزمین ہمیں مِیراث میں دی گئی ہے۞ اِس لئے تُو اُن سے کہہ دے۔ ۲۵ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُم جو خُون سمیت کھاتے ہو۔ اَور اپنی نظر بُتوں کی طرف اُٹھاتے ہو اَور خُون بہاتے ہو۔ کیا تُم مُلک کے وارِث ہو گے؟۞ ۲۶ تُم اپنی تلوار پر بھروسا کرتے ہو۔ اَور مکرُوہ کام کرتے ہو۔ اَور ایک دُوسرے کی بیوی کو ناپاک کرتے ہو۔ کیا تُم مُلک کے وارِث ہو گے؟۞ ۲۷ تُو اُن سے اِس طرح کہے گا۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ میری زِندگی کی قسم۔ جو وِیرانوں پر بستے ہیں وہ تلوار سے مارے جائیں گے۔ اَور جو کُھلے میدان میں ہے۔ مَیں اُسے درِندوں کے حوالہ کرُوں گا کہ اُسے نگل جائیں۔ اَور جو قلعوں یا غاروں میں ہیں وہ وَبا سے مَریں گے۞ ۲۸ اَور مَیں اُس مُلک کو وِیران اَور وحشت ناک کر دُوں گا۔ اَور اُس کی قُوّت کی مغرُوری کو دُور کر دُوں گا۔ تو اِسرائیل کے پہاڑ وِیران ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ اُن پر سے کوئی نہیں گُزرے گا۞ ۲۹ اَور جب مَیں اُن کے کِئے ہُوئے تمام مکرُوہ کاموں کے سبب سے مُلک کو وِیران اَور وحشت ناک کر دُوں گا۔ تو وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۞

۳۰ اَور اَے اِبنِ بشر! فی الحال تیری قوم کے فرزند دِیواروں کے پاس اَور گھروں کے دروازوں پر تیری بابت گُفت وشُنید کرتے ہیں۔ اَور جب آپس میں بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ چلو سُنیں کہ خُداوند کی طرف سے کیا کلمہ پایا ہے۞ ۳۱ اَور وہ انبوہ انبوہ بن کر تیرے پاس آتے ہیں۔ اَور تیرے سامنے بیٹھتے ہیں اَور تیری بات سُنتے ہیں لیکن اُس پر عمل نہیں کرتے کیونکہ اُن کے مُنہ میں میٹھی میٹھی باتیں ہیں پر اُن کے دِل طمع کے پیچھے لگے ہیں۞ ۳۲ اَور تُو اُن کے لئے ایک گویئے کی مانند ہے جس کی آواز اچھّی اَور بجانا خُوب ہو۔ پس وہ تیری بات سُنتے ہیں پر اُس پر عمل نہیں کرتے۞ ۳۳ لیکن اِس اَمر کے وقُوع کے وقت (اَور دیکھ وہ واقع ہونے ہی پر ہے) وہ جان لیں گے۔ کہ

ہمارے درمیان ایک نبی تھا +

باب ۳۴

۱ مسیح چوپان

اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا ۝ ۲ اَے اِبنِ بشر! اِسرائیل کے چرواہوں کے خلاف نبُوّت کر اَور چرواہوں سے کہہ دے۔ کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اِسرائیل کے چرواہوں پر افسوس! جو اپنے ہی پیٹ کو پالتے ہیں۔ ۳ کیا چرواہوں کا کام نہیں کہ بھیڑوں کو پالیں؟ ۝ تُم دُودھ پیتے اَور اُون پہنتے اَور موٹے جانوروں کو ذبح کرتے ہو پر بھیڑوں کو نہیں چَراتے ۝ ۴ تُم نے کمزوروں کو توانائی نہیں دی۔ اَور بیماروں کی دوا نہ کی۔ اَور ٹُوٹے ہُوئے کو نہیں باندھا۔ اَور ہانکے گئے کو واپس نہیں لائے اَور کھوئے ہُوئے کو نہیں ڈُھونڈا۔ بلکہ سخت دِلی سے مضبُوط کو پامال کر دِیا ہے ۝ ۵ وہ پاسبان کے نہ ہونے کی وجہ سے پراگندہ ہو گئے۔ اَور تمام دشتی درندوں کی خُوراک بنے ۝ ۶ میری بھیڑیں تمام پہاڑوں اَور سب اُونچی پہاڑیوں پر آوارہ ہو گئیں۔ اَور میرے گلّے تمام رُوئے زمین پر پراگندہ ہو گئے۔ اَور کوئی نہ تھا جو اُنہیں پُوچھے۔ اَور کوئی نہ تھا جو اُن کی تلاش کرے ۝

۷، ۸ اِس لئے اَے چرواہو! خُداوند کا کلمہ سُنو ۝ میری زِندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) خبردار! چُونکہ میری بھیڑیں لُوٹی گئیں۔ اَور میرا گلّہ تمام دشتی درِندوں کی خُوراک ہو گیا۔ اِس لئے کہ کوئی چوپان نہ تھا۔ اَور میرے چرواہوں نے میری بھیڑوں کو نہیں پُوچھا۔ اَور شبان نے میرے گلّے کو نہیں چَرایا بلکہ اپنا ہی پیٹ پالتے رہے ۝ ۹ اِس واسطے اَے گڈریو! خُداوند کا کلمہ سُنو ۝ ۱۰ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں چرواہوں کے خلاف ہُوں۔ اَور اپنی بھیڑیں اُن کے ہاتھ سے طلب کرُوں گا۔ گلّے کے چَرانے سے اُنہیں معزُول کر دُوں گا۔ تاکہ چرواہے پھر اپنے پیٹ کو نہ پالیں۔ اَور مَیں اپنا گلّہ اُن کے مُنہ سے چُھڑاؤں گا تاکہ وہ اُن کی خُوراک نہ ہو ۝

۱۱ کیونکہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں آپ ہی اپنی بھیڑوں کی تلاش کرُوں گا۔ اَور اُن کی خبر لُوں گا ۝ ۱۲ جس طرح چرواہا اپنے گلّے کی خبر لیتا ہے جب کہ وہ اپنی آوارہ بھیڑوں کے درمیان ہو۔ اُسی طرح مَیں بھی اپنی بھیڑوں کی خبر لُوں گا۔ اَور اُنہیں اُن تمام مقاموں سے چُھڑاؤں گا جہاں وہ اَبر اَور تارِیکی کے دِن مُنتشر ہو گئی ہیں ۝ ۱۳ اَور مَیں اُنہیں قوموں کے درمیان سے نِکال لاؤں گا اَور مُلکوں کے بیچ میں سے فراہم کرُوں گا۔ اَور اُنہیں اُن کی اپنی سرزمین میں لے جاؤں گا۔ اَور اِسرائیل کے پہاڑوں پر اَور وادیوں میں اَور مُلک کے تمام مرغزاروں میں اُنہیں چَراؤں گا ۝ ۱۴ مَیں اچھّی چراگاہ میں اُنہیں چَراؤں گا۔ اَور اُن کا بھیڑ سالہ اِسرائیل کے اُونچے پہاڑوں پر ہو گا۔ وہاں وہ سبز گھاس پر آرام کریں گی۔ اَور اِسرائیل کے پہاڑوں پر سبز چراگاہ میں چَریں گی ۝ ۱۵ مَیں اپنی بھیڑوں کو چَراؤں گا۔ اَور اُنہیں لِٹاؤں گا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) ۝ ۱۶ تب مَیں کھوئی ہُوئی کو ڈُھونڈوں گا اَور ہانکی ہُوئی کو واپس لاؤں گا اَور ٹُوٹی ہُوئی کو باندُھوں گا اَور کمزور کو طاقت دُوں گا اَور مضبُوط کی حِفاظت کرُوں گا اَور اُسے اِمتیاز سے چَراؤں گا ۝

۱۷ اَور تُم۔ اَے میری بھیڑو! مالِک خُداوند فرماتا ہے۔ دیکھو۔ مَیں بھیڑ اَور بھیڑ کے مابین اَور مینڈھے اَور بکرے کے درمیان اِنصاف کرُوں گا ۝ ۱۸ کیا تُمہارے لئے یہ چھوٹی بات ہے؟ کہ تُم اچھّی چراگاہ میں چَرتے ہو۔ پھر باقی چراگاہ کو اپنے پاؤں سے لتاڑتے ہو اَور صاف پانی پیتے ہو اَور باقی کو پاؤں سے گدلا کرتے ہو ۝ ۱۹ اَور میری بھیڑیں تُمہارے پاؤں کا لتاڑا ہُوا چَرتی ہیں اَور تُمہارے پاؤں سے گدلا کیا ہُوا پانی پیتی ہیں ۝ ۲۰ اِس لئے مالِک خُداوند اُن سے یُوں فرماتا ہے۔ مَیں ہاں مَیں ہی موٹی اَور دُبلی بھیڑوں کے درمیان اِنصاف کرُوں گا ۝ ۲۱ چُونکہ تُم سب کمزوروں کو پہلُو اَور کندھے سے دھکیلتے اَور تمام بیماروں کو اپنے سینگوں سے مارتے ہو کہ وہ باہر پراگندہ ہو جائیں ۝ ۲۲ اِس لئے مَیں اپنی بھیڑوں کو چُھڑاؤں گا تاکہ وہ پھر غنیمت نہ

باب ۳۴:۴ متّی ۱۸:۱۲، لُوقا ۱۵:۴ + باب ۳۴:۵ متّی ۹:۳۶ +
باب ۳۴:۹-۱۰ عبرانیوں ۱۳:۱۷ +

ہوں۔ اَور مَیں بھیڑ اَور بھیڑ کے مابین اِنصاف کرُوں گا۝

۲۳ اَور مَیں اُن کے لئے ایک ہی چوپان مُقرّر کرُوں گا۔ جو اُنہیں چرائے گا۔ یعنی اپنے بندے داؤد کو جو اُن کا چوپان ہوگا۝ ۲۴ مَیں خُداوند اُن کا خُدا ہُوں گا۔ اَور میرا بندہ داؤد اُن کے درمیان رئیس ہوگا۔ مَیں خُداوند نے کہا ہے۝ ۲۵ اَور مَیں اُن کے ساتھ صُلح کا عہد باندھوں گا۔ اَور زمین پر سے ضرر پُہنچانے والے درِندے دُور کرُوں گا۔ تو وہ بیابان میں اَمن سے رہا کریں گے۔ اَور جنگل میں سویا کریں گے۝ ۲۶ اَور مَیں اُنہیں اَور اپنی پہاڑی کے اِردگرد کو باعثِ برکت بناؤں گا اَور مِینہ کو وقت پر برسایا کرُوں گا تو برکت کا مِینہ برسا کرے گا۝ ۲۷ اَور میدان کا درخت پھل دے گا۔ اَور زمین اپنی پیداوار دے گی۔ اَور وہ اپنے مُلک میں بےخوف ہو کر رہیں گے۔ اَور جب مَیں اُن کے جُوئے کے بندھن توڑ دُوں گا اَور اُن سے خدمت کرانے والوں کے ہاتھ سے اُنہیں چُھڑاؤں گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۝ ۲۸ اَور وہ پھر قوموں کا شِکار نہ ہوں گے دشتی درِندے اُنہیں نہ نِگلیں گے۔ پس وہ اَمن سے بسیں گے اَور کوئی اُنہیں نہ ڈرائے گا۝ ۲۹ اَور مَیں اُن کے لئے ایک کامل پودا لگاؤں گا تو بعد ازاں وہ مُلک میں کال کا شِکار نہ ہوں گے۔ اَور نہ پھر قوموں کی ملامت سُنیں گے۝ ۳۰ اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں خُداوند اُن کا خُدا اُن کے ساتھ ہُوں اَور کہ وہ یعنی اِسرائیل کا گھرانا۔ میری اُمّت ہیں۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۝ ۳۱ اَور تُم میرا گلّہ۔ میری چراگاہ کا گلّہ ہو۔ اَور مَیں تُمہارا خُدا ہُوں (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) +

باب ۳۵

۱ **اِدوم پر فتویٰ** اَور مَیں نے مالِک خُداوند کا کلِمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۝ ۲ اَے اِبنِ بشر! کوہِ شعیر کی طرف مُتوجّہ ہو کر اُس کے خلاف نبُوّت کر۝ ۳ اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ اَے کوہِ شعیر۔ مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ مَیں تُجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا۔ اَور تُجھے وِیران اَور وحشت ناک کر دُوں گا۝ ۴ مَیں تیرے شہروں کو اُجاڑ دُوں گا اَور تُو وِیران ہو جائے گا۔ اَور تُو جان لے گا کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۝

۵ چُونکہ تُو قدیم سے دُشمن ہوتا آیا ہے۔ اَور تُو نے بنی اِسرائیل کو اُن کی مُصیبت کے دِن جب کہ شرارت اِنتہا کو پُہنچ چُکی تھی تلوار کی دھار کے سپُرد کر دیا۝ ۶ اِس لئے میری زِندگی کی قَسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہَے) تُو نے خُون کی تقصیر کی اَور خُون تیرا تعاقُب کرے گا۔ چُونکہ خُون سے تُو نے نفرت نہ کی اِس لئے خُون تیرا پیچھا کرے گا۝ ۷ اَور مَیں کوہِ شعیر کو وِیران اَور وحشت ناک کر دُوں گا۔ اَور اُس میں سے جانے والے کو اَور لَوٹ آنے والے کو کاٹ ڈالُوں گا۝ ۸ مَیں تیرے پہاڑوں اَور وادیوں کو مقتُولوں سے بھر دُوں گا۔ تلوار کے مقتُول اُس میں گریں گے۝ ۹ اَور مَیں تُجھے اَبدی وِیرانہ کر دُوں گا۔ اَور تیرے شہر پھر آباد نہ ہوں گے۔ اَور تُم جان لو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۝

۱۰ چُونکہ تُو نے کہا ہے۔ کہ یہ دونوں قومیں اَور یہ دونوں مُلک میرے ہوں گے اَور مَیں اُن کا وارِث ہُوں گا۔ حالانکہ خُداوند وہاں تھا۝ ۱۱ اِس لئے میری زِندگی کی قَسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) مَیں تیرے اِس قہر اَور حسد کے مُطابِق جو تُو اپنی نفرت کی وجہ سے اُن کے خلاف عمل میں لایا ہے تُجھ سے سلُوک کرُوں گا۔ اَور جب مَیں تُجھ پر فتویٰ دُوں گا تو مَیں اپنے آپ کو تُجھ پر ظاہر کرُوں گا۝ ۱۲ اَور تُو جان لے گا کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ مَیں نے تیری تمام کُفر گوئیاں سُن لی ہیں جو تُو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کی مُخالفت میں کہی ہیں۔ یعنی یہ کہ وہ وِیران ہو چُکے ہیں۔ وہ ہمارے حوالہ کر دیئے گئے ہیں کہ ہم اُنہیں نِگل جائیں۝ ۱۳ اَور تُم نے اپنے مُنہ سے میرے خلاف لاف زَنی کی ہے۔ اَور میری مُخالفت میں اپنی باتیں بڑھائی ہیں۔ اَور مَیں نے سُن لی ہیں۝ ۱۴ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس وقت تمام دُنیا خُوشی کرے گی مَیں تُجھے وِیران کر دُوں گا۝ ۱۵ جس طرح تُو نے اِسرائیل کے گھرانے کی میراث پر اِس لئے خُوشی کی کہ

باب ۳۴:۲۳ یُوحنّا ۱:۴۵-۱۰:۱۱ +

وہ وِیران ہوگئی۔ اِسی طرح مَیں تیرے ساتھ کرُوں گا۔ اَے کوہِ شعیؔر تُو اَور تمام اِدوؔم سَراسَر وِیران ہو جاؤ گے اَور تُم جان لو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۳۶

۱ اِسرائیل کا بحال کیا جانا اَور تُو اَے اِبنِ بشر! اِسرائیلؔ کے پہاڑوں سے نبُوّت کر اَور کہہ دے۔ اَے اِسرائیلؔ کے پہاڑو! ۲ تُم خُداوند کا کلمہ سُنو ○ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ دُشمن نے تُم پر کہا ہے کہ ”آہا! ہمیشہ کے لئے وِیران ہے! وہ ۳ ہمارے ہی ہوگئے ہیں!“ ○ اِس لئے تُو نبُوّت کر اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اِس سبب سے کہ اُنہوں نے تُمہیں وِیران کر دِیا ہَے۔ اَور ہر طرف سے تُمہیں نِگل گئے ہیں تاکہ تُم قوموں کے بَقیّہ کے ہو جاؤ۔ اَور لوگوں نے تُمہارے حق ۴ میں بکواس اَور تُمہاری مَذمّت کی ○ ہاں اِسی سبب سے اَے اِسرائیلؔ کے پہاڑو۔ مالِک خُداوند کا کلمہ سُنو۔ مالِک خُداوند پہاڑوں اَور ٹِیلوں اَور نہروں اَور وادیوں اَور وحشت ناک وِیرانوں اَور متُروک شہروں سے جو آس پاس کی قوموں کے بَقیّہ کے لئے لُوٹ اَور جائے تمسخُر ہوگئے ہیں۔ یُوں فرماتا ہے ○ ۵ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ مَیں اپنی غیرت کے جوش میں قوموں کے بَقیّے اَور تمام اِدوؔم کے خلاف کلام کرتا ہُوں۔ کیونکہ اُنہوں نے دِلی خُوشی اَور جانی نفرت سے میری سَرزمین کو اپنی مِلکیّت بنا دِیا ہے تاکہ اُن کے لئے غنیمت ہو ○ ۶ اِس واسطے تُو اِسرائیلؔ کی سَرزمین کی بابت نبُوّت کر۔ اَور پہاڑوں اَور ٹِیلوں اَور گھاٹیوں اَور وادیوں سے کہہ دے۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ دیکھ مَیں اپنی غیرت اَور قہر میں کلام ۷ کرتا ہُوں۔ چُونکہ تُم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہَے ○ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ مَیں اپنا ہاتھ اُٹھاتا ہُوں۔ کہ تُمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی اپنی خجالت اُٹھائیں گی ○ ۸ لیکن تُم اَے اِسرائیلؔ کے پہاڑو! تُم اپنی شاخیں نِکالو گے اَور میری اُمّت اِسرائیلؔ کو پھَل دو گے کیونکہ اُن کا آنا ۹ قریب ہُوا ○ کیونکہ دیکھ۔ مَیں تُمہارے پاس آتا اَور تُمہاری ۱۰ طرف توجُّہ کرتا ہُوں۔ پس تُم جوتے اَور بوئے جاؤ گے ○ اَور مَیں آدمیوں کو ہاں اِسرائیلؔ کے تمام گھرانے کو تُم پر بہُت بڑھاؤُں گا۔ اَور شہر آباد ہوں گے اَور وِیرانے دوبارہ تعمیر کِئے ۱۱ جائیں گے ○ اَور مَیں تُم پر اِنسان وحیوان کو فراوان کرُدوں گا۔ اَور وہ بہُت ہوں گے اَور پھَلیں گے۔ اَور مَیں تُمہیں پہلے زمانے کی طرح آباد کرُوں گا۔ اَور پہلے کی نِسبت تُم پر زیادہ اِحسان ۱۲ کرُوں گا۔ اَور تُم جان لو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ○ ہاں مَیں ایسا کرُوں گا کہ آدمی یعنی میری اُمّت اِسرائیلؔ کے لوگ تُم پر چلیں پھِریں گے۔ اَور وہ تُمہارے مالِک ہوں گے اَور تُم اُن کی مِلکیّت ہو گے۔ اَور پِھر اُنہیں اولاد سے محرُوم نہ کرو گے ○

۱۳ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تُجھ سے کہا جاتا ہے کہ ”تُو آدمیوں کو نِگل جاتی اَور اپنی قوموں کو بے اولاد کر ۱۴ دیتی ہے“ ○ اِس لئے تُو پِھر آدمیوں کو نہ نِگلے گی اَور اپنی قوموں کو بے اولاد نہ کرے گی۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) ○ ۱۵ اَور مَیں ایسا کرُوں گا کہ دیگر قوموں کی طرف سے تیری ملامت پِھر سُنی نہ جائے گی۔ اَور تُو پِھر اُمّتوں کی توہین نہ اُٹھائے گی۔ اَور پِھر اپنے لوگوں کے لئے ٹھوکر کا باعِث نہ ہو گی۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) ○

۱۶ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ ۱۷ اَے اِبنِ بشر! اِسرائیلؔ کا گھرانا جب اپنی زمین میں بستے تھے۔ تو اُنہوں نے اپنی رَوِش اَور اپنے اَعمال سے اُسے ناپاک کر دِیا۔ اَور اُن کی رَوِش میرے سامنے حائِض عورت کی نجاست کی ۱۸ طرح تھی ○ تو اُس خُون کے سبب سے جو اُنہوں نے مُلک میں بہایا۔ مَیں نے اپنا قہر اُن پر اُنڈیلا۔ اَور چُونکہ اُنہوں نے اپنے ۱۹ بُتوں سے ناپاک کر دِیا ○ اِس لئے مَیں نے اُنہیں قوموں کے درمیان پراگندہ کر دِیا اَور وہ مُلکوں میں آوارہ ہوگئے۔ مَیں نے اُن کی رَوِش اَور اُن کے اَعمال کے مُطابِق اُن کی عدالت کی ○

باب۳۶ ۶:۳۶ عبرانیوں ۱۰: ۲۷ +

[۲۰] اَور جب وہ اُن قوموں کے درمیان پُہنچے ۔ جن جن میں وہ گئے تھے تو اُنہوں نے میرے قُدُّوس نام کو داغ لگایا۔ کیونکہ اُن کی بابت کہا جاتا تھا کہ یہ خُداوند کے لوگ ہیں پھر ۲۱ بھی اُنہیں اُس کی سرزمین سے نِکلنا پڑا ہے ○ لیکن مُجھے اپنے قُدُّوس نام کے بارے میں افسوس ہُوا۔ جِسے اِسرائیل کے گھرانے نے اُن قوموں کے درمیان جن میں وہ گئے تھے ۲۲ داغ لگا دِیا ○ اِس لئے تُو اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہ نہیں کرتا ہُوں۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے ! بلکہ اپنے قُدُّوس نام کی خاطِر جِسے تُم نے اُن قوموں میں جن کے درمیان تُم گئے داغ ۲۳ لگایا ○ پس مَیں اپنے عظیم نام کی جو قوموں میں داغ دار کِیا گیا ہے۔ ہاں جن کے درمیان تُم نے اُسے داغ لگایا تقدِیس کرُوں گا۔ جب اُن کے سامنے تُمہارے ذریعہ سے میری تقدِیس ہوگی تو قومیں جان لیں گی کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں (مالِک خُداوند کا [۲۴] فرمان یُوں ہی ہَے) ○ کیونکہ مَیں تُمہیں قوموں کے درمیان سے نِکال لُوں گا۔ اَور سب مُلکوں میں سے جمع کرُوں گا۔ اَور تُمہیں تُمہارے وطن میں واپس لاؤں گا ○

۲۵ تب مَیں تُم پر پاک پانی چھڑکُوں گا۔ اَور تُم اپنے ہر داغ سے پاک صاف ہو جاؤ گے۔ مَیں تُمہیں تُمہارے تمام بُتوں ۲۶ سے پاک کرُوں گا ○ اَور مَیں تُمہیں ایک نیا دِل بخش دُوں گا۔ اَور تُمہارے باطِن میں نئی رُوح ڈال دُوں گا۔ اَور تُمہارے بدن سے پتّھر کا دِل نِکال لُوں گا۔ اَور تُمہیں گوشت کا دِل عطا کرُوں ۲۷ گا ○ اَور تُمہارے باطِن میں اپنی رُوح ڈال دُوں گا اَور مَیں ایسا کرُوں گا۔ کہ تُم میرے قوانِین پر چلو گے اَور میری قضاؤں کو ۲۸ حِفظ کر کے اُن پر عمل کرو گے ○ اَور تُم اُس مُلک میں بسو گے جو مَیں نے تُمہارے باپ دادا کو عطا کِیا تھا۔ اَور تُم میری اُمّت ہو ۲۹ گے اَور مَیں تُمہارا خُدا ہُوں گا ○ اَور مَیں تُمہیں تُمہارے ہر داغ سے چُھڑاؤں گا۔ اَور مَیں گیہُوں منگواؤں گا اَور اُسے فراوان ۳۰ کرُوں گا۔ اَور مَیں پھر کال نہ بھیجُوں گا ○ اَور مَیں درخت کا پھل اَور کھیت کی پیداوار زیادہ کرُوں گا۔ تاکہ بعد اَزاں تُمہیں قوموں میں کال کے لئے ملامت نہ ہو ○

۳۱ تب تُم اپنی بدرَوِش اَور ناراست اَعمال کو یاد کرو گے۔ اَور تُم اپنی بدکرداری اَور اپنے مکرُوہ کاموں کے سبب سے اپنے آپ سے نفرت کرو گے ○ ۳۲ پس تُمہیں یاد رہے۔ مَیں یہ تُمہاری خاطِر نہیں کرتا ہُوں۔ یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہے۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے ! شرمندہ ہو اَور اپنی رَوِش کے سبب سے خجالت اُٹھاؤ ○

۳۳ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس روز مَیں تُمہیں تُمہاری سب بدیوں سے صاف کر دُوں گا۔ اَور تُمہیں شہروں میں بساؤں گا۔ اَور ویرانے تعمیر کِئے جائیں گے ○ ۳۴ اَور وہ اُجاڑ زمین جو سب راہ گُزروں کی آنکھوں میں وِیران پڑی تھی جوتی جائے گی ○ ۳۵ تو کہا جائے گا۔ کہ یہ اُجاڑ زمین عدن کے باغ کی طرح ہو گئی ہے۔ اَور اُجاڑ اَور وِیران و مِسمار شُدہ شہر مُستحکم اَور آباد ہو گئے ہیں ○ ۳۶ اَور جو قومیں تُمہارے اِردگِرد باقی رہیں گی وہ جان لیں گی کہ مَیں خُداوند نے مِسمار شُدہ مکان کو تعمیر کر دِیا ہَے۔ اَور وِیرانے کو باغ بنا دِیا ہے۔ مَیں خُداوند نے کہا ہے اَور مَیں ہی کر دِکھاؤں گا ○

۳۷ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ اِس کے علاوہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے کو یہ درخواست بھی کرنے دُوں گا کہ مَیں یہ کرُوں۔ کہ اُن کے لئے آدمیوں کو بھیڑوں کی مانند بڑھاؤں ○ ۳۸ ہاں مخصُوص شُدہ بھیڑوں بلکہ اُس کی مُقرّرہ عِیدوں میں یرُوشلِیم کی بھیڑوں کی مانند وِیران شہر آدمیوں کے غولوں سے بھر جائیں گے۔ اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۳۷

ہڈّیوں کے زِندہ ہونے کا رُویا

۱ خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر تھا۔ اَور اُس نے مُجھے وَجد میں اُٹھا لیا۔ اَور مُجھے ایک وادی میں اُتار دِیا جو اِنسان کی ہڈّیوں سے بھری تھی ○ ۲ اَور اُس نے مُجھے اُن

باب۳۶ : ۲۰ رومیوں ۲ : ۲۴ + باب ۳۶ : ۲۴ عبرانیوں ۱۰ : ۲۲ +

کے گرداگرد پھرایا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ وادی کی سطح پر کثرت سے تھیں۔ اَور نہایت ہی سُوکھی ہُوئی تھیں○ ۳ تو اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بشر! کیا یہ ہڈّیاں زِندہ ہوں گی؟ مَیں نے کہا۔ اَے مالِک خُداوند۔ تُو ہی جانتا ہَے○ ۴ تو اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ اِن ہڈّیوں پر نبُوّت کر۔ اَور اِن سے کہہ دے۔ اَے سُوکھی ہڈّیو! خُداوند کا کلمہ سُنو○ ۵ مالِک خُداوند ہڈّیوں سے یُوں فرماتا ہے۔ دیکھو مَیں تُمہارے اندر رُوح داخِل کرُوں گا تو تُم زِندہ ہوجاؤ گی○ ۶ مَیں تُم پر پٹھّے لگاؤُں گا۔ اَور تُم پر گوشت پیدا کرُوں گا۔ اَور تُم پر چمڑا چڑھاؤُں گا۔ اَور تُم میں رُوح ڈالُوں گا۔ تو تُم زِندہ ہوجاؤ گی اَور جان لوگی۔ کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں○

۷ اَور مَیں نے جس طرح حُکم پایا اُسی طرح نبُوّت کی اَور جب مَیں نبُوّت کر رہا تھا تو ایک شور ہُوا۔ اَور کیا دیکھتا ہُوں کہ زلزلہ آیا اَور ہڈّیاں ایک دوسری سے مِل گئیں۔ ہر ایک ہڈّی اپنے برابر کی ہڈّی سے○ ۸ اَور جب مَیں دیکھ رہا تھا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ اُن پر پٹھّے چڑھ آئے۔ اَور گوشت بھی پیدا ہوگیا اَور وہ چمڑے سے مُلبّس ہوگئیں۔ مگر وہ ہنوز بے جان ہی تھیں○ ۹ تب اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو رُوح سے نبُوّت کر۔ اَے اِبنِ بشر! نبُوّت کر اَور رُوح سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اَے رُوح چاروں اطراف سے آجا۔ اَور اِن مقتُولوں پر پھُونک کہ وہ پھر زِندہ ہوجائیں○ ۱۰ اَور مَیں نے جس طرح حُکم پایا اِسی طرح نبُوّت کی۔ تب رُوح اُن میں داخِل ہُوئی۔ اَور وہ زِندہ ہوگئیں۔ اَور وہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہوکر ایک نہایت بڑا لشکر بن گئیں○

۱۱ تب اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ اَے اِبنِ بشر! یہ سب ہڈّیاں اِسرائیل کا گھرانا ہیں۔ دیکھ۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ ہماری ہڈّیاں سُوکھ گئی ہیں۔ اَور ہماری اُمّید جاتی رہی ہے۔ ہم تو کاٹ ڈالے گئے ہیں○ ۱۲ اِس لئے تُو نبُوّت کر اَور اُن سے کہہ دے۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تُمہاری قبریں کھول دُوں گا۔ اَور تُمہاری قبروں میں سے تُمہیں باہر نِکالُوں گا۔ اَے میری اُمّت! اَور تُمہیں اِسرائیل کی سرزمین میں لاؤُں گا○ ۱۳ اَور تُم جان لو گے۔ کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جس وقت مَیں تُمہاری قبریں کھولُوں گا اَور تُمہاری قبروں میں سے تُمہیں باہر نِکالُوں گا۔ اَے میری اُمّت!○ ۱۴ اَور مَیں اپنی رُوح تُم میں ڈالُوں گا۔ اَور تُم زِندہ ہوجاؤ گے۔ اَور مَیں تُمہیں تُمہاری سرزمین میں بساؤُں گا۔ تب تُم جان لو گے۔ کہ مَیں خُداوند نے یہ کہا ہے اَور عمل میں لایا ہُوں۔ (خُداوند کا فرمان یُونہی ہَے)○

۱۵، ۱۶ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا○ اَے اِبنِ بشر! تُو ایک لکڑی لے اَور اُس پر لِکھ۔ ”یہُوداہ اَور اُس کے ساتھیوں بنی اِسرائیل کے لئے“۔ پھر دُوسری لکڑی لے اَور اُس پر لِکھ۔ ”اِفرائیم کی لکڑی یُوسف اَور اُس کے ساتھیوں یعنی اِسرائیل کے تمام گھرانے کے لئے“○ ۱۷ اَور اُنہیں ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کہ وہ تیرے لئے ایک لکڑی ہو۔ اَور وہ دونوں تیرے ہاتھ میں ایک ہوں گی○ ۱۸ اَور جب تیری قوم کے فرزند تُجھ سے بات کرکے کہیں۔ کیا تُو ہمیں نہیں بتائے گا کہ اِس سے تیرا کیا مطلب ہَے؟○ ۱۹ تو تُو اُن سے کہہ دے۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں یُوسف کی لکڑی کو جو اِفرائیم کے ہاتھ میں ہَے اَور اُس کے ساتھیوں اِسرائیل کے قبائِل کو لُوں گا۔ اَور اُنہیں یہُوداہ کی لکڑی بنادُوں گا۔ تو وہ میرے ہاتھ میں ایک ہوں گی○ ۲۰ اَور وہ لکڑیاں جن پر تُو نے لِکھا ہَے اُن کی آنکھوں کے سامنے تیرے ہاتھ میں ہوں گی○ ۲۱ اَور تُو اُن سے کہہ دے۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں بنی اِسرائیل کو اُن قوموں کے درمیان سے جن میں وہ گئے ہیں لے لُوں گا اَور ہر ایک طرف سے اُنہیں اِکٹھّا کرُوں گا۔ اَور اُن کی سرزمین میں اُنہیں لاؤُں گا○ ۲۲ اَور مَیں اُنہیں اُس سرزمین میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ایک ہی قوم بناؤُں گا۔ اَور ایک ہی بادشاہ اُن سب کا بادشاہ ہوگا۔ اَور پھر وہ دو قومیں نہ ہوں گے۔ اَور نہ پھر اَبد تک کبھی دو مملکتوں میں تقسیم ہوں گے○ ۲۳ اَور پھر وہ اپنے

باب ۳:۳۷ ۱-قرنتیوں ۳۵:۱۵ +

باب ۹:۳۷ مُکاشفہ ۱:۷ + باب ۱۰:۳۷ مُکاشفہ ۱۱:۱۱ +

باب ۲۳:۳۷ ۲-قرنتیوں ۱۶:۶، مُکاشفہ ۳:۲۱ +

آپ کو اپنے بُتوں سے اَور اپنی مکرُوہات سے اَور اپنی کسی بَدی سے ناپاک نہ کریں گے اَور مَیں اُنہیں اُن کی تمام بے وفائیوں سے جن سے اُنہوں نے گُناہ کیا ہے چُھڑاؤُں گا۔ اَور اُنہیں پاک کرُوں گا۔ سو وہ میری اُمّت ہوں گے اَور مَیں اُن کا خُدا ۲۴ ہُوں گا○ اَور میرا بندہ داؔؤد اُن پر بادشاہ ہوگا۔ اَور اُن سب کا ایک ہی چوپان ہوگا۔ اَور وہ میری قضاؤں پر چلیں گے اَور ۲۵ میرے قوانین کو مانیں گے اَور اُن پر عمل کریں گے○ اَور وہ اُس سَرزمین میں بسیں گے جو مَیں نے اپنے بندے یعقُوؔب کو عطا کی تھی۔ اَور جس میں تُمہارے باپ دادا بستے تھے تو وہ اَور اُن کی اولاد اَور اُن کی اولاد کی اَولاد اُس میں ہمیشہ کے لئے ۲۶ بسیں گے۔ اَور میرا بندہ داؔؤد اَبد تک اُن کا رئیس ہوگا○ اَور مَیں اُن کے ساتھ سلامتی کا عہد باندُھوں گا۔ وہ اُن کے ساتھ اَبدی عہد ہوگا اور مَیں اُنہیں قائم کرُوں گا۔ اَور بڑھاؤُں گا۔ اور اُن ۲۷ کے درمیان اپنا مَقدِس اَبد تک رکھُّوں گا○ اَور میرا مَسکن اُن کے ساتھ ہوگا۔ اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میری اُمّت ۲۸ ہوں گے○ اَور جب میرا مَقدِس ہمیشہ کے لئے اُن کے درمیان ہوگا۔ تو قومیں جان لیں گی کہ مَیں خُداوند ہی اِسرؔائیل کو مُقدّس کرتا ہُوں +

باب ۳۸

۱ یاجوؔج ماجوؔج | اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے ۲ کہا کہ○ اَے اِبنِ بشر! ماشکؔ اَور توبؔل کے رئیسِ اعظم یاجوؔج کی طرف جو ماجوؔج کی سَرزمین میں ہے۔ مُتوجّہ ہو کر ۳ اُس کے خلاف نبُوّت کر○ اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ اَے ماشکؔ اَور توبؔل کے رئیسِ اعظم ۴ مَیں تیرے خلاف ہُوں○ مَیں تُجھے اَور تیرے سارے لشکر اَور گھوڑوں اَور سَواروں کو کھینچ نکالُوں گا جو سب کے سب سَراسَر مُسلّح ہیں۔ ایک بڑا انبوہ پھَریاں اَور سِپریں لئے ۵ ہُوئے ہَے اَور سب کے سب تیغ زن ہیں○ اُن کے ساتھ فارسؔ اَور کُوشؔ اَور فُوطؔ جو سب کے سب سِپر بردار اَور خود پوش ۶ ہیں○ جومرؔ مع اپنے سب گروہوں کے اَور شِمال کے دُور علاقوں سے بَیت تُوجرؔمہ اپنے سب گروہوں سمیت۔ یعنی بُہت سی ۷ قومیں تیرے ساتھ ہوں گی○ پس تُو تیّار رہ اَور اپنے آپ کو اَور اپنے سارے گروہ کو جو تیرے پاس جمع ہُوا ہَے تیّار کر۔ اَور تُو میرے حُکم کا مُنتظِر رہ○

۸ بُہت دِنوں کے بعد تُو حُکم پائے گا۔ اَور برسوں کے آخر میں تُو اُس سَرزمین پر چڑھ آئے گا۔ جو تلوار کے غلبہ سے چُھڑائی گئی ہے۔ اَور جس کے باشندے بُہت سی قوموں میں سے اِسرؔائیل کے پہاڑوں پر جو بُہت عرصے وِیران تھے فراہم کئے گئے ہیں۔ یعنی اُس وقت جب وہ قوموں سے آزاد ہو کر ۹ بِالکُل اِطمینان سے بستے ہوں گے○ اَور تُو چڑھے گا اَور آندھی کی طرح آئے گا۔ اَور بادِل کی طرح زمین کو چُھپا دے گا۔ تُو ۱۰ اَور تیرے تمام لشکر اَور تیرے ساتھ بُہت سی قومیں○ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ اُس روز بُہت سی باتیں تیرے دِل ۱۱ میں آئیں گی۔ اَور تُو بُرا منصُوبہ باندھے گا○ اَور تُو کہے گا کہ میں دیہات کی اُس سَرزمین پر چڑھائی کرُوں گا۔ مَیں اُن پر حملہ کرُوں گا جو آرام اَور چَین سے بستے ہیں۔ جن کی نہ فصِیل ۱۲ ہے نہ اڑبنگے اَور نہ پھاٹک ہیں○ تاکہ خُوب لُوٹوں اَور غنیمت لُوں۔ اَور اُن وِیرانوں پر جو اَب آباد ہُوئے ہیں۔ اَور اُن لوگوں پر جو اَب قوموں میں سے فراہم کئے گئے ہیں۔ اپنا ہاتھ چلاؤُں۔ وہ مواشی اَور مال کے مالِک بنے ہیں اَور جہان کے ۱۳ مرکز میں بستے ہیں○ سباؔ اَور دِداؔن اَور اُن کے سوداگر اَور ترشیشؔ مع اپنے تاجروں کے تُجھ سے کہیں گے کہ کیا تُو غنیمت لینے آیا ہے؟ کیا تُو نے اپنا گروہ اِس لئے جمع کیا ہے کہ لُوٹ مار کرے اَور چاندی اَور سونا لے جائے۔ اَور مواشی اَور سرمایہ چھِین لے اَور بڑی غنیمت حاصِل کرے؟○

۱۴ اِس لئے اَے اِبنِ بشر! نبُوّت کر اَور یاجوؔج سے کہہ دے۔ کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ جس روز میری

باب ۳۸ ۲:۳۸ مُکاشفہ ۸:۲۰ +

۱۵ اُمّت اِسرائیل اَمن میں بسے گی تو کیا تُجھے خبر نہ ہوگی؟ تُو اپنی جگہ سے یعنی شمال کے دُور علاقوں سے آئے گا۔ اَور تیرے ساتھ بُہت سی قومیں ہوں گی۔ وہ سب کے سب گھوڑوں پر ۱۶ سوار ہوں گے۔ ایک بھاری گروہ اَور عظیم فوج اَور تُو میری اُمّت اِسرائیل پر چڑھائی کرے گا اَور زمین کو بادِل کی طرح چُھپا لے گا۔ یہ آخری ایّام میں واقع ہوگا۔ مَیں تُجھے اپنی سَرزمین پر چڑھا لاؤں گا۔ تاکہ اَے یاجوج جس وقت مَیں قوموں کی آنکھوں کے سامنے تُجھ سے اپنی تقدِیس کراؤں تو وہ مُجھے پہچان لیں

۱۷ مالِک خُداوند فرماتا ہے۔ کیا تُو وہی نہیں جس کی بابت مَیں نے قدیم ایّام میں اپنے بندوں یعنی اِسرائیل کے انبیاء کی معرفت کہا تھا۔ جنہوں نے اُن ایّام میں سالہا سال تک ۱۸ نبُوّت کی تھی کہ مَیں تُجھے اُن پر چڑھا لاؤں گا؟ لیکن اُس روز یعنی جس دِن یاجوج اِسرائیل کی سَرزمین پر حملہ آور ہوگا (مالِک خُداوند کا فرمان ہَے) تو میرا قہر میرے نتھنوں سے پُھوٹ ۱۹ نِکلے گا کیونکہ مَیں نے اپنی غیرت اَور اپنے غضب کے جوش میں کہا ہَے کہ اُس روز اِسرائیل کی زمین میں بڑی ہلچل پڑے ۲۰ گی یہاں تک کہ سمُندر کی مچھلیاں اَور ہَوا کے پرندے اَور دشتی درندے اَور سب رینگنے والے جو زمین پر رینگتے ہیں اَور سب آدمی جو رُوئے زمین پر بستے ہیں میرے سامنے تھرتھرا جائیں گے اَور پہاڑ اُلٹائے جائیں گے اَور کڑاڑے بیٹھ جائیں گے ۲۱ اَور ہر ایک دِیوار زمین پر گر پڑے گی اَور مَیں اپنے سب پہاڑوں سے اُس پر تلوار طلب کرُوں گا (مالِک خُداوند کا فرمان ۲۲ ہَے) اَور ہر ایک کی تلوار اپنے بھائی پر چلے گی اَور مَیں وَبا اَور خُون ریزی اَور طُغیانی کی بارش اَور اَولوں کے پتّھروں سے اُسے سزا دُوں گا۔ اَور اُس پر اَور اُس کی فوجوں پر اَور اُس کے ساتھ کی بہُت سی قوموں پر آگ اَور گندھک برساؤں گا ۲۳ تو میری بزُرگی اَور تقدِیس ہوگی۔ اَور مَیں بہُت سی قوموں کی آنکھوں میں پہچانا جاؤں گا۔ اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۳۹

یاجوج پر فتح

۱ اَور تُو اَے اِبنِ بشر! یاجوج کے خلاف نبُوّت کر۔ اَور کہہ دے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ اَے یاجوج! اَے ماشک اَور تُوبل کے رئیسِ اعظم۔ مَیں تیرے خلاف ہُوں ۲ مَیں تُجھے پِھراؤں گا۔ اَور تُجھے ہانکُوں گا۔ اَور تُجھے شمال کے دُور علاقوں سے لاؤں گا اَور اِسرائیل کے پہاڑوں پر پُہنچا دُوں گا ۳ پر مَیں تیرے بائیں ہاتھ سے تیری کمان توڑ دُوں گا۔ اَور تیرے دہنے ہاتھ سے تیرے تیر گرا دُوں گا ۴ تُو اپنے تمام گروہوں اَور ساتھی قوموں سمیت اِسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائے گا۔ مَیں تُجھے شِکاری پرندوں بلکہ ہر قسم کے پرندوں اَور دشتی درندوں کو دُوں گا کہ تُجھے کھا جائیں ۵ تُو کُھلے میدان میں گر پڑے گا اِس لئے کہ مَیں نے یہ کہا ہَے۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہَے) ۶ مَیں ماجوج پر اَور اُن پر جو اِطمینان سے جزائر میں بستے ہیں آگ نازِل کرُوں گا اَور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۷ اَور مَیں اپنی اُمّت اِسرائیل کے درمیان اپنا قُدُّوس نام ظاہر کرُوں گا۔ اَور پِھر اپنے قُدُّوس نام کو داغ لگانے نہ دُوں گا۔ اَور قومیں جان لیں گی کہ مَیں ہی خُداوند یعنی اِسرائیل کا قُدُّوس ہُوں ۸ دیکھ۔ یہ اَمر واقع ہوگا اَور انجام کو پُہنچے گا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہَے)۔ (یہ وہی دِن ہَے جس کی بابت مَیں نے کلام کیا ہَے)

۹ تب اِسرائیل کے شہروں کے رہنے والے باہر نِکلیں گے اَور آگ لگا کر ہتھیاروں کو جلا دیں گے۔ یعنی سپروں اَور پھریوں کو اَور کمانوں اَور تیروں کو اَور بھالوں اَور برچھیوں کو۔ ۱۰ وہ سات برس تک اُنہیں جلاتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ نہ میدان سے لکڑی لائیں گے اَور نہ جنگلوں سے کاٹیں گے۔ کیونکہ وہ ہتھیار ہی جلاتے رہیں گے اَور وہ اپنے لُوٹنے والوں

باب ۳۸: ۱۹ مُکاشفہ ۱۶: ۱۸ +
باب ۳۸: ۲۰ متّی ۲۴: ۲۹، لُوقا ۲۱: ۲۵ +

کو لُوٹیں گے اَور اپنے غارت کرنے والوں کو غارت کر دیں
گے (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہَے)۝
۱۱ اَور مَیں اُسی روز وہاں اِسرائیل میں یاجُوج کو گورستان
کے لِئے ایک مشہُور جگہ دُوں گا۔ یعنی سمُندر کے مشرق میں
عباریم کی وادی۔ اُس سے راہ گُزروں کی راہ بند ہو جائے گی۔
وہاں یاجُوج مع اپنے تمام اَنبوہ کے دفن کِیا جائے گا۔ اَور وہ
۱۲ اَنبوہ یاجُوج کی وادی کہلائے گی۝ اِسرائیل کا گھر اُن سات
مہینوں تک اُن کے دفن کرنے میں مشغُول رہے گا تا کہ مُلک
۱۳ کو پاک کرے۝ ہاں مُلک کے سب لوگ دفن کرنے کا کام
کریں گے اَور جس روز میری تمجید ہوگی تو یہ اُن کے لِئے ناموری
۱۴ کا سبب ہوگا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۝ اَور چند
آدمی مُعیّن کِئے جائیں گے جو برابر مُلک کی گشت کریں گے
تا کہ اُنہیں دفنا دیں جو سطحِ زمین پر پڑے رہ گئے ہوں تا کہ
اُسے پاک کریں۔ یہ پُورے سات مہینوں کے بعد تلاش کر
۱۵ لیں گے۝ اَور جب وہ مُلک میں سے گُزریں گے اَور اُن میں
سے کوئی کِسی آدمی کی ہڈّی دیکھے تو وہ اُس کے پاس ایک نِشان
کھڑا کرے گا جب تک کہ دفن کرنے والے اَنبوہ یاجُوج کی
۱۶ وادی میں اُسے دفنا نہ دیں۝ یُوں وہ مُلک کو پاک کر دیں گے۝
۱۷ اَور اَے اِبنِ بشر! مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ ہر قِسم
کے پرندے اَور تمام دشتی درِندوں سے کہہ دے۔ کہ اِکٹّھے ہو
جاؤ اَور آؤ۔ چاروں طرف سے میرے اُس ذَبیحے پر جمع ہو جاؤ جو
مَیں نے تُمہارے لِئے ذَبح کِیا ہَے۔ یعنی اِسرائیل کے پہاڑوں
۱۸ پر کے بڑے ذَبیحے پر۔ گوشت کھاؤ اَور خُون پیِئو۝ بہادُروں کا
گوشت کھاؤ گے اَور شاہانِ عالَم کا خُون پیِئو گے۔ ہاں مینڈھوں
اَور برّوں اَور بکروں اَور بچھڑوں کا جو سب کے سب موٹے باشانی
۱۹ جانور ہیں۝ اَور تُم میرے ذَبیحے کی جو مَیں نے تُمہارے لِئے ذَبح
کِیا ہَے۔ سیر ہونے تک چربی کھاؤ گے۔ اَور مست ہونے تک
۲۰ خُون پیِئو گے۝ اَور تُم میرے دسترخوان پر گھوڑوں اَور سواروں
اَور بہادُروں اَور طرح طرح کے جنگی مَردوں سے سیر ہو گے۔

باب ۳۹: ۱۷-۱۸ مُکاشفہ ۱۹: ۱۷ +

(مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہَے)۝
۲۱ اَور مَیں قوموں میں اپنا جلال ظاہِر کرُوں گا۔ اَور سب
قومیں میری عدالت کو جو مَیں نے نافِذ کی ہے اَور میرے ہاتھ کو جو
۲۲ مَیں نے اُن پر رکھّا ہے دیکھیں گی۝ اَور بعد اَزاں اُس دِن سے
لے کر آگے کو اِسرائیل کا گھرانا جانتا رہے گا۔ کہ مَیں ہی خُداوند
۲۳ اُن کا خُدا ہُوں۝ اَور قومیں جان لیں گی۔ کہ اِسرائیل کا گھرانا اپنی
بدی کے سبب سے جلاوطنی میں گیا تھا کیونکہ اُنہوں نے میری
نافرمانی کی تھی تو مَیں نے اپنا مُنہ اُن سے چھپا لِیا اَور اُنہیں اُن
کے مُخالِفوں کے ہاتھ میں مَیں نے دے دِیا۔ تو وہ سب تلوار سے
۲۴ گِر گئے۝ اُن کی نجاست اَور اُن کے گُناہوں کے مُطابِق مَیں
نے اُن سے سلُوک کِیا۔ اَور مَیں نے اپنا مُنہ اُن سے چُھپایا۝
۲۵ اِس لِئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ اَب مَیں یعقُوب
کی قِسمت بدل دُوں گا۔ اَور اِسرائیل کے تمام گھرانے پر رحم
۲۶ کرُوں گا۔ اَور اپنے قُدُّوس نام کے لِئے غیُور رہُوں گا۝ جس وقت
وہ اپنی خجالت اَور اپنی تمام نافرمانی کی سزا اُٹھا چُکیں گے جس
سے اُنہوں نے تب میری خطا کی تھی۔ جب وہ اپنی سرزمین
۲۷ میں اِطمینان سے بستے اَور کِسی سے خوف نہیں کھاتے تھے۝ جب
مَیں اُنہیں قوموں کے درمیان سے پھیر لاؤں گا۔ اَور اُن کے
دُشمنوں کے مُلکوں میں سے اُنہیں جمع کرُوں گا اَور بہُت سی
قوموں کی آنکھوں کے سامنے اُن کے درمیان تقدیس پاؤں
۲۸ گا۝ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند اُن کا خُدا ہُوں
کیونکہ مَیں نے اُنہیں قوموں کے درمیان اسیری میں بھیج کر
پھر اُنہی کی سرزمین میں جمع کِیا ہے اَور اُن میں سے ایک کو بھی
۲۹ وہاں نہیں چھوڑا۝ اَور مَیں پھر کبھی اُن سے مُنہ نہ چُھپاؤں گا
کیونکہ مَیں نے اپنی رُوح اِسرائیل کے گھرانے پر اُنڈیلی ہَے۔
(مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہَے) +

باب ۴۰

ہیکلِ جدید

۱ ہماری جلاوطنی کے پچیسویں برس میں سال

کے شرُوع کے مہینے کی دسویں تارِیخ کو یعنی شہر کے لئے جانے کے چودھویں برس کے اُسی دِن کو خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر تھا اور وہ مُجھے وہاں لے گیا۝ ۲ وہ مُجھے الٰہی رُویا میں اِسرائیل کی سرزمین میں لے گیا۔ اور مُجھے ایک نہایت بُلند پہاڑ پر اُتار دِیا۔ اور اُسی پر جنُوب کی طرف گویا شہر کی سی عمارت تھی۝ ۳ تو جب وہ مُجھے وہاں لے گیا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک آدمی ہے جس کی صُورت پیتل کی صُورت کی سی ہے اور اُس کے ہاتھ میں سَن کی ایک ڈوری اور پیمائش کا سرکنڈا ہے اور وہ پھاٹک پر کھڑا ہے۝ ۴ اور اُس آدمی نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! اپنی آنکھوں سے دیکھ اور اپنے کانوں سے سُن اور سب جو کُچھ مَیں تُجھے دِکھاتا ہُوں اُس پر اپنا دِل لگا کر دِھیان کر کیونکہ تُو یہاں اِس لئے لایا گیا ہے تا کہ اِسے دیکھے اور جو کُچھ تُو دیکھتا ہے اِسرائیل کے گھرانے کو اُس کی خبر دے۝

۵ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ گھر کے گرد دو پیش دِیوار ہے۔ اور اُس آدمی کے ہاتھ میں پیمائش کا سرکنڈا چھ ہاتھ کا ہے۔ اور اُس کا ہاتھ ایک ہاتھ اور چار اُنگل بڑا تھا۔ اور اُس نے عمارت کی چوڑائی ایک سرکنڈا اور اُس کی اُونچائی ایک سرکنڈا ناپی۝ ۶ تب وہ اُس پھاٹک کے پاس آیا جس کا رُخ مشرِقی راہ کی طرف ہے اور وہ اُس کی سیڑھی پر چڑھا اور پھاٹک کی دہلیز کو ناپا۔ وہ ایک سرکنڈا چوڑی تھی۝ ۷ اور ہر ایک حُجرہ ایک سرکنڈا لمبا اور ایک سرکنڈا چوڑا تھا۔ اور حُجروں کے درمیان پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے پاس اندر کی طرف پھاٹک کی دہلیز ایک سرکنڈا تھی۝ ۸ اور اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی اندر سے ایک سرکنڈا ناپی۝ ۹ اور اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی کو آٹھ ہاتھ ناپا اور اُس کے ستُون دو ہاتھ تھے۔ اور اُس پھاٹک کی ڈیوڑھی اندر کی طرف کو تھی۝ ۱۰ اور مشرِق کی راہ کی طرف کے پھاٹک کے حُجرے تین اِدھر اور تین اُدھر تھے تینوں ایک پیمائش کے اور ستُون اِدھر اور اُدھر ایک ہی ناپ کے تھے۝ ۱۱ اور اُس نے پھاٹک کے مدخل کا عرض دس ہاتھ اور پھاٹک کا طُول تیرہ ہاتھ ناپا۝ ۱۲ اور حُجروں کے آگے کی طرف اُن کا حاشیہ ایک ہاتھ اِس طرف اور ایک ہاتھ اُس طرف تھا اور ہر ایک حُجرہ چھ ہاتھ اِدھر اور چھ ہاتھ اُدھر کو تھا۝ ۱۳ اور اُس نے پھاٹک کو ایک حُجرے کی چھت سے دُوسرے کی چھت تک پچیس ہاتھ ناپا۔ دروازے ایک دُوسرے کے مُقابِل تھے۝ ۱۴ اور اُس نے ستُونوں کو ساٹھ ہاتھ ناپا۔ اور دروازے کے صحن کے گرداگرد ستُون تھے۝ ۱۵ اور داخِل ہونے کے پھاٹک کے سامنے سے اندرُونی پھاٹک کی ڈیوڑھی کے سامنے تک پچاس ہاتھ تھے۝ ۱۶ اور پھاٹک کے اندر حُجروں میں اور اُن کے ستُونوں میں گرداگرد جھروکے تھے۔ اور ویسے ہی ڈیوڑھی کے اندر بھی گرداگرد جھروکے تھے۔ اور ستُونوں پر کھجُور کی تصویریں تھیں۝

۱۷ اور وہ مُجھے بیرُونی صحن میں لے گیا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ کمرے ہیں اور صحن میں چاروں طرف فرش لگا ہے اور فرش پر تیس کمرے ہیں۝ ۱۸ اور وہ فرش پھاٹکوں کے ساتھ ساتھ برابر لگا تھا۔ یہ نیچے کا فرش تھا۝ ۱۹ اور اُس نے نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے اندرُونی صحن کے بیرُونی کنارے تک مشرِق کی طرف اور شِمال کی طرف ایک سَو ہاتھ عرض ناپا۝

۲۰ اور اُس نے بیرُونی صحن کے پھاٹک کا جس کا رُخ شِمال کی راہ کی جانب کو ہے طُول اور عرض ناپا۝ ۲۱ اور اُس کے حُجرے جو تین اِس طرف اور تین اُس طرف کو تھے۔ اور اُس کے ستُون اور اُس کی ڈیوڑھی پہلے پھاٹک کی پیمائش کے مُطابِق تھی۔ اُس کا طُول پچاس ہاتھ اور عرض پچیس ہاتھ تھا۝ ۲۲ اور اُس کے جھروکے اور ڈیوڑھی اور کھجُور کی تصویریں اُس پھاٹک کی پیمائش کی تھیں جس کا رُخ مشرِق کی راہ کی طرف کو تھا۔ اور اُوپر جانے کے لئے سات سیڑھیاں تھیں۔ اُس کی ڈیوڑھی اندر کی طرف تھی۝ ۲۳ اور اندرُونی صحن کا پھاٹک شِمال کی طرف اور مشرِق کی طرف کے پھاٹکوں کے مُقابِل تھا اور اُس نے پھاٹک سے پھاٹک تک ایک سَو ہاتھ ناپا۝

۲۴ اور وہ مُجھے جنُوب کی راہ کو لے گیا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک پھاٹک جنُوب کی راہ کی طرف ہے۔ اور اُس نے اُس کے ستُونوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اِنہی ناپوں کے مُطابِق ناپا۝

۲۵ اَور اُس کے جھروکے اَور اُس کی ڈیوڑھیوں کے گِرداگِرد ایسے
ہی جھروکے تھے۔ اَور اُس کا طُول پچاس ہاتھ اَور عرض پچیس
۲۶ ہاتھ تھا○ اَور اُس کے اُوپر جانے کے لئے سات سیڑھیاں تھیں۔
اَور اُس کی ڈیوڑھیاں اندر کی طرف تھیں اَور اُس کے ستُونوں
پر کھجُور کے درختوں کی صُورتیں تھیں ایک اِس طرف تھی اَور
۲۷ ایک اُس طرف○ اَور اندرُونی صحن کا ایک پھاٹک بھی جنُوب
کی راہ کو تھا۔ اَور ایک پھاٹک سے جنُوب کی راہ کے پھاٹک
تک اُس نے ایک سَو ہاتھ ناپا○
۲۸ اَور وہ مُجھے جنُوب کے پھاٹک سے اندرُونی صحن میں
۲۹ لایا اَور اُس نے جنُوب کے پھاٹک کو اُنہی ناپوں سے ناپا○ اَور
اُس کے حُجرے اَور اُس کے ستُون اَور اُس کی ڈیوڑھیاں اُنہی
ناپوں کے مُطابِق تھیں۔ اَور اُس میں اَور اُس کی ڈیوڑھیوں
میں اِردگِرد جھروکے تھے۔ اُس کا طُول پچاس ہاتھ اَور عرض
۳۰ پچیس ہاتھ تھا○[اَور گِرداگِرد ڈیوڑھیاں تھیں۔ پچیس ہاتھ لمبی
۳۱ اَور پانچ ہاتھ چوڑی]○ اَور اُس کی ڈیوڑھیاں اندرُونی صحن
کے مُقابِل تھیں اَور اُس کے ستُونوں پر کھجُور کے درختوں کی
صُورتیں تھیں۔ اَور چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں تھیں○
۳۲ اَور وہ مُجھے مشرق کی راہ کی طرف کے اندرُونی صحن میں
۳۳ لایا۔ اَور پھاٹک کو اُنہی ناپوں سے ناپا○ اَور اُس کے حُجرے
اَور اُس کے ستُون اَور اُس کی ڈیوڑھیاں اُنہی ناپوں کے
مُطابِق تھیں اَور اُس میں اَور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِردگِرد
جھروکے تھے۔ اُس کا طُول پچاس ہاتھ اَور عرض پچیس ہاتھ
۳۴ تھا○ اَور اُس کی ڈیوڑھیاں بیرُونی صحن کے مُقابِل تھیں اَور اُس
کے ستُونوں پر اِدھر اُدھر کھجُور کے درختوں کی صُورتیں تھیں۔
اَور چڑھنے کی آٹھ سیڑھیاں تھیں○
۳۵ اَور وہ مُجھے شِمالی پھاٹک پر لایا۔ اَور اُس نے اُنہی ناپوں
۳۶ سے○ اُس کے حُجروں اَور ستُونوں اَور ڈیوڑھیوں کو ناپا۔ اَور
جھروکے اُس کے اِردگِرد تھے۔ اُس کا طُول پچاس ہاتھ اَور عرض
۳۷ پچیس ہاتھ تھا○ اَور اُس کی ڈیوڑھیاں بیرُونی صحن کے مُقابِل
تھیں اَور اُس کے ستُونوں پر اِدھر اُدھر کھجُور کے درختوں کی
صُورتیں تھیں۔ اَور چڑھنے کی آٹھ سیڑھیاں تھیں○
۳۸ اَور پھاٹکوں کے ستُونوں کے پاس دروازہ دار کمرہ تھا۔
۳۹ وہاں سوختنی قُربانی دھوئی جاتی تھی○ اَور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں
دو میزیں اُس طرف اَور دو میزیں اِس طرف تھیں کہ اُن پر
سوختنی قُربانی اَور خطا کی قُربانی اَور تقصِیر کی قُربانی ذبح کی
۴۰ جائے○ اَور باہر کی طرف کو شِمالی پھاٹک کے مدخل کے پاس دو
میزیں تھیں اَور دوسری طرف پھاٹک کی ڈیوڑھی کے نزدِیک دو
۴۱ میزیں تھیں○ چار میزیں اِس طرف اَور چار میزیں اُس طرف
پھاٹک کے قریب۔ آٹھ میزیں جن پر قُربانی ذبح کی جائے○
۴۲ اور سوختنی قُربانی کی چار میزیں تراشے ہوئے پتّھروں کی تھیں۔
اُن کا طُول ڈیڑھ ہاتھ اَور عرض ڈیڑھ ہاتھ اَور بُلندی ایک ہاتھ
تھی۔ اَور اُن پر سوختنی قُربانی اَور ذبیحوں کے ذبح کرنے کے
۴۳ اوزار رکھّے ہُوئے تھے○ اندر کی میزوں کا چاروں طرف ایک
حاشیہ تھا جس کا عرض چار اُنگل بڑا تھا اَور میزوں پر قُربانی کا
گوشت ہوتا تھا○
۴۴ پھر وہ مُجھے اندرُونی صحن میں لایا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ
دو کمرے ہیں۔ ایک شِمال کے پھاٹک کی طرف جس کا رُخ جنُوب
کی راہ کی جانِب ہے۔ اَور دوسرا جنُوبی پھاٹک کی طرف، جس
۴۵ کا رُخ شِمال کی راہ کی جانِب ہے○ اَور اُس نے مُجھ سے کہا
کہ یہ کمرہ جس کا رُخ جنُوب کی راہ کی جانب ہے۔ اُن کاہنوں
۴۶ کے لئے ہے جو گھر کی حِراست پر مامُور ہیں○ اَور وہ کمرہ جس کا
رُخ شِمال کی راہ کی جانِب ہے۔ اُن کاہنوں کے لئے ہے جو
مذبح کی حِراست پر مُتعیّن ہیں۔ یہ بنی صادوق ہیں جو بنی لاوی
کے درمیان سے خُداوند کے نزدِیک آتے ہیں تا کہ اُس کی
۴۷ خدمت کریں○ اَور اُس نے صحن کو سَو ہاتھ لمبا اَور سَو ہاتھ چوڑا
مربّع ناپا۔ اَور مذبح گھر کے آگے تھا○
۴۸ اَور وہ مُجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا۔ اَور اُس نے ڈیوڑھی
کا ایک ایک ستُون ناپا۔ پانچ ہاتھ اِس طرف اَور پانچ ہاتھ اُس
طرف۔ اَور پھاٹک کا عرض چودہ ہاتھ تھا۔ اَور باقی دِیوار تین

باب ۴۰ ۴۸:۴۰ متّی ۴۵:۲۳ +

۴۹ ہاتھ اِدھر اَور تِین ہاتھ اُدھر تھی ۝ ڈیوڑھی کا طُول بِیس ہاتھ اَور
اُس کا عرض بارہ ہاتھ۔ اَور اُس پر دس سِیڑھیوں کی چڑھائی تھی۔
اَور سُتُونوں کے پاس پِیل پائے تھے ایک اِس طرف اَور ایک
اُس طرف +

باب ۴۱

۱ اَور وہ مُجھے ہَیکل میں لایا۔ اَور سُتُونوں کو ناپا۔ چَوڑائی
۲ اِس طرف چھ ہاتھ اَور چَوڑائی اِس طرف چھ ہاتھ تھی ۝ اَور
مدخل کی چَوڑائی دس ہاتھ۔ اَور مدخل کی اطراف پانچ ہاتھ
اِس طرف اَور پانچ ہاتھ اُس طرف تھیں اَور اُس نے ہَیکل کا
۳ طُول چالِیس ہاتھ اَور عرض بِیس ہاتھ ناپا ۝ تب وہ اندر گیا۔ اَور
مدخل کے ہر سُتُون کو دو ہاتھ ناپا۔ اَور مدخل چھ ہاتھ۔ اَور
۴ مدخل کی اطراف سات ہاتھ تھیں ۝ اَور اُس نے اندر کا طُول
بِیس ہاتھ اَور عرض بِیس ہاتھ ناپا۔ یہ ہَیکل کے سامنے تھا۔ اَور
اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ یہ قُدسُ الاَقداس ہے ۝
۵ اَور اُس نے گھر کی دِیوار کو چھ ہاتھ ناپا اَور پہلُو کے ہر
۶ ایک حُجرہ کا عرض گھر کے اِردگِرد چار ہاتھ تھا ۝ اَور پہلُو کے
حُجرے سہ منزلہ تھے۔ حُجرہ کے اُوپر حُجرہ قطار میں تِیس اَور وہ
اُس دِیوار میں جو گھر کے گِرداگِرد کے حُجروں کے لئے تھی داخل
کِئے گئے تھے تاکہ مضبُوط ہوں۔ لیکن وہ گھر کی دِیوار سے مِلے
۷ ہُوئے نہ تھے ۝ اَور پہلُو کے وہ حُجرے اُوپر تک چاروں طرف
زیادہ فراخ ہوتے جاتے تھے۔ کیونکہ گھر گِرداگِرد سے اُونچا
ہوتا چلا جاتا تھا۔ گھر کا عرض اُوپر تک برابر تھا۔ اَور اُوپر کے
حُجروں کا رستہ درمیانی حُجروں کے بِیچ سے تھا ۝
۸ اَور مَیں نے گھر کی بُلندی اُس کے مُحیط میں دیکھی۔
اَور پہلُو کے حُجروں کی بُنیادیں پُورے سرکنڈے کی چھ بڑے
۹ ہاتھ کی تھیں ۝ اَور پہلُو کے حُجروں کی بیرُونی دِیوار کی چَوڑائی
پانچ ہاتھ تھی اَور باقی کُشادہ جگہ گھر کے پہلُو کے حُجروں کے
۱۰ درمیان تھی ۝ اَور حُجروں کے درمیان گھر کی چاروں طرف مُحیط
میں بِیس ہاتھ کا فاصلہ تھا ۝ ۱۱ اَور پہلُو کے حُجروں کے مداخل اُس
کُشادہ جگہ کی طرف تھے۔ ایک مدخل شمال کی طرف اَور ایک
جنُوب کی طرف اَور کُشادہ جگہ چاروں طرف عرض میں پانچ
ہاتھ تھی ۝
۱۲ اَور وہ عمارت جو علیٰحدہ صحن کے سامنے مغرب کی راہ کی
طرف تھی اُس کی چَوڑائی ستّر ہاتھ تھی۔ اَور عمارت کی دِیوار کی
موٹائی مُحیط میں پانچ ہاتھ اَور اُس کی لمبائی نوّے ہاتھ تھی ۝ ۱۳ اَور
اُس نے گھر کو طُول میں سَو ہاتھ ناپا۔ اَور علیٰحدہ صحن اَور عمارت
اَور اُس کی دِیواریں طُول میں سَو ہاتھ تھیں ۝ ۱۴ اَور گھر کے
اگواڑے اَور مشرق کی طرف کے علیٰحدہ صحن کا عرض ایک سَو
ہاتھ تھا ۝ ۱۵ اَور اُس نے اُس عمارت کا طُول جو گھر کے پِیچھے علیٰحدہ
صحن کے سامنے تھی اَور برآمدوں کو اِس طرف اَور اُس طرف
ایک سَو ہاتھ ناپا۔
۱۶ اَور ہَیکل اَور اندرُون اَور صحن کی ڈیوڑھیاں ۝ اَور
دہلیزیں اَور جالی دار کھڑکیاں اَور تِینوں منزلوں کے برآمدے
اِردگِرد دہلیزوں کے سامنے چاروں طرف فرش سے لے کر
کھڑکیوں تک لکڑی سے مڑھے ہُوئے تھے اَور کھڑکیاں بھی
مڑھی ہُوئی تھیں ۝ ۱۷ مدخل کے اُوپر کے حِصّے اَور گھر کے اندرُون
اَور بیرُون کی تمام دِیوار چاروں طرف اندر باہر ٹھیک اندازے
سے یُونہی تھی ۝ ۱۸ اَور اُس میں کرُّوبی اَور کھجُور کے درختوں کی
صُورتیں بنی تھیں۔ دو دو کرُّوبیوں کے درمیان ایک ایک کھجُور کا
درخت اَور ہر ایک کرُّوبی کے دو چہرے تھے ۝ ۱۹ یعنی اِس طرف
کے کھجُور کے درخت کی طرف اِنسان کا چہرہ تھا۔ اَور اُس طرف
کے کھجُور کے درخت کی طرف شیرِ بَبر کا چہرہ تھا پُورے گھر کی
چاروں طرف اِسی طرح کا کام بنا ہُؤا تھا ۝ ۲۰ فرش سے لے کر
مدخل کے اُوپر تک کرُّوبی اَور کھجُور کے درختوں کی صُورتیں بنی
ہُوئی تھیں۔ ہَیکل کی دِیوار پر یُونہی بنی ہُوئی تھیں ۝ ۲۱ اَور ہَیکل
کے مدخل کے سُتُون مُربّع تھے۔
۲۲ اَور مقدِس کے سامنے ایک صُورت تھی ۝ یعنی لکڑی
کے مذبح کی سی صُورت جس کی بُلندی تِین ہاتھ اَور لمبائی دو

ہاتھ تھی۔ اُس کے سینگ تھے۔ اُس کا پایہ اَور اُس کی دِیواریں لکڑی کی تھیں۔ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ وہ میز ہے جو خُداوند کے حضُور ہے ٥

۲۳، ۲۴ اَور ہیکل کے دو کواڑ تھے ٥ اَور کواڑوں کے دو دو مُڑنے والے پلّے تھے۔ دو پلّے پہلے کواڑ کے لئے اَور دو پلّے ۲۵ دوسرے کے لئے ٥ اَور ہیکل کے کواڑوں پر کرُّوبی اَور کھجُور کے درخت بنے ہوئے تھے۔ جس طرح کہ دِیواروں پر بنے ہوئے تھے اَور ڈیوڑھی کے سامنے باہر کی طرف لکڑی کا آستان ۲۶ تھا ٥ اَور ڈیوڑھی کی اطراف کی جالی دار کھڑکیوں پر اندر باہر کھجُور کے درخت بنے ہُوئے تھے۔ اَور گھر کے پہلُو کے حُجروں اَور آستانوں کی یہی صُورت تھی +

باب ۴۲

۱ اَور وہ مُجھے شِمال کی طرف کی راہ سے بیرُونی صحن میں باہر لے گیا۔ اَور مُجھے اُن کمروں کے اندر لایا جو علیٰحدہ صحن کے ۲ مُقابل اَور شِمال کی طرف کی عمارت کے سامنے تھے ٥ اَور شمالی دروازے کے سامنے ایک سَو ہاتھ کی لمبائی تھی اَور چوڑائی ۳ پچاس ہاتھ کی تھی ٥ اَور اندرُونی صحن کے بیس ہاتھ کے مُقابل میں اَور بیرُونی صحن کے پُختہ فرش کے مُقابل میں ایک دوسرے ۴ کے مُقابل سہ منزلہ برآمدے تھے ٥ اَور کمروں کے آگے اندر کی طرف کو دس ہاتھ چوڑی ایک سیرگاہ تھی جس کی لمبائی سَو ۵ ہاتھ کی تھی۔ اُن کے دروازے شِمال کو تھے ٥ اَور اُوپر کے کمرے چھوٹے تھے۔ اِس لئے کہ اُن کے برآمدے عمارت کی نِچلی اَور درمیانی منزلوں کی نِسبت زیادہ جگہ روک لیتے ۶ تھے ٥ کیونکہ وہ تین درجوں کے تھے اَور اُن کے ستُون صحنوں کے ستُونوں کی طرح نہ تھے اِس لئے وہ نِچلی اَور درمیانی منزلوں ۷ سے تنگ تھے ٥ اَور کمروں کے پاس کی بیرُونی صحن کی طرف ۸ کمروں کی مُتصّل بیرُونی دِیوار پچاس ہاتھ لمبی تھی ٥ کیونکہ بیرُونی صحن کے کمروں کی لمبائی پچاس ہاتھ تھی۔ اَور ہیکل کے مُقابل سَو ہاتھ کی لمبائی تھی ٥ اَور اُن کمروں کے نیچے مشرق کی ۹ طرف وہ مدخل تھا جس سے لوگ بیرُونی صحن سے داخل ہوتے تھے ٥ یہ بیرُونی دِیوار کے کونے پر تھا۔ ۱۰

تب وہ مُجھے ہیکل کی جنُوب کی طرف لے گیا۔ اَور وہاں بھی مَیں نے علیٰحدہ صحن کے آگے عمارت کے مُقابل کمرے دیکھے ٥ اَور اُن کے سامنے ایک ایسی سیرگاہ تھی جیسی شِمال کی ۱۱ طرف کے کمروں کے سامنے تھی۔ لمبائی اَور چوڑائی وہی تھی اَور اُن کے تمام مُخارِج اُن کی ترتیب اَور اُن کے دروازوں کے مُطابِق تھے ٥ اَور جنُوب کی راہ کے کمروں کے نیچے بھی اُس دِیوار ۱۲ کے سرے کے پاس جو بیرُونی صحن کی طرف تھی، ایک مدخل تھا جس میں سے لوگ مشرق کی طرف سے داخل ہوتے تھے ٥

تب اُس نے مُجھ سے کہا کہ شِمال اَور جنُوب کے وہ کمرے ۱۳ جو علیٰحدہ صحن کے مُقابل ہیں۔ یہ وہ مُقدّس کمرے ہیں جہاں خُداوند کے مُقرّب کاہن پاک ترین چیزیں کھایا کریں گے۔ اَور وہ پاک ترین چیزیں اَور نذریں اَور خطا کے ذبیحے اَور تقصیر کے ذبیحے وہاں رکھا کریں گے اِس لئے کہ یہ جگہ مُقدّس ہے ٥ جب کاہن داخل ہُوا کریں گے تو وہ مقدس سے بیرُونی ۱۴ صحن میں نہیں جایا کریں گے۔ بلکہ اپنی خدمت کے لباس وہیں اُتار دِیا کریں گے۔ کیونکہ وہ مُقدّس ہیں اَور وہ دوسرے کپڑے پہن کر عام مکان میں جایا کریں گے ٥

اَور جب اُس نے اندرُونی گھر کی پیمائش ختم کر لی۔ تو ۱۵ مُجھے اُس پھاٹک کی راہ سے باہر لے گیا جس کا رُخ مشرق کی راہ کی طرف تھا اَور گھر کو گرداگرد سے ناپا ٥ اُس نے پیمائش ۱۶ کے سرکنڈے سے مشرق کی طرف گرداگرد پانچ سَو سرکنڈے ناپا ٥ اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے شِمال کی طرف گرداگرد ۱۷ پانچ سَو سرکنڈے ناپا ٥ اُس نے پیمائش کے سرکنڈے ۱۸ سے جنُوب کی طرف پانچ سَو سرکنڈے ناپا ٥ اُس نے مغرب کی ۱۹ طرف مُڑ کر پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سَو سرکنڈے ناپا ٥ اُس نے اُسے چاروں طرف سے ناپا۔ اُس کی چاروں طرف ۲۰ کی دِیوار طُول میں پانچ سَو اَور عرض میں پانچ سَو سرکنڈے تھی۔

وہ خاص مقام کو عام سے جُدا کرتی تھی +

باب ۴۳

۱ **عِبادتِ جدید** پھر وہ مُجھے پھاٹک پر لے آیا۔ یعنی اُس
۲ پھاٹک پر جس کا رُخ مشرق کی راہ کی طرف ہے ۝ اور کیا دیکھتا
ہُوں کہ اِسرائیل کے خُدا کی تجلّی مشرق کی راہ کی طرف سے
آئی اور اُس کی آواز آبِ کثیر کے شور کی سی تھی اور زمین اُس کی
۳ تجلّی سے مُنوّر ہوگئی ۝ اور جو رُؤیا مَیں نے دیکھا وہ اُس رُؤیا
کی طرح تھا جو مَیں نے اُس وقت دیکھا جب خُداوند شہر کو
برباد کرنے آیا تھا اور وہ تفصیلاً اُس رُؤیا کی مانند تھا جو مَیں نے
۴ نہرِ کبار پر دیکھا تھا۔ تب مَیں مُنہ کے بَل گرا ۝ اور خُداوند کی
تجلّی اُس پھاٹک کی راہ سے گھر میں داخِل ہُوئی جس کا رُخ
۵ مشرق کی راہ کی طرف ہے ۝ اور رُوح نے مُجھے اُٹھالیا اور مُجھے
اندرُونی صحن میں پُہنچا دِیا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ خُداوند کی تجلّی
۶ نے گھر کو پُر کر دِیا ۝ اور مَیں نے گھر میں سے کِسی کو اپنے
ساتھ کلام کرتے سُنا۔ اور وہ شخص ہنُوز میرے پاس کھڑا تھا ۝
۷ اور اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ اَے اِبنِ بشر! تُو نے
میری تخت گاہ اور میرے پاؤں کے تلوؤں کی جگہ کو دیکھا ہے
جہاں مَیں بنی اِسرائیل کے درمیان ہمیشہ کے لئے سکُونت
پذیر ہُوں گا۔ اور اِسرائیل کے گھرانے کے لوگ کیا رعایا کیا
بادشاہ اپنی زِناکاری اور اپنے شاہی ستُونوں اور اپنی اُونچی جگہوں
۸ سے پھر میرے قُدُّوس نام کو داغ نہ لگائیں گے ۝ کیونکہ وہ
اپنی دہلیز میری دہلیز کے ساتھ اور اپنی چوکھٹ میری چوکھٹ
کے ساتھ لگاتے تھے یہاں تک کہ میرے اور اُن کے درمیان
فقط دِیوار تھی۔ اُنہوں نے اپنے مکرُوہ کاموں سے جو وہ کرتے
تھے میرے قُدُّوس نام کو داغ لگایا اِس لئے مَیں نے اپنے غضب
۹ میں اُنہیں فنا کر دِیا ۝ پس وہ اب اپنی زِناکاریاں اور اپنے
شاہی ستُون مُجھ سے دُور کر دیں تو مَیں اَبد تک اُن کے درمیان
رہُوں گا ۝

۱۰ اَے اِبنِ بشر! تُو اِسرائیل کے گھرانے کو یہ گھر دِکھا
دے تاکہ وہ اپنی بدیوں سے شرمِندہ ہو جائیں یعنی اُس کی
۱۱ ناپ اور اُس کی مُکمل ترتیب ۝ اور اگر وہ اپنے تمام کاموں
سے شرمِندہ ہوں تو اِس گھر کا نقشہ اور ترتیب اور اُس کے
مخارِج و مداخِل اور اُن کی پُوری شکل۔ اور اُس کی تمام رسُوم اور
تمام قواعد اُنہیں دِکھا دے اور اُن کی آنکھوں کے سامنے رقم
کرتا کہ وہ اُس کا کُل نقشہ اور اُس کی تمام رسُوم کو حِفظ کر کے
عمل میں لائیں ۝

۱۲ اِس گھر کا قانُون یہ ہے۔ اِس کی تمام حُدُود پہاڑ کی
چوٹی پر نہایت مُقدّس ہُوں گی ۝

۱۳ اور مذبح کی پیمائش ہاتھ کی یعنی ایک ہاتھ چار اُنگل
کے ہاتھ کی ناپ سے یہ ہے۔ پیندا ایک ہاتھ اُونچا ایک ہاتھ
چوڑا ہوگا۔ اور اُس کے اِردگرد کا حاشیہ ایک بالِشت ہوگا۔
۱۴ مذبح کا پایہ یہی ہے ۝ اور زمین پر کے اُس پیندے سے لے
کر نچلی سطح تک دو ہاتھ۔ اور عرض ایک ہاتھ ہوگا اور چھوٹی سطح
۱۵ سے لے کر بڑی سطح تک چار ہاتھ اور عرض ایک ہاتھ ہوگا ۝ اور
آتشدان چار ہاتھ اُونچا ہوگا اور آتشدان سے اُوپر کی طرف چار
۱۶ سینگ ہوں گے ۝ اور آتشدان کا طُول بارہ ہاتھ اور عرض بارہ
۱۷ ہاتھ ہوگا چاروں طرف مُربّع ۝ اور سطح کا طُول چودہ ہاتھ اور
عرض چودہ ہاتھ چاروں طرف برابر۔ اور گرداگرد کا حاشیہ نصف
ہاتھ اور اُس کا پیندا گرداگرد ایک ہاتھ۔ اور اُس کی سیڑھیاں
مشرق رُو ہوں گی ۝

۱۸ اور اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! مالِک خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ شرائع مذبح یہی ہیں۔ جس روز وہ بنایا جائے
گا۔ تاکہ اُس پر سوختنی قُربانی چڑھائی جائے۔ اور خُون اُس پر
۱۹ چھِڑکا جائے ۝ تب تُو صادوق کی نسل کے اُن لاوی کاہنوں کو
جو میری خدمت کے لئے میرے حضُور آتے ہیں (مالِک خُداوند
۲۰ کا فرمان ہے) خطا کی قُربانی کے لئے بچھڑا دینا ۝ اور اُس
کے خُون میں سے لینا اور چاروں سینگوں پر اور سطح کے چاروں
کونوں پر اور گرداگرد کے حاشیے پر لگا کر اُسے پاک کرنا اور

۲۱ اُس کے لئے کفّارہ دینا۔ تب تُو خطا کے بچھڑے کو لینا اور گھر ۲۲ کی مُقرّرہ جگہ میں مَقدِس کے باہر اُسے جلوا دینا۔ اور دوسرے دِن خطا کی قُربانی کے لئے بکری کا ایک بےعیب بچّہ چڑھانا اور جس طرح بچھڑے سے کیا گیا اُسی طرح مذبح کو پاک ۲۳ کروانا۔ اور پاک کرنے سے فارِغ ہو کر ایک بےعیب بچھڑا ۲۴ اور گلّے کا ایک بےعیب مینڈھا چڑھانا۔ تُو اِن دونوں کو خُداوند کے حضُور چڑھانا۔ اور کاہن اِن پر نمک چھڑکیں اور اِنہیں سوختنی قُربانی کے طور پر خُداوند کے حضُور چڑھائیں۔ ۲۵ سات دِن تک تُو ہر روز خطا کی قُربانی کے لئے بکرا گُزرانا۔ اور بچھڑا اور گلّے کا مینڈھا چڑھوانا۔ یہ دونوں بےعیب ہوں۔ ۲۶ سات دِن تک مذبح کے لئے کفّارہ دِیا جائے اور وہ پاک کِیا ۲۷ جائے اور مخصُوص کِیا جائے۔ اور جب یہ دِن پُورے ہوں گے تو یُوں ہوگا کہ آٹھویں دِن اور آئندہ کاہن تُمہاری سوختنی قُربانیاں اور تُمہارے سلامتی کے ذبیحے گُزرانیں اور مَیں تُم سے خُوش ہُوں گا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُونہی ہے) +

باب ۴۴

۱ تب وہ مُجھے مَقدِس کے بیرُونی پھاٹک پر جس کا رُخ ۲ مشرق کی طرف ہے واپس لایا۔ اور وہ بند تھا۔ اور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ یہ پھاٹک بند رہے گا۔ اور کھولا نہ جائے گا۔ اور کوئی اِنسان اِس سے داخل نہ ہوگا کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا ۳ خُدا اِس سے داخل ہُوا ہے اِس لئے یہ بند رہے گا۔ رئیس اِس لئے کہ رئیس ہے اُس میں بیٹھے گا تاکہ خُداوند کے حضُور روٹی کھائے وہ اِس پھاٹک کی ڈیوڑھی کی راہ سے اندر آئے گا۔ اور اِسی راہ سے باہر جائے گا۔

۴ بعد اِس کے وہ مُجھے شِمالی پھاٹک پر گھر کے سامنے لایا اور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ خُداوند کی تجلّی سے ۵ خُداوند کا گھر معمُور ہے۔ تب مَیں مُنہ کے بَل گِرا۔ اور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بشر! دِل لگا کر توجُّہ کر اور اپنی آنکھوں سے دیکھ اور جو کُچھ مَیں خُداوند کے گھر کی سب رسُوم اور اُس کے تمام قواعد کی بابت تُجھ سے کہتا ہُوں اپنے کانوں سے سُن اور گھر کے مدخل اور مَقدِس کے تمام مخارِج پر خُوب دھیان ۶ کر۔ اور تُو اُن باغیوں سے یعنی اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ تُمہاری تمام مکرُوہات تُمہارے لئے بس ہوں۔ ۷ جب تُم میری روٹی اور چربی اور خُون گُزرانتے تھے تو تُم قلب و جسم کے نامختُون اجنبیوں کو میرے مَقدِس میں لائے تاکہ وہ اُسے ناپاک کریں اور تُم نے اپنے تمام مکرُوہ کاموں سے میرے عہد کو توڑ ڈالا۔ ۸ اور تُم نے میری پاک چیزوں کی حِفاظت نہ کی پر تُم نے اپنی طرف سے نِگہبانوں کو میرے مَقدِس میں حِفاظت کے لئے مُقرّر ۹ کِیا۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اُن اجنبیوں میں سے جو بنی اِسرائیل کے درمیان ہوں کوئی قلب و جسم کا نامختُون اجنبی میرے مَقدِس میں داخل نہ ہوگا۔

۱۰ پر جو لاوی مُجھ سے اُس وقت دُور ہو گئے جب اِسرائیل برگشتہ ہو گیا اور اپنے بُتوں کا پیچھا کر کے مُجھ سے دُور ہو گیا۔ وہ ۱۱ اپنی بدکرداری کی سزا اُٹھالیں گے۔ وہ میرے مَقدِس میں فقط خادِم ہوں گے اور میرے گھر کے پھاٹکوں پر نِگہبانی کریں گے اور گھر کی خدمت کریں گے۔ وہ لوگوں کے لئے سوختنی قُربانی اور ذبیحہ ذبح کریں گے اور وہ اُن کے آگے کھڑے ۱۲ رہیں گے تاکہ اُن کی خدمت کریں۔ چُونکہ اُنہوں نے اُن کے بُتوں کے آگے اُن کی خدمت کی اور وہ اِسرائیل کے گھرانے کے لئے بدکرداری میں ٹھوکر کا باعِث ہُوئے اِس لئے مَیں نے اپنا ہاتھ اُن کے خِلاف اُٹھایا (مالِک خُداوند کا ۱۳ فرمان ہے) پس وہ اپنی بدی کی سزا پائیں گے۔ اور وہ میری کہانت کی خدمت کے لئے میرے حضُور نہ آئیں گے۔ نہ وہ میری پاک بلکہ پاک ترین چیزوں کے نزدِیک آئیں گے۔ یُوں وہ اپنی خجالت اور اپنے کِئے ہُوئے مکرُوہ کاموں کی سزا ۱۴ پائیں گے۔ پر مَیں اُن کو گھر کی حِفاظت پر اُس کی ساری خدمت کے لئے اور سب کُچھ کے لئے جو اُس میں کِیا جاتا ہے مُقرّر

کرُوں گا ○

۱۵ لیکن جو لاوی کاہن یعنی بنی صادوقؔ۔ بنی اِسرائیل
کے مُجھ سے گُمراہ ہونے کے وقت میرے مَقدِس کی حِفاظت
کرتے رہے۔ وُہی میری خدمت کے لئے میرے نزدِیک
آئیں گے اَور میرے حضُور حاضِر رہیں گے تاکہ میرے سامنے
چربی اَور خُون گُزرانیں۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) ○
۱۶ اَور وُہی میرے مَقدِس میں داخِل ہُوں گے اَور وُہی میری
خدمت کے لئے میری میز کے نزدِیک آئیں گے اَور میری
۱۷ حِفاظت پر مُقرّر ہُوں گے ○ اَور جب وہ اندرُونی صحن کے
پھاٹکوں سے داخِل ہُوں گے تو کتانی کپڑوں سے مُلبّس ہوں
گے اَور جب وہ اندرُونی صحن کے پھاٹکوں میں یا اُس کے
۱۸ اندرُون خدمت کریں گے تو کوئی اُونی چیز نہ پہنیں گے ○ اَور
اُن کے سروں پر کتانی کُلاہ اَور اُن کی کمروں پر کتانی پٹکے
۱۹ ہوں گے اَور پسینہ لانے والی چیز کو کمر پر نہ باندھیں گے ○ اَور
جب وہ بیرُونی صحن میں لوگوں کے پاس باہر نکلیں گے تو اپنے
وہ کپڑے جن میں وہ خدمت کرتے ہیں اُتار دیں گے اَور
اُنہیں مَقدِس کے کمروں میں رکھیں گے اَور دوسرے کپڑے
۲۰ پہنیں گے تاکہ اپنے کپڑوں سے عوام کی تخصیص نہ کریں ○ اَور
وہ اپنے سر نہ منڈائیں گے اَور نہ بالوں کو لمبا ہونے دیں گے
۲۱ بلکہ وہ اپنے سروں کے بالوں کو صرف کترائیں گے ○ اَور جو
کاہن اندرُونی صحن میں داخِل ہونے کو ہو وہ مَے نہ پیئے گا ○
۲۲ اَور وہ بیوہ اَور مُطلّقہ کو بیوی نہ بنائیں گے بلکہ اِسرائیل کے
گھرانے کی نسل میں سے کُنواریوں کو لیں گے یا اُس بیوہ کو جو
۲۳ کاہن کی بیوہ ہو ○ اَور وہ میری اُمّت کو خاص اَور عام میں
تمیز کرنا سِکھلائیں گے اَور حرام اَور حلال کی شناخت کرنا بتائیں
۲۴ گے ○ جب قضِیّہ ہو تو وہ قاضی ہوں گے۔ وہ میری قضاؤں
کے مُطابِق قضِیّہ کو چُکائیں گے اَور وہ میری تمام مُقرّرہ عیدوں
میں میری شرائع اَور میرے قوانین پر عمل کریں گے اَور میرے
۲۵ سبتوں کو پاک رکھیں گے ○ اَور وہ کسی اِنسان کی مَیّت کے
نزدِیک جانے سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کریں گے۔ وہ فقط
باپ یا ماں یا بیٹے یا بیٹی یا بھائی یا بِن بیاہی بہن کے لئے اپنے
آپ کو ناپاک کر سکیں گے ○ اگر کوئی یُوں ناپاک ہُوا ہو تو اُس ۲۶
کے لئے سات دِن شُمار کئے جائیں ○ اَور جِس دِن وہ مَقدِس ۲۷
کے اندرُونی صحن میں مَقدِس کی خدمت کے لئے داخِل ہو تو وہ
خطا کا ذبیحہ گُزرانے۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) ○
اُنہیں کوئی مِیراث نہ دی جائے گی۔ مَیں ہی اُن کی ۲۸
مِیراث ہُوں۔ اِسرائیل میں اُنہیں کوئی مِلکیّت نہ دی جائے
گی۔ مَیں ہی اُن کی مِلکیّت ہُوں ○ وہ نذر اَور خطا کی قُربانی ۲۹
اَور تقصیر کی قُربانی کھائیں گے اَور جو چیز بھی اِسرائیل میں مخصُوص
کی جائے وہ اُن کی ہوگی ○ اَور سب پہلے پھلوں کا اَور ہر ایک ۳۰
قُربانی کا پہلا کاہن کا ہوگا۔ اَور تُم اپنے پہلے گُندھے آٹے سے
کاہن کو دو گے تاکہ تُمہارے گھروں پر برکت ہو ○ اَور کاہن ۳۱
پرندوں یا چرندوں میں سے کوئی خُود بخُود مَرا ہُوا یا درِندوں کا
پھاڑا ہُوا نہ کھائیں گے +

باب ۴۵

اَور جب تُم زمین کو مِیراث کے لئے تقسیم کرو۔ تو زمین ۱
کا ایک حِصّہ مُقدّس نذر کے طور پر خُداوند کے لئے گُزرانو جس
کا طُول پچیس ہزار اَور عرض بیس ہزار ہو۔ یہ اپنے اِرد گِرد کی
تمام حُدُود میں مُقدّس ہوگا ○ اَور اُس میں سے ایک قِطعہ مربّع ۲
پانچ سَو طُول اَور پانچ سَو عرض کا اپنے مُحیط میں مَقدِس کے لئے
ہوگا اَور اُس کے گِرداگِرد پچاس ہاتھ کا احاطہ ہوگا ○ اَور تُو اُس ۳
قِطعہ سے پچیس ہزار لمبائی اَور دس ہزار چوڑائی ناپے گا۔ اَور
وہاں مَقدِس ہوگا جو اَز رُوئے فوقیّت مُقدّس ہوگا ○ زمین کا یہ ۴
مُقدّس حِصّہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو مَقدِس کے خادِم ہو کر
خُداوند کے حضُور خدمت کرنے کو آتے ہیں اَور یہ جگہ اُن کے
گھروں اَور اُن کی چراگاہوں کے لئے ہوگی ○ اَور پچیس ہزار ۵
لمبا اَور دس ہزار چوڑا لاویوں یعنی گھر کے خادِموں کے لئے
ہوگا تاکہ بسنے کے لئے وہاں اُن کے شہر ہوں ○ اَور تُم شہر کا ۶

حِصّہ پانچ ہزار چوڑا اَور پچّیس ہزار لمبا مخصُوص شُدہ حِصّے کے
مُتّصِل مُقرّر کرو تو یہ اِسرائیل کے سارے گھرانے کے لِئے
۷ ہوگا ۝ اَور مخصُوص شُدہ حِصّے کے اَور شہر کی مِلکیّت کی دونوں
طرف اَور مخصُوص شُدہ حِصّے کے مُقابِل اَور شہر کی مِلکیّت کے
مُقابِل مغربی گوشہ مغرب کی طرف اَور مشرقی گوشہ مشرق کی
طرف رئیس کے لِئے مُقرّر کرو۔ اَور اُس کی لمبائی مغربی حد
سے لے کر مشرقی حد تک دونوں حِصّوں میں سے ایک کے
۸ برابر ہوگا ۝ پس اِسرائیل میں اُس کی زمِین یعنی مِلکیّت یہی
ہوگی۔ اَور میرے رئیس پھر میری اُمّت پر ظُلم نہ کریں گے اَور
وہ اِسرائیل کے گھرانے میں اُن کے قبائل کے مُطابِق زمِین
تقسیم کریں گے ۝

۹ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اَے اِسرائیل کے
رئیسو! تُمہارے لِئے یہ کافی ہو۔ تُم ظُلم کرنے اَور لُوٹ لینے
سے باز رہو۔ اَور عدل و صداقت عمل میں لاؤ۔ اَور اپنی زبردستیاں
میری اُمّت پر سے موقُوف کر دو (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی
۱۰ ہے) ۝ تُمہارا ترازُو پُورا۔ اَور ایفہ پُورا۔ اَور بَت پُورا ہو ۝
۱۱ ایفہ اَور بَت ایک ہی مِقدار کے ہوں۔ یُوں کہ بَت حُمر کا
دسواں حِصّہ ہو اَور ایفہ بھی حُمر کا دسواں حِصّہ ہو اِن کا اندازہ حُمر
۱۲ کے مُطابِق ہو ۝ اَور مِثقال کے بیس جیرہ ہوں۔ پانچ مِثقال
پانچ ہوں۔ اَور دس مِثقال دس ہوں۔ اَور تُمہارا منا پچاس
۱۳ مِثقال کا ہوگا ۝ اَور جو ہدیہ تُم گُزرانو گے سو یہ ہے۔ ایک ایک
حُمر گندم سے ایفہ کا چھٹا حِصّہ۔ اَور ایک ایک حُمر جَو سے ایفہ کا
۱۴ چھٹا حِصّہ ۝ اَور تیل کا یہ لگان ہوگا۔ بَت کے حِساب سے ایک
ایک کُر سے بَت کا دسواں حِصّہ۔ ایک کُر دس بَت کا ہوتا ہے ۝
۱۵ اَور گلّے میں سے ہر دوسَو کے پیچھے ایک برّہ۔ اِسرائیل کی سرسبز
چراگاہوں سے ہدیہ کے طور پر نذروں اَور سوختنی قُربانیوں اَور
سلامتی کے ذبیحوں کے علاوہ یہ لگان ہوتا کہ اُن کے لِئے کفّارہ
۱۶ ہو (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) ۝ مُلک کے تمام لوگ اُس
کے لِئے جو اِسرائیل میں رئیس ہو۔ یہ ہدیہ عطا کریں گے ۝
۱۷ اَور رئیس کا یہ فرض ہوگا کہ ہر عید اَور ماہِ نَو اَور سبت کے موقع پر
بلکہ اِسرائیل کے گھرانے کے تمام مُقرّرہ دِنوں میں سوختنی قُربانی
اَور نذر اَور تپاوَن چڑھائے۔ وہی اِسرائیل کے گھرانے کے
کفّارے کے واسطے خطا کا ذبیحہ اَور نذر اَور سوختنی قُربانی اَور
سلامتی کے ذبیحے گُزرانے ۝

۱۸ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ پہلے مہینے کے پہلے دِن
۱۹ کو تُم ایک بےعیب بچھڑا لیا کرو۔ اَور مَقدِس کو پاک کرو ۝ اَور
کاہِن خطا کے ذبیحے کے خُون میں سے کُچھ لِیا کرے اَور گھر کی
چوکھٹوں پر اَور مذبح کی سطح کے چاروں کونوں پر اَور اندرُونی
۲۰ صحن کے پھاٹک کی چوکھٹ پر لگایا کرے ۝ اَور ساتویں مہینے
کے پہلے دِن کو خاطی اَور غافِل کے لِئے یُوں ہی کِیا کرو۔ اِسی
طرح تُم گھر کا کفّارہ دِیا کرو گے ۝

۲۱ پہلے مہینے کے چودھویں دِن عیدِ فسح منایا کرو۔ جو سات
۲۲ دِن کی عید ہے اَور جس میں فطیر کھایا جاتا ہے ۝ رئیس اُسی روز
اپنے لِئے اَور مُلک کے تمام لوگوں کے واسطے خطا کی قُربانی
۲۳ کے لِئے ایک بچھڑا تیّار کر رکھّے ۝ اَور عید کے ساتویں دِن میں
وہ ہر روز سات دِن تک سات بچھڑوں اَور سات مینڈھوں کو جو
بےعیب ہوں سوختنی قُربانی کے لِئے مُہیّا کرے اَور ہر روز خطا
۲۴ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا ۝ اَور ایک ایک بچھڑے اَور ایک
ایک مینڈھے کے پیچھے وہ ایک ایک ایفہ کی نذر اَور ایک ایک
ایفہ کے پیچھے ایک ایک ہِین تیل مُہیّا کرے ۝

۲۵ اَور ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن بھی وہ عید کے
لِئے سات دِن تک وُہی خطا کا ذبیحہ اَور وُہی سوختنی قُربانی اَور
وُہی نذر اُتنے ہی تیل کے ساتھ چڑھایا کرے +

باب ۴۶

۱ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اندرُونی صحن کا وہ پھاٹک
جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے کام کاج کے چھ دِن بند رہے گا
پر یومِ سبت کو کھولا جائے گا اَور ماہِ نَو کے روز بھی کھولا جائے گا ۝
۲ اَور رئیس باہر سے اُس پھاٹک کی ڈیوڑھی کی راہ سے داخِل ہوگا

اَور پھاٹک کی چَوکھٹ پر کھڑا رہے گا اَور کاہِن اُس کی سوختنی قُربانی اَور اُس کے سلامتی کے ذَبیحے گُزرانیں گے اَور وہ پھاٹک کی دہلیز پر سجدہ کرے گا اَور پھر باہر جائے گا پر پھاٹک شام تک بند نہ کِیا ۳ جائے گا○ اَور عوام اُسی پھاٹک کے مدخل کے پاس ہر سبت اَور ہر ماہِ نَو کے موقع پر خُداوند کے حضُور سجدہ کِیا کریں گے○

۴ جو سوختنی قُربانی رئیس یومِ سبت میں خُداوند کے لئے گُزرانے گا وہ چھ بے عیب برّوں اَور ایک بے عیب مینڈھے ۵ کی ہوگی○ اَور مینڈھے کے پیچھے نذر ایک ایفہ کی ہوگی اَور برّوں کے پیچھے نذر اُس کی توفیق کے مُطابِق ہوگی اَور ایک ایک ۶ ایفہ کے ساتھ ایک ایک ہِین تیل ہوگا○ اَور ماہِ نَو کے دِن ایک بے عیب بچھڑا اَور چھ برّے اَور ایک مینڈھا یہ سب کے سب ۷ بے عیب ہوں گے○ بچھڑے اَور مینڈھے کے پیچھے وہ ایک ایک ایفہ کی نذر لائے گا اَور برّوں کے پیچھے بھی اپنی توفیق کے مُطابِق ایک ہِین تیل فی ایفہ○

۸ اَور جب رئیس اندر جائے تو وہ پھاٹک کی ڈیوڑھی کی ۹ راہ سے داخِل ہو۔ پھر اُسی رستے سے باہر جائے○ اَور جب عوام محفلوں میں خُداوند کے حضُور آئیں تو جو شِمالی پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے کے لئے اندر آتا ہے وہ جنُوبی پھاٹک کی راہ سے باہر جائے اَور جو جنُوبی پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہے وہ شِمالی پھاٹک کی راہ سے باہر جائے جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا اُسی سے نہ لَوٹے بلکہ سِیدھا اپنے مُقابِل کے پھاٹک ۱۰ سے باہر جائے○ اَور رئیس اُن کے درمیان ہو کر اندر آئے گا اَور باہر نِکلے گا○

۱۱ اَور تمام مُعیّن عیدوں میں ایک ایک بچھڑے یا مینڈھے کے پیچھے نذر ایک ایفہ کی ہوگی اَور برّوں کے پیچھے نذر توفیق کے مُطابِق ہوگی اَور فی ایفہ ایک ہِین تیل ہوگا○

۱۲ اَور جب رئیس رضا کی کوئی قُربانی مُہیّا کرے۔ یعنی کوئی سوختنی قُربانی یا سلامتی کا ذَبیحہ رضا کی قُربانی کے طَور پر لائے تو جس پھاٹک کا رُخ مشرق کی طرف ہے وہ اُس کے لئے کھولا جائے گا اَور وہ اُسی طرح اپنی سوختنی قُربانی یا سلامتی کا ذَبیحہ گُزرانے گا جس طرح سبت کے دِن گُزرانا جاتا ہے اَور جب وہ پھر باہر نِکل آئے گا تو اُس کے نِکلتے ہی پھاٹک بند کر دِیا جائے گا○

۱۳ اَور تُو ہر روز ایک یک سالہ بے عیب برّہ خُداوند کے حضُور سوختنی قُربانی کے طَور پر گُزرانے گا۔ تُو ہر صُبح اُسے گُزرانے ۱۴ گا○ اَور تُو اُس کے ساتھ ہر صُبح نذر بھی گُزرانے گا یعنی ایفہ کا چھٹا حِصّہ اَور میدے کے ساتھ مِلانے کے لئے ہِین کی ایک ۱۵ تہائی تیل۔ خُداوند کی نذر کی دائمی شریعت یہی ہوگی○ اِسی طرح برّہ مع نذر اَور تیل کے ہر صُبح دائمی سوختنی قُربانی کے لئے گُزرانا جائے گا○

۱۶ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اگر رئیس اپنی مِیراث میں سے اپنے کِسی بیٹے کو عطیّہ دے تو وہ اُس کے بیٹوں کا ہوگا ۱۷ وہ وراثت کے طَور پر اُن کی مِلکیّت ہوگا○ اَور اگر وہ اپنی مِیراث میں سے اپنے خادِموں میں سے کِسی کو عطیّہ دے تو وہ رِہائی کے سال تک اُس کا ہوگا۔ بعد ازاں پھر رئیس کا ہوگا مگر اُس ۱۸ کی مِیراث اُس کے بیٹوں کے لئے ہوگی○ اَور رئیس لوگوں کی مِیراث اُنہیں اُن کی مِلکیّت سے بے دخل کر کے نہ لے گا مگر وہ اپنی مِلکیّت سے اپنے بیٹوں کو وراثت دے گا ایسا نہ ہو کہ اُمّت میں سے کوئی اپنی مِلکیّت سے علیٰحدہ کر دِیا جائے○

۱۹ تب وہ مُجھے اُس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کے پہلُو میں تھا کاہِنوں کے خاص کمروں میں لایا جن کا رُخ شِمال کی طرف تھا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہاں مغرب کی طرف کُچھ خالی ۲۰ جگہ ہے○ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں کاہِن تقصیر کی قُربانی اَور خطا کی قُربانی کو جوش دِیا کریں گے۔ اَور نذر کو پکایا کریں گے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُسے بیرُونی صحن میں لے ۲۱ جا کر عوام کی تخصیص کریں○ تب وہ مُجھے بیرُونی صحن میں لایا اَور صحن کے چاروں کونوں میں مُجھے پھرایا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ۲۲ صحن کے ہر کونے میں ایک ایک اَور صحن ہے○ صحن کے چاروں کونوں میں چھوٹے صحن تھے۔ اُن کا طُول چالیس ہاتھ اَور ۲۳ عرض تیس ہاتھ یہ چاروں ایک ہی ناپ کے تھے○ اَور گِرداگِرد

دِیوار تھی۔ یعنی اِن چاروں کے گِرداگِرد اَور گِرداگِرد دِیواروں ۲۴ کے نیچے چُولھے بنے تھے۞ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ وہ چُولھے ہیں جہاں گھر کے خادِمِ عوام کے ذبیحے اُبالا کریں گے +

باب ۴۷

۱ کنعانِ جدید اَور وہ مُجھے گھر کے مدخل پر واپس لایا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ گھر کی دہلیز کے نیچے سے مشرق کی طرف پانی نِکل رہا ہے کیونکہ گھر کا سامنا مشرق کی طرف تھا اَور پانی گھر کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی جنُوبی جانب سے بہتا ۲ تھا۞ اَور وہ مُجھے شِمالی پھاٹک کی راہ سے باہر لے گیا اَور مُجھے اُس راہ سے جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے بیرُونی پھاٹک پر واپس لایا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ دہنی طرف سے پانی جاری ہے۞ ۳ جب وہ مَرد مشرق کی طرف آگے بڑھتا گیا تو اُس کے ہاتھ میں پیمائش کی ڈوری تھی اَور اُس نے ایک ہزار ہاتھ ناپا اَور مُجھے ۴ پانی میں سے گُزارا اَور پانی ٹخنوں تک تھا۞ پھر اُس نے ایک ہزار ناپا اَور مُجھے پانی میں سے گُزارا تو پانی گھٹنوں تک تھا اَور اُس نے پھر ایک ہزار ناپا اَور مُجھے گُزارا تو پانی کمر تک تھا۞ ۵ اَور اُس نے اَور ہزار ناپا۔ تو ایسا دریا ہوگیا جس میں سے مَیں گُزر نہ سکتا تھا کیونکہ پانی اِس قدر چڑھ گیا جو تیرنے کے لائق ۶ تھا اَور ایسا دریا ہوگیا جِسے عبُور کرنا ناممُکن تھا۞ تب اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بشر! کیا تُو نے یہ دیکھا؟

اَور وہ مُجھے لے گیا اَور دریا کے کِنارے کِنارے مُجھے ۷ واپس لایا۞ جب مَیں واپس آرہا تھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ دریا ۸ کے کِنارے دونوں طرف کثرت سے درخت ہیں۞ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ پانی مشرقی علاقے کی طرف بہتا ہے۔ اَور عرابہ میں اُتر کر بُحیرۂ شور میں جا ملتا ہے اَور بُحیرۂ شور میں ۹ ملتے ہی اُس کے پانی کو میٹھا کردیتا ہے۞ ہاں یُونہی ہوگا کہ جہاں کہیں یہ دریا پہنچے گا ہر ایک چلنے پھرنے والا جاندار زِندہ رہے گا اَور اُس پانی کے وہاں پُہنچنے کی وجہ سے مچھلیوں کی بڑی کثرت ہوجائے گی۔ کیونکہ پانی میٹھا ہوگا۞ اَور عین جدی ۱۰ سے لے کر عین عجلائم تک شِکاری اُس کے کِنارے کھڑے ہوں گے۔ اَور وہ جال بِچھانے کی جگہ ہوگی۔ اَور اُس کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مُطابق بُحیرۂ اعظم کی مچھلیوں کی طرح کثرت سے ہوں گی۞ لیکن اُس کے تالاب اَور ڈابر ۱۱ میٹھے نہ ہوں گے۔ وہ نمک زار ہی رہیں گے۞

اَور دریا کے کِنارے دونوں طرف ہر قسم کے میوہ دار ۱۲ درخت اُگیں گے جن کے پتے نہ کُملائیں گے اَور پھل موقُوف نہ ہوں گے۔ وہ ہر مہینے نئے پھل لائیں گے کیونکہ اُن کے لئے پانی مَقدِس میں سے جاری ہے اِس لئے اُن کے پھل کھانے کے لائق اَور پتے شِفا دینے کے قابِل ہوں گے۞

مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ یہ وہ سرحد ہے جس ۱۳ کے مُطابق تُم یُوسف کو دو حصّے دے کر اِسرائیل کے بارہ قبائل کے لئے مُلک کو میراث کے طور پر تقسیم کرو گے۞ اَور تُم اُسے ۱۴ جس کی بابت مَیں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ تُمہارے باپ دادا کو دے دُوں گا۔ یکساں میراث میں پاؤ گے۔ یہ مُلک تُمہاری میراث ہوگا۞

مُلک کی حُدود یہ ہیں۔ شِمال کی طرف بُحیرۂ اعظم سے ۱۵ لے کر حتلون سے ہوتی ہُوئی حمات کے مدخل تک۞ صداد اَور ۱۶ بیروت اَور سبرائم سے (جو دمشق اَور حمات کے علاقوں کے مابین ہے) حصر عینون تک (جو حوران کے علاقے کا ہے)۞ یُوں سرحد سمُندر سے حصر عینون تک ہوگی۔ دمشق اَور حمات کی ۱۷ حُدود شِمال کی طرف۔ شِمالی جانِب یہی ہے۞

مشرقی جانِب۔ حصر عینون سے لے کر (حوران اَور دمشق ۱۸ کے مابین) جلعاد اَور اِسرائیل کی سرزمین کے درمیان بُحیرۂ مشرق اَور تامار تک اُردن سرحد ہوگا۔ مشرقی جانِب یہی ہے۞

اَور جنُوب میں نجبہ کی طرف تامار سے لے کر مریبہ ۱۹ قادِیش کے چشمے تک اَور مصر کی وادی سے ہوتی ہُوئی بُحیرۂ اعظم تک نجبہ کی طرف جنُوبی جانِب یہی ہے۞

باب ۴۷ ۱۲:۴۷ مُکاشفہ ۲:۲۲ +

۲۰ اَور اُسی سَرحد سے لے کر حمات کے مدخل تک بحیرۂ اعظم مغربی سَرحد ہوگا۔ مغربی جانب یہی ہے ۝
۲۱ ذیل کے طریقے سے تُم اِسرائیل کے قبائل کے مُطابق ۲۲ مُلک کو بانٹ لوگے ۝ اَور تُم اپنے لئے اَور اُن پردیسیوں کے لئے جو تُمہارے درمیان بستے ہیں اَور جن کی اولاد تُمہارے درمیان پیدا ہُوئی اُس قُرعہ سے تقسیم کروگے تو وہ تُمہارے لئے بنی اِسرائیل میں وطنیوں کی مانند ہُوں گے اَور اِسرائیل کے ۲۳ قبائل کے درمیان اُن کی میراث تُمہارے ساتھ ہوگی ۝ اَور جس جس قبیلے میں کوئی پردیسی بسا ہوگا تُم اُسی میں اُسے میراث دوگے (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) +

باب ۴۸

۱ اَور قبائل کے نام یہی ہیں۔ انتہائی شمال پر حتلون کے رستے کے ساتھ ساتھ حمات کے مدخل سے ہوتے ہُوئے حصرعینون تک (جس کے شمال میں دمشق اَور حمات کے علاقے ۲ ہیں) مشرق سے مغرب تک دان کے لئے ایک حصّہ ۝ اَور دان کے علاقے کے پاس مشرق سے مغرب تک آشیر کے ۳ لئے ایک حصّہ ۝ اَور آشیر کے علاقے کے پاس مشرق سے ۴ مغرب تک نفتالی کے لئے ایک حصّہ ۝ اَور نفتالی کے علاقے ۵ کے پاس مشرق سے مغرب تک منسّی کے لئے ایک حصّہ ۝ اَور منسّی کے علاقے کے پاس مشرق سے مغرب تک اِفرائیم کے ۶ لئے ایک حصّہ ۝ اَور اِفرائیم کے علاقے کے پاس مشرق سے ۷ مغرب تک رُوبین کے لئے ایک حصّہ ۝ اَور رُوبین کے علاقے کے پاس مشرق سے مغرب تک یہُوداہ کے لئے ایک حصّہ ۝
۸ اَور یہُوداہ کے علاقے کے پاس مشرق سے مغرب تک نذر کا وہ حصّہ ہوگا جو تُم وقف کروگے۔ اُس کا عرض پچیس ہزار اَور طُول مشرق سے مغرب تک باقی حصّوں میں سے ایک کے ۹ برابر ہوگا۔ اَور مَقدِس اُس کے وسط میں ہوگا ۝ اَور نذر کا وہ حصّہ جو تُم خُداوند کے لئے وقف کروگے۔ پچیس ہزار لمبا اَور بیس ہزار چوڑا ہوگا ۝ ۱۰ اُس میں کاہنوں کے لئے مُقدّس نذر کا حصّہ ہوگا۔ شمالاً پچیس ہزار لمبا۔ غرباً دس ہزار چوڑا۔ شرقاً دس ہزار چوڑا۔ اَور جنُوباً پچیس ہزار لمبا۔ اَور خُداوند کا مَقدِس اُس کے وسط میں ہوگا ۝ ۱۱ اَور یہ بنی صادوق میں سے اُن مخصُوص شُدہ کاہنوں کے لئے ہوگا۔ جو میری خدمت میں قائم رہے اَور لاویوں کی طرح بنی اِسرائیل کی برگشتگی کے وقت گُمراہ نہ ہُوئے ۝ ۱۲ اَور مُلک کی نذر میں سے لاویوں کے علاقے سے مُلحق یہ اُن کے لئے نذر کا حصّہ ہوگا جو نہایت مُقدّس ٹھہرے گا ۝ ۱۳ اَور کاہنوں کے علاقے سے مُتصّل لاویوں کا حصّہ ہوگا طُول میں پچیس ہزار اَور عرض میں دس ہزار۔ کُل لمبائی پچیس ہزار اَور چوڑائی بیس ہزار ہوگی ۝ ۱۴ اَور وہ اُس میں سے کُچھ نہ بیچیں گے اَور نہ تبدیل کریں گے۔ اَور زمین کے پہلے پھل اِنتقال نہیں کئے جائیں گے۔ کیونکہ وہ خُداوند کے لئے مخصُوص ہیں ۝
۱۵ اَور باقی کا پانچ ہزار چوڑا جو پچیس ہزار طُول میں سے رہا۔ وہ انواح شہر اَور شاملات کے لئے عام جگہ ہوگا اَور شہر اُس کے وسط میں ہوگا ۝ ۱۶ اَور اُس کے ناپ میں شمال کی طرف چار ہزار پانچ سَو۔ جنُوب کی طرف چار ہزار پانچ سَو۔ مشرق کی طرف چار ہزار پانچ سَو اَور مغرب کی طرف چار ہزار پانچ سَو ۝ ۱۷ اَور شہر کی نواحی شمال کی طرف دو سَو پچاس اَور جنُوب کی طرف دو سَو پچاس اَور مشرق کی طرف دو سَو پچاس اَور مغرب کی طرف دو سَو پچاس ہوگی ۝ ۱۸ اَور طُول میں سے باقی جو مُقدّس نذر کے حصّے کے مُقابل ہے یعنی دس ہزار مشرق کی طرف اَور دس ہزار مغرب کی طرف۔ اُس کا پھل شہر کے باشندوں کی خُوراک ہوگا ۝ ۱۹ اَور شہر کے باشندے جو اُس میں رہیں گے اِسرائیل کے تمام قبائل میں سے ہوں گے ۝
۲۰ نذر کا پُورا حصّہ پچیس ہزار لمبا اَور پچیس ہزار چوڑا مُربّع ہوگا۔ تُم اُسے مُقدّس نذر اَور شہر کی مِلکیّت کے طور پر وقف کروگے ۝ ۲۱ جو باقی رہا وہ رئیس کا ہوگا۔ اَور مُقدّس نذر کے حصّے اَور شہر کی مِلکیّت کی دونوں طرف نذر کے حصّے کے پچیس ہزار کے

باب ۴۸:۱۶ مُکاشفہ ۲۱:۱۶ +

مُقابِل مشرق کی طرف اَور پچیس ہزار مغرب کی طرف کا وہ علاقہ
۲۲ جو قبائل کے علاقوں سے مُتصِّل ہے وہ رئیس کا ہوگا ○ جس علاقے
کی ایک طرف لاویوں اَور شہر کی مِلکیّتیں ہیں (جو رئیس کے
علاقے کے درمیان ہے) اَور دوسری طرف یہُودہ اَور بِنیامِین
کے علاقے ہیں۔ وہ رئیس کا ہوگا ○

۲۳ اَب باقی قبائل کی بابت۔ مشرق سے مغرب تک بِنیامِین
۲۴ کے لئے ایک حِصّہ ○ اَور بِنیامِین کے علاقے کے پاس مشرق
۲۵ سے مغرب تک شمعُون کے لئے ایک حِصّہ ○ اَور شمعُون کے
علاقے کے پاس مشرق سے مغرب تک اِشکار کے لئے ایک
۲۶ حِصّہ ○ اَور اِشکار کے علاقے کے پاس مشرق سے مغرب تک
۲۷ زبُلون کے لئے ایک حِصّہ ○ اَور زبُلون کے علاقے کے پاس
۲۸ مشرق سے مغرب تک جاد کے لئے ایک حِصّہ ○ اَور نجبہ کی
طرف جنُوبی سَرحد جاد کے علاقے سے مُلحق ہے۔ یہ تامار سے
لے کر مریبہ قادِیش کے چشمے تک اَور مِصر کی وادی سے ہوتی
۲۹ ہُوئی بُحیرۂ اعظم تک ہے ○ یہ وہ سَرزمین ہے جِسے تُم اِسرائیل
کے قبائل کے لئے مِیراث کے طور پر بانٹ لوگے اَور یہ اُن
کے حِصّے ہیں۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُونہی ہے) ○

۳۰ اَور شہر کے مُخارِج یہ ہیں۔ شِمال کی طرف پیمائش ساڑھے
چار ہزار ○ (شہر کے پھاٹک اِسرائیل کے قبائل سے نامزد ہوں [۳۱]
گے) تین پھاٹک شِمال کی طرف یعنی رُوبِین کا پھاٹک اَور یہُودہ
۳۲ کا پھاٹک اَور لاوی کا پھاٹک ○ اَور مشرق کی طرف کی پیمائش
ساڑھے چار ہزار۔ اَور تین پھاٹک یعنی یُوسف کا پھاٹک اَور
۳۳ بِنیامِین کا پھاٹک اَور دان کا پھاٹک ○ اَور جنُوب کی طرف کی
پیمائش ساڑھے چار ہزار اَور تین پھاٹک یعنی شمعُون کا پھاٹک اَور
۳۴ اِشکار کا پھاٹک اَور زبُلون کا پھاٹک ○ اَور مغرب کی طرف کی
پیمائش ساڑھے چار ہزار۔ اَور تین پھاٹک یعنی جاد کا پھاٹک اَور آشیر
۳۵ کا پھاٹک اَور نفتالی کا پھاٹک ○ اَور اُس کا کُل محیط اَٹھارہ ہزار۔
اَور اُسی دِن سے شہر کا نام یہ ہوگا۔ کہ ''خُداوند وہاں
ہے'' +

باب۴۸ ۳۱:۴۸ مُکاشفہ ۱۲:۲۱-۱۳ +

دانیال

دانیال شاہان یہُوداہ کی نسل سے تھا جو سب سے پہلے جلاوطن کِئے گئے۔ یہ کِتاب نبُوکدنضر بادشاہ کے عہد میں بنی اِسرائیل کی بابل میں اسیری کے پس منظر میں تحریر ہُوئی۔ اِس میں اسیری کی تارِیخ اَور واقعات کو علامات، نشانات اَور دیگر وضاحتوں سے بیان کرتے ہوئے اِس ایمان کا اظہار کِیا گیا ہے کہ خُدا اپنے لوگوں کے دُشمنوں پر فتح یاب ہوتا ہے۔ اِس کِتاب کا مزاج مکاشفائی ہے۔ یہ کِتاب ارامی، عِبرانی اَور یُونانی میں تحریر ہُوئی۔ دُکھوں میں خُدا سے وفاداری اَور اُمید اہم موضُوعات ہَیں۔ دانیال حِکمت اَور علم میں ایسا مشہُور تھا کہ اہلِ بابل کے نزدِیک اُس کی نسبت یہ ضربُ المثل ٹھہری ''دانیال جیسا دانشمند''

گو یہُودی اُسے انبیاء میں شُمار نہیں کرتے کیونکہ وہ شاہی دربار میں اعلیٰ دُنیوی رُتبہ پر تھا۔ تاہم مُستقبل میں المسیح سے مُتعلق پیشین گوئیوں کی وجہ سے وہ درحقیقت نبی کہلانے کا حق دار ہَے۔ خُداوند یسُوع مسیح نے خُود اُسے نبی کہا (متّی ۲۴ باب، لُوقا ۱۳ اور لُوقا ۲۱ باب)۔ کِتاب کے دو بڑے حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۶ بابل میں دانیال اَور ساتھیوں کے واقعات	ابواب ۷-۱۴ دانیال کی رُویا

باب ۱

دانیال بابل میں

۱ شاہِ یہُوداہ یویاقیم کے عہدِ سلطنت کے تیسرے سال میں شاہِ بابل نبُوکدنضر یرُوشلیم پر چڑھ آیا اَور ۲ اُس کا مُحاصرہ کر لِیا○ اَور خُداوند نے شاہِ یہُوداہ یویاقیم کو اَور خُدا کے گھر کے بعض ظرُوف کو اُس کے ہاتھ میں کر دِیا۔ تو وہ اُنہیں شِنعار کی سرزمین میں اپنے مَعبُود کے گھر میں لے گیا۔ اَور ظرُوف کو اپنے مَعبُود کے خزانے میں داخِل کر دِیا○

۳ اَور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اَشفنز کو حُکم دِیا۔ کہ بنی اِسرائیل میں سے یعنی شاہی نسل اَور شُرفاء میں ۴ سے بعض کو حاضِر کرے○ ہاں ایسے نَوجوانوں کو جن میں کوئی عیب نہ ہو۔ خُوبصُورت اَور تمام حِکمت میں ہُنرمند اَور عِلم میں ماہِر اَور ہر طرح سے دانشور جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں خدمت کے لئے حاضِر رہیں اَور وہ اُنہیں گلدانیوں کے ۵ طرزِ کِتابت اَور اُن کی زُبان کی تعلیم دے○ اَور بادشاہ نے اُن کے لئے شاہی خُوراک اَور اپنے پینے کی مَے میں سے روزانہ رسد مُقرّر کر دی کہ۔ یُوں وہ تین سال تک پرورِش پاتے رہیں۔ اَور اِس عرصے کے اِختتام پر وہ بادشاہ کے حضُور حاضِر ہوں○

۶ پس اِن کے درمیان بنی یہُوداہ میں سے دانیال اَور حننیاہ اَور میشائیل اَور عزریاہ تھے○ ۷ پر خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن کے نام تبدِیل کر دیئے۔ اُس نے دانیال کا نام بالطشضر رکھّا حننیاہ کا شدرک۔ میشائیل کا میشک۔ اَور عزریاہ کا عبدنبو○

۸ اَور دانیال نے اپنے دِل میں اِرادہ کِیا۔ کہ اپنے آپ کو شاہی خُوراک سے اَور اُس کے پینے کی مَے سے ناپاک نہ کرے۔ اَور اُس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے عرض کی کہ مَیں اپنے آپ کو ناپاک کرنے سے مَعذُور رکھّا جاؤُں○ ۹ اَور خُدا نے دانیال کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نِگاہ میں مقبُول اَور محبُوب ٹھہرایا○ ۱۰ تو خواجہ سراؤں کے سردار نے دانیال سے کہا۔ کہ مَیں اپنے آقا بادشاہ سے ڈرتا ہُوں۔ جِس نے تُمہارے لئے کھانا اَور پِینا مُقرّر کِیا ہَے۔ اگر وہ تُمہارے چہروں کو تُمہارے ہم عُمر جوانوں سے دُبلا دیکھے گا۔ تو تُم میرے سر کو بادشاہ کے سامنے خطرے میں ڈال دو گے○ ۱۱ تب دانیال نے اُس داروغے سے کہ جِسے خواجہ سراؤں کے سردار نے دانیال اَور حننیاہ اَور

۱۲ میشائیل اَور عزریاہ پر مُقرّر کیا تھا۔ کہا کہ ۝ دس دِن تک تُو اپنے خادِموں کا اِمتحان کر۔ اَور ہمیں کھانے کو ساگ پات اَور
۱۳ پِینے کو پانی دے ۝ پِھر تیرے سامنے ہمارے چہرے دیکھے جائیں اَور اُن جوانوں کے بھی جو شاہی کھانا کھاتے ہیں۔ تب جیسا تُو مُناسِب سمجھے اپنے خادِموں سے ویسا ہی سلُوک کر ۝
۱۴ چُنانچہ اُس نے اُن کی یہ بات قبُول کی اَور دس دِن تک اُنہیں
۱۵ آزمایا ۝ اَور دس دِن کے بعد اُن کے چہرے اُن تمام جوانوں کی بہ نِسبت جو شاہی کھانا کھاتے تھے زِیادہ خُوشنُما اَور تازہ نظر
۱۶ آئے ۝ تب داروغہ نے وہ خُوراک اَور مَے جو اُن کے کھانے پِینے کے لئے تھی، موقُوف کر دی۔ اَور اُنہیں ساگ پات ہی کھانے دِیا ۝
۱۷ پس خُدا نے اُن چار نَوجوانوں کو ہر طرح کی کتابت میں معرفت اَور مہارت عطا کی اَور اُنہیں حِکمت بخشی اَور علاوہ اِس کے اُس نے دانیال کو ہر طرح کے رُؤیا اَور خواب میں بھی
۱۸ فہم بخشا ۝ اَور جب بادشاہ کے حُکم کے مُطابِق اُن کے حاضِر ہونے تک کے دِن تمام ہو گئے۔ تو خواجہ سراؤں کے سردار
۱۹ نے اُنہیں نبُوکدنضّر کے سامنے حاضِر کیا ۝ اَور بادشاہ نے اُن سے گُفتگُو کی۔ تو اُن سب میں سے اُس نے دانیال اَور حننیاہ اَور میشائیل اَور عزریاہ کی مانند کِسی کو نہ پایا اِس لئے وہ بادشاہ کے
۲۰ سامنے کھڑے رہنے لگے ۝ اَور حِکمت اَور دانشمندی کی ہر بات میں جِس کی بابت بادشاہ نے اُن سے پُوچھا۔ اُنہیں اپنی تمام مملکت کے سب جادُوگروں اَور نجُومیوں سے دس درجہ بڑھ کر
۲۱ پایا ۝ اَور دانیال کُورش بادشاہ کے پہلے برس تک وہاں رہا +

باب ۲

۱ **نبُوکدنضّر کا خواب** اَور نبُوکدنضّر کے عہدِ سلطنت کے دُوسرے سال میں نبُوکدنضّر نے ایسے خواب دیکھے۔ کہ اُس کا
۲ دِل گھبرا گیا۔ اَور اُس کی نیند اُس سے جاتی رہی ۝ تب بادشاہ نے حُکم دِیا کہ ساحِروں اَور نجُومیوں اَور غیب دانوں اَور گلدانیوں کو بُلایا جائے تا کہ وہ بادشاہ کے لئے اُس کے خواب کی تعبیر کریں۔ تب وہ آئے اَور بادشاہ کے سامنے کھڑے ہُوئے ۝
۳ بادشاہ نے اُن سے کہا کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے اَور اُس
۴ خواب کی تعبیر کے لئے میری جان بیتاب ہے ۝ اَور گلدانیوں نے بادشاہ سے کہا کہ۔ [یہاں سے ارامی زبان]۔ اَے بادشاہ اَبد تک زِندہ رہ تُو اپنے خادِموں کو خواب بتا۔ تو ہم اُس کی تعبیر
۵ بیان کریں گے ۝ بادشاہ نے جواب میں گلدانیوں سے کہا کہ میری بات پُختہ ہے اگر تُم میرا خواب اَور اُس کی تعبیر مُجھے نہ بتاؤ گے تو تُم ٹُکڑے ٹُکڑے کر دِیئے جاؤ گے۔ اَور تُمہارے گھر
۶ مزبلہ بنا دِیئے جائیں گے ۝ اَور اگر تُم خواب اَور اُس کی تعبیر بیان کرو گے تو مُجھ سے تحفے اَور اِنعام اَور بُہت عِزّت پاؤ گے۔ پس
۷ میرا خواب اَور اُس کی تعبیر مُجھ سے بیان کرو ۝ اُنہوں نے پِھر عرض کر کے کہا کہ بادشاہ اپنے خادِموں کو خواب بتائے تو ہم
۸ اُس کی تعبیر بیان کر دیں گے ۝ پر بادشاہ نے جواب میں کہا کہ تُم ٹالنا چاہتے ہو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ میری بات پُختہ ہے ۝
۹ اگر تُم مُجھے خواب نہ بتاؤ گے تو تُمہارے لئے حُکم یہی ہے۔ اِس لئے کہ تُم نے مُجھ سے جُھوٹ اَور حیلہ کی باتیں بیان کرنے کا اِتفاق کر لیا ہے تا کہ وقت ٹل جائے۔ پس خواب مُجھے بتاؤ تو
۱۰ مَیں جان لُوں گا کہ تُم اُس کی تعبیر بھی بیان کر سکو گے ۝ گلدانیوں نے اُس سے عرض کی کہ رُوئے زمین پر کوئی بھی اِنسان نہیں جو بادشاہ کو یہ بات بتا سکے اَور نہ کوئی بادشاہ خواہ کِتنا ہی بڑا اَور زورآور کیوں نہ ہوا ایسا ہُوا ہے۔ جِس نے ساحِر یا نجُومی یا گلدانی سے اِس
۱۱ طرح کی بات کبھی پُوچھی ہو ۝ جو اَمر بادشاہ طلب کرتا ہے وہ دُشوار ہے اَور کوئی اُسے بادشاہ کے حضُور بیان نہیں کر سکتا
۱۲ ماسوائے معبُودوں کے جِن کی اِنسان کے ساتھ سکُونت نہیں ۝ تو اِس بات سے بادشاہ غُصّے اَور نہایت غضبناک ہُوا اَور حُکم دِیا کہ بابل کے تمام حُکماء کو ہلاک کر دِیا جائے ۝
۱۳ پس فرمان صادِر ہُوا کہ حُکماء کو ہلاک کر دِیا جائے۔ اَور دانیال اَور اُس کے رفیقوں کی بھی تلاش کی گئی تا کہ وہ بھی قتل
۱۴ کر دِیئے جائیں ۝ تب دانیال نے عقلمندی اَور حِکمت سے شاہی

جِلَو داروں کے سردار اَریوؔک سے بات کی جو باؔبل کے حُکماء کو ۱۵ قتل کرنے نِکلا تھا ۝ اُس نے شاہی جِلَو داروں کے سردار اَریوؔک سے پُوچھا کہ ایسا سخت حُکم بادشاہ کی طرف سے کیوں نِکلا ؟ تو اَریوؔک نے دانیاؔل کو اِس اَمر کی حقیقت بتادی ۝

۱۶ اَور دانیاؔل نے بادشاہ کے پاس یہ درخواست بھیجی کہ مُجھے مُہلت دی جائے تو مَیں بادشاہ کے حضُور تعبیر بیان کر دُوں ۱۷ گا ۝ تب دانیاؔل نے گھر جا کر اپنے رفیقوں حنؔنیاہ اَور میشاؔئیل ۱۸ اَور عزؔریاہ کو اِس اَمر کی اِطلاع دے دی ۝ تاکہ وہ آسمان کے خُدا سے اِس راز کے مُتعلق رحمت طلب کریں۔ ایسا نہ ہو کہ دانیاؔل اَور اُس کے رفیق باؔبل کے باقی حکیموں کے ساتھ قتل کر دیئے ۱۹ جائیں ۝ تب رات کو رُؤیا میں دانیاؔل پر یہ راز کُھل گیا تو دانیاؔل ۲۰ نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا ۝ اور دانیاؔل بول اُٹھا اَور کہا۔

خُدا کا نام اَزل سے اَبد تک مُبارک ہو۔
کیونکہ حِکمت اَور قُدرت اُسی کی ہَے۔
۲۱ وہی وقتوں اَور زمانوں کو تبدیل کر دیتا ہَے۔
وہی بادشاہوں کو معزُول اَور قائم کرتا ہَے۔
وہی حکیموں کو حِکمت۔
اور عاقلوں کو معرفت عطا کرتا ہَے۔
۲۲ وہی گہری اَور پوشیدہ باتوں کو ظاہر کر دیتا ہَے۔
اور جو کُچھ تارِیکی میں ہَے اُسے جانتا ہَے۔
کیونکہ نُور اُسی کے ہاں سکُونت پذیر ہَے۔
۲۳ اَے میرے باپ دادا کے خُدا۔
مَیں تیرا شُکر اَور تیری حمد کرتا ہُوں۔
کیونکہ تُو نے مُجھے حِکمت اَور قُدرت عطا کر دی ہَے۔
اور جو کُچھ ہم نے تُجھ سے چاہا تُو نے مُجھے بتا دِیا ہَے۔
اور بادشاہ کا مُعاملہ ہم پر ظاہر کر دِیا ہَے ۝

۲۴ پس دانیاؔل اریوؔک کے پاس گیا جسے بادشاہ نے باؔبل کے حکیموں کے ہلاک کرنے کے لئے مُقرّر کیا تھا۔ اور جا کر اُس سے کہا کہ باؔبل کے حکیموں کو قتل نہ کر۔ مُجھے بادشاہ کے حضُور لے چل ۲۵ تو مَیں بادشاہ سے تعبیر بیان کر دُوں گا ۝ تب اَریوؔک جلدی کر کے دانیاؔل کو بادشاہ کے حضُور لے گیا اَور اُس سے کہا کہ مَیں نے یہُوؔدہ کے اسیروں میں ایک آدمی پایا ہَے جو بادشاہ کو تعبیر بتائے گا ۝ اَور بادشاہ نے خطاب کر کے دانیاؔل سے جو ۲۶ بیلطشضرؔ کہلاتا تھا کہا کہ کیا تُو وہ خواب جو مَیں نے دیکھا ہَے اَور اُس کی تعبیر مُجھے بتا سکتا ہَے ؟ ۝ دانیاؔل نے بادشاہ کے حضُور ۲۷ عرض کر کے کہا کہ جو راز بادشاہ نے پُوچھا۔ حکیم اَور نجُومی اَور ساحر اَور فال گِیر اُسے بادشاہ کو بتا نہیں سکتے ۝ لیکن آسمان میں ۲۸ ایک خُدا ہَے جو اِسرار کو ظاہر کرتا ہَے اُسی نے نبُوکدنضرؔ بادشاہ پر آشکارا کیا ہَے کہ آخری ایّام میں کیا واقع ہوگا۔ جو خواب اَور رُؤیا تُو نے اپنے پلنگ پر دیکھے ۝ وہ یہ ہَیں۔ اَے بادشاہ ۲۹ جب تُو اپنے پلنگ پر مُستقبل کے فِکر و تردُّد میں تھا۔ تو بھیدوں کے کھولنے والے نے تُجھے بتایا کہ کیا واقع ہوگا ۝ پس یہ راز مُجھ ۳۰ پر آشکارا ہُؤا۔ اِس لئے نہیں کہ مُجھے باقی زندوں کی نِسبت زِیادہ حِکمت حاصِل ہَے بلکہ اِس لئے کہ بادشاہ کو تعبیر بتائی جائے۔ اَور تُو اپنے دِل کے تصوُّرات کو پہچانے ۝

اَے بادشاہ تُو نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہَے کہ ایک بڑی ۳۱ مُورت تیرے سامنے کھڑی ہوگئی۔ وہ مُورت بہُت اُونچی اَور نہایت درخشاں تھی۔ پر اُس کی صُورت ہَیبتناک تھی ۝ اُس ۳۲ مُورت کا سر خالِص سونے کا تھا۔ اُس کا سینہ اَور اُس کے بازُو چاندی کے اَور اُس کا شکم اَور اُس کی رانیں تانبے کی تھیں ۝ اُس کی ٹانگیں لوہے کی اَور اُس کے پاؤں کُچھ لوہے کے اَور ۳۳ کُچھ مٹّی کے تھے ۝ اَور جب تُو دیکھ رہا تھا تو ایک پتّھر ہاتھ ۳۴ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کٹ گیا اَور مُورت کو اُس کے پاؤں پر لگا جو لوہے اَور مٹّی کے تھے اَور اُنہیں ٹُکڑے ٹُکڑے کر دِیا ۝ پھر ۳۵ لوہا اَور مٹّی اَور تانبا اَور چاندی اَور سونا سب کے سب ٹُکڑے ٹُکڑے کر دیئے گئے اَور موسمِ گرما کے کھلیان کے بھُوسے کی مانند ہوگئے۔ پھر ہَوا اُنہیں اُڑا لے گئی یہاں تک کہ اُن کا پتہ نہ مِلا۔ لیکن جِس پتّھر نے اُس مُورت کو مارا وہ اِتنا بڑا پہاڑ بن گیا کہ تمام رُوئے زمین کو بھر دِیا ۝

خواب یہی تھا۔ پس اَب ہم بادشاہ کے حضُور اُس کی ۳۶

۳۷ تعبیر بیان کریں گے۝ تُو ہی اَے بادشاہ! تُو بادشاہوں کا بادشاہ ہَے جِسے آسمان کے خُدا نے سَلطنَت اَور طاقت اَور حکُومت ۳۸ اَور شوکت بخشی ہَے۝ اَور جہاں کہیں بنی نَوع اِنسان سکُونت پذیر ہَے اُس نے میدان کے چرندے اَور ہَوا کے پرندے تیرے ہاتھ میں دے دیئے ہَیں ۔ اَور تُجھے اُن سب کا حاکِم ۳۹ بنادِیا ہَے وہ سونے کا سرتُو ہی ہَے۝ اَور تیرے بعد ایک اَور سَلطنَت برپا ہوگی جو تیری سَلطنَت سے چھوٹی ہوگی ۔ پھر ایک اَور سَلطنَت یعنی تیسری سَلطنَت تانبے کی ہوگی جو تمام زمین پر ۴۰ حکُومت کرے گی۝ اَور چوتھی سَلطنَت لوہے کی مانند مضبُوط ہوگی کیونکہ جس طرح لوہا سب کُچھ توڑ ڈالتا اَور ریزہ ریزہ کر دیتا ہَے ۔ اُسی طرح وہ سب کُچھ توڑ ڈالے گی اَور ریزہ ریزہ ۴۱ کردے گی۝ اَور جو تُو نے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اَور اُنگلیاں کُچھ کُمہار کی مٹّی کی اَور کُچھ لوہے کی تھیں پس اِس سے یہ مُراد ہَے کہ وہ سَلطنَت مُنقسم ہوگی اُس میں لوہے کی قُوّت تو ہوگی ۴۲ کیونکہ تُو نے دیکھا ہَے کہ چکنی مٹّی کے ساتھ لوہا مِلا ہُؤا تھا۝ پر یہ جو تُو نے دیکھا ہَے کہ پاؤں کی اُنگلیاں کُچھ لوہے اَور کُچھ مٹّی کی تھیں ۔ اِس سے مُراد یہ ہَے کہ وہ سَلطنَت کُچھ قوی اَور کُچھ ۴۳ ضعیف ہوگی۝ اَور جو تُو نے دیکھا کہ لوہا چکنی مٹّی سے مِلا ہُؤا تھا ۔ اِس سے مُراد یہ ہے کہ اُن میں اِنسان کے تُخم کا اِختلاط تو ہوگا ۔ پر جس طرح لوہا مٹّی سے میل نہیں کھاتا اُسی طرح وہ بھی آپس میں میل نہ کھائیں گے۝

۴۴ لیکن اُن بادشاہوں کے ایّام میں آسمان کا خُدا ایک مملُکت قائم کرے گا جو تا اَبد نیست نہ ہوگی اَور اُس کی حکُومت کِسی اَور قوم کے حوالہ نہ کی جائے گی بلکہ وہ اُن تمام مملُکتوں کو ۴۵ توڑ کر نیست کردے گی اَور وہ خُود اَبد تک قائم رہے گی۝ جیسا تُو نے یہ دیکھا کہ پہاڑ سے ہاتھ لگائے بغیر ہی ایک پتّھر کٹ گیا جس نے لوہے اَور تانبے اَور مٹّی اَور چاندی اَور سونے کو چُور چُور کردِیا ۔

خُدائے کبیر نے بادشاہ کو وہ کُچھ دِکھایا ہَے جو آگے کو ہونے والا ہَے ۔ یہ خواب یقینی ہَے ۔ اَور اِس کی تعبیر بھی قابِل اِعتبار ہَے۝

۴۶ تب نبُوکدنضّر مُنہ کے بل گِرا اَور دانیاؔل کو سجدہ کیا ۔ ۴۷ اَور حُکم دِیا کہ اُس کے سامنے نذر اَور بخُور گُزرانا جائے۝ اَور بادشاہ نے دانیاؔل سے خطاب کرکے کہا کہ تُمہارا خُدا درحقیقت خُداؤں کا خُدا اَور بادشاہوں کا مالِک اَور بھیدوں کا کھولنے والا ۴۸ ہَے ۔ کیونکہ تُو اِس راز کو آشکارا کرسکا ہَے۝ تب بادشاہ نے دانیاؔل کو سرفراز کردِیا اَور اُسے بہُت سے بڑے بڑے تحفے عطا کیئے اَور اُسے تمام صُوبہء بابؔل کا حاکِم مُقرّر کردِیا ۔ اَور بابؔل کے ۴۹ حکیموں کا سردارِ اعلیٰ ٹھہرایا۝ تب دانیاؔل نے بادشاہ سے درخواست کی تو اُس نے شدرکؔ اَور میشکؔ اَور عبدنبوؔ کو صُوبہء بابؔل کی کارپردازی پر مُقرّر کردِیا ۔ لیکن دانیاؔل خُود شاہی دربار میں رہا +

باب ۳

دانیاؔل کے رفیق آگ کی جلتی بھٹّی میں

۱ اَور نبُوکدنضّر نے ایک طِلائی مُورت بنوائی جس کا طُول ساٹھ ہاتھ اَور عرض چھ ہاتھ تھا ۔ اَور اُسے صُوبہء بابؔل میں دُورا کے میدان میں نصب ۲ کیا۝ تب نبُوکدنضّر بادشاہ نے تمام قوموں اَور اُمّتوں اَور ہر زُبان کے لوگوں اَور ناظِموں اَور سرداروں اَور حاکِموں اَور مُشیروں اَور خزانچیوں اَور مُفتیوں اَور عُہدہ داروں اَور صُوبوں کے تمام منصبداروں کو بُلوا بھیجا تاکہ اُس مُورت کی تخصیص پر حاضر ہوں ۳ جِسے نبُوکدنضّر بادشاہ نے نصب کیا تھا۝ تب ناظِم اَور سردار اَور حاکِم اَور مُشیر اَور خزانچی اَور مُفتی اَور عُہدہ دار اَور صُوبوں کے تمام منصبدار جمع ہُوئے تاکہ اُس مُورت کی تخصیص کریں جِسے نبُوکدنضّر بادشاہ نے نصب کیا تھا اَور جب وہ اُس مُورت ۴ کے سامنے کھڑے ہُوئے جِسے نبُوکدنضّر نے نصب کیا تھا۝ تو ایک اِعلان کرنے والے نے بُلند آواز سے پُکارا کہ اَے قومو اَور اُمّتو اَور ہر زُبان کے لوگو! تُمہارے لئے یہ حُکم ہَے کہ۝ ۵ جس وقت تُم قرنا اَور نَے اَور طنبُورہ اَور چنگ اَور سِتار اَور نفیر اَور دیگر سازوں کی آواز سُنو ۔ تو اُس طِلائی مُورت کے سامنے

۶ جسے نبُوکدنضّر بادشاہ نے نصب کِیا ہے گِر کر سجدہ کرو○ جو کوئی گِر کر سجدہ نہ کرے وہ اُسی دَم آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈال دِیا ۷ جائے گا○ اِس لئے جب قرنا اَور نے اَور طنبُورہ اَور چنگ اَور سِتار اَور نفیر اَور دیگر سازوں کی آواز سُنائی دی تو تمام قوموں اَور اُمّتوں اَور ہر زُبان کے لوگوں نے گِر کر اُس طلائی مُورت کو سجدہ کِیا جسے نبُوکدنضّر بادشاہ نے نصب کِیا تھا○

۸ پس اُسی وقت چند گلدانیوں نے آ کر یہُودیوں پر ۹ اِلزام لگایا○ اُنہوں نے نبُوکدنضّر بادشاہ سے عرض کر کے کہا ۱۰ کہ اَے بادشاہ! اَبد تک زِندہ رہ○ اَے بادشاہ تُو نے یہ حُکم صادِر فرمایا کہ جو کوئی قرنا اَور نے اَور طنبُورہ اَور چنگ اَور سِتار اَور نفیر اَور دیگر سازوں کی آواز سُنے وہ گِر کر طلائی مُورت کو سجدہ ۱۱ کرے○ اَور جو کوئی گِر کر سجدہ نہ کرے وہ آگ کی جلتی بھٹّی میں ۱۲ ڈال دِیا جائے○ پس بعض یہُودی مَرد ہیں جنہیں تُو نے صُوبہء بابل کی کارپردازی پر مُقرّر کِیا ہے یعنی شدرَک اَور میشک اَور عبدنبو۔ پس اَے بادشاہ یہ مَرد حُکم کی پروا نہیں کرتے۔ وہ تیرے معبُود کی پرستش نہیں کرتے اَور اُس طلائی مُورت کو سجدہ نہیں کرتے جسے تُو نے نصب کِیا ہے○

۱۳ تب نبُوکدنضّر نے غُصّے اَور غضب سے حُکم دِیا کہ شدرَک اَور میشک اَور عبدنبو کو حاضر کرو۔ تو وہ آدمی بادشاہ کے حضُور حاضر ۱۴ کِئے گئے○ نبُوکدنضّر نے اُن سے خطاب کر کے کہا کہ اَے شدرَک اَور میشک اَور عبدنبو۔ کیا تُم جان بُوجھ کر میرے معبُود کی پرستش نہیں کرتے اَور اُس طلائی مُورت کو سجدہ نہیں کرتے ۱۵ جسے مَیں نے نصب کِیا ہے؟○ پس اگر تُم اِس وقت بھی آمادہ ہو کہ جب قرنا اَور نے اَور طنبُورہ اَور چنگ اَور سِتار اَور نفیر اَور دیگر سازوں کی آواز سُنو تو گِر کر اُس مُورت کو سجدہ کرو جسے مَیں نے بنوایا ہے تو بہتر لیکن اگر سجدہ نہ کرو گے تو اُسی دَم آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈال دیئے جاؤ گے۔ اَور وہ معبُود کون ہے جو ۱۶ تُمہیں میرے ہاتھ سے چُھڑائے گا؟○ شدرَک، میشک اَور عبدنبو نے نبُوکدنضّر بادشاہ سے کہا کہ ہمارے لئے ضرُور نہیں ۱۷ کہ ہم اِس اَمر میں تُجھے کُچھ جواب دیں○ خواہ ہمارا خُدا جس کی پرستش ہم کرتے ہیں ہمیں آگ کی جلتی بھٹّی سے اَور تیرے ہاتھ سے اَے بادشاہ چُھڑا سکتا ہے○ خواہ نہیں۔ تُجھے معلُوم ہو۔ ۱۸ اَے بادشاہ کہ ہم تیرے معبُود کی پرستش نہ کریں گے اَور نہ اُس طلائی مُورت کو سجدہ کریں گے جسے تُو نے نصب کِیا ہے○

۱۹ تب نبُوکدنضّر بادشاہ غُصّے سے بھر گیا اَور شدرَک اَور میشک اَور عبدنبو پر اُس کے چہرے کا رنگ بدل گیا اُس نے یہ کہہ کر حُکم دِیا کہ بھٹّی کی آنچ کو جتنا اُس کا معمُول ہے اُس سے ۲۰ سات گُنا زیادہ تیز کر دو○ اَور اُس نے اپنے لشکر کے چند زور آور بہادُروں کو حُکم دِیا کہ شدرَک اَور میشک اَور عبدنبو کو باندھ ۲۱ کر آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈال دیں○ تب یہ مَرد اپنے لبادوں اَور کُرتوں اَور دستاروں اَور دیگر کپڑوں سمیت باندھے گئے ۲۲ اَور آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈال دیئے گئے○ پس بادشاہ کے تاکیدی حُکم کے مُطابِق بھٹّی کی آنچ نہایت تیز تھی اِس لئے شدرَک اَور میشک اَور عبدنبو کو اُٹھانے والے آگ کے شُعلوں سے ہلاک ہو گئے○

۲۳+ پر حالانکہ یہ تینوں مَرد یعنی شدرَک اَور میشک اَور عبدنبو بندھے ہُوئے آگ کی جلتی بھٹّی میں جا پڑے○ تاہم وہ شُعلوں ۲۴ کے درمیان چلتے ہُوئے خُدا کی حمد کرتے اَور خُداوند کو مُبارک کہتے تھے○ اَور عزریاہ کھڑے ہو کر دُعا کرنے لگا اَور اُس نے ۲۵ آگ کے بیچ میں مُنہ کھولا اَور کہا○

۲۶ اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا۔ تُو مُبارک ہے۔
تیرا نام محمُود اَور اَبد تک جلیل ہے
۲۷ کیونکہ جو بھی سلُوک تُو نے ہم سے کِیا ہے اُس میں
تُو عادِل ہے۔
اَور تیرے تمام کام سچّائی کے ہیں۔
تیری راہیں راست ہیں۔
اَور تیری تمام قضائیں حق ہیں۔
۲۸ جو کُچھ تُو ہم پر اَور شہرِ مُقدّس پر
یعنی ہمارے باپ دادا کے شہر یرُوشلیم پر لایا ہے۔

باب ۳:۲۳ ذیل کی آیات عبرانی نُسخہ جات میں نہیں پائی جاتی ہیں +

تُو نے راست فتوے لگائے ہیں۔
ہاں تُو نے ہماری خطاؤں کے باعِث
یہ سب کُچھ عدل وصداقت سے ہم پر نازِل کیا۔
۲۹ کیونکہ ہم نے تُجھ سے رُوگردانی کر کے خطا اَور بدی کی ہَے۔
اور ہر ایک لحاظ سے گُناہ کیا ہَے۔
ہم نے تیرے حُکموں کو نہیں مانا۔
۳۰ اُن کی پروا نہیں کی۔ اُن پر عمل نہیں کیا
جس طرح تُو نے ہمیں فرمایا تھا
تاکہ ہمارا بھلا ہو۔
۳۱ پس جو کُچھ تُو ہم پر لایا ہَے اَور ہم سے کیا ہَے۔
تُو نے عدل وصداقت سے کیا ہَے۔
۳۲ تُو نے ہمیں ہمارے دُشمنوں کے حوالے کر دِیا۔
جو بے دِین اَور ظالِم اَور کافِر ہیں۔
بلکہ ایک ناراست بادشاہ کے حوالے۔
جو رُوئے زمین پر سب سے شریر ہَے۔
۳۳ اِس وقت ہم مُنہ کھولنے کے لائق نہیں۔
اِس لئے کہ تیرے خادِموں اَور ڈرنے والوں پر۔
ملامت اَور خجالت نازِل ہُوئی ہَے۔
۳۴ پس اپنے نام کی خاطِر۔
ہمیں ہمیشہ کے لئے مَترُوک نہ رکھّ۔
اور اپنے عہد و پیمان کو منسُوخ نہ کر۔
۳۵ اپنے خلیل اِبراہیم کی خاطِر۔
اپنے بندے اِسحاق کی خاطِر۔
اپنے قُدُّوس اِسرائیل کی خاطِر۔
اپنی رحمت ہم سے ہٹا نہ لے۔
۳۶ تُو نے اُن سے کہا کہ آسمان کے سِتاروں کی مانند۔
اور ساحِل کی ریت کی طرح۔
تُو اُن کی نسل کو بڑھائے گا۔
۳۷ پر اَب اَے مالِک ہم تمام قوموں کی نسبت کم تعداد۔
اَور کُل رُوئے زمین پر اپنی خطاؤں کے باعِث
ذلیل ہیں۔
۳۸ اِس وقت ہمارا نہ رئیس نہ نبی نہ ہادی ہَے۔
نہ سوختنی قُربانی نہ ذَبیحہ نہ نَذر نہ بخُور۔
اور نہ کوئی جگہ ہَے جہاں تیرے حضُور پہلا پھل لائیں۔
تاکہ تیری رحمت حاصِل کریں۔
۳۹ لیکن شِکستہ دِل اَور فروتن رُوح کی وجہ سے۔
ہمیں یُوں قبُول فرما۔
گویا ہم مینڈھوں اَور بَیلوں کی سوختنی قُربانی۔
یا ہزارہا موٹے موٹے برّوں کو لاتے ہیں۔
۴۰ یُونہی آج تیرے نزدِیک یہ ہمارا نَذرانہ ہو۔
جو ہم تیرے حضُور چڑھانے کو ہیں۔
تاکہ جن کا توکُّل تُجھ پر ہَے وہ شرمِندہ نہ ہوں۔
۴۱ ہم اَب دِل وجان سے تیری تقلید کرتے ہیں۔
ہم تُجھ سے ڈرتے اَور تیرا چہرہ طلب کرتے ہیں۔
پس ہمیں شرمِندہ نہ ہونے دے۔
۴۲ بلکہ اپنی مہربانی اَور کثیر رحمت کے مُطابِق
ہم سے سلُوک کر۔
۴۳ اپنے عجیب کاموں کے مُطابِق ہمیں چُھڑا۔
اَے خُداوند اپنے نام کا جلال ظاہر کر۔
۴۴ جِتنے تیرے بندوں سے بدسلُوکی کرتے ہیں۔
وہ سب کے سب شرمِندہ ہوں۔
وہ خجِل ہو کر تمام قُدرت وقُوّت سے محرُوم ہوں۔
اَور اُن کی تمام طاقت جاتی رہے۔
۴۵ تاکہ وہ جان لیں کہ تُو ہی خُداوند ہَے۔
جو کُل عالم کا خُدائے وحید وجلیل ہَے ۝

۴۶ اَور بادشاہ کے خادِم اُنہیں بھٹّی میں ڈال کر اُس کی آگ کو تیل ۴۷ اَور دُھونے اَور رال اَور لکڑی سے تیز کرتے رہے ۝ یہاں تک ۴۸ کہ شُعلے بھٹّی سے اُوپر اُنچاس ہاتھ بُلند ہُوئے ۝ اَور پھیل کر ۴۹ اُن کلدانیوں کو جلا دِیا جو بھٹّی کے گرد پائے گئے ۝ پس خُداوند

کا فرشتہ عزریاہ اور اُس کے رفیقوں کے ساتھ بھٹّی کے اندر اُترا
۵۰ اور آگ کے شُعلوں کو بھٹّی سے باہر کر دِیا○ پر بھٹّی کے اندرُون
کو اُس نے ایسا کر دِیا گویا نسیمِ سحر چل رہی تھی۔ تو آگ نے اُنہیں
بِالکُل نہ چُھؤا۔ اور نہ اُنہیں تکلیف دی اور نہ ضرر پُہنچایا○
۵۱ تب وہ تینوں بھٹّی میں ایک آواز ہو کر خُدا کی حمد اور
تمجید اور سِتائِش کرتے ہُوئے کہنے لگے کہ○
۵۲ اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا۔ تُو مُبارک
اور اَبد تک ممدُوح اور موصُوف ہے۔
تیرا نام جلیل و مُقدّس مُبارک
اور اَبدُ الآباد تک ممدُوح اور موصُوف ہے۔
۵۳ تُو اپنے جلال مُقدّس کی ہَیکل میں مُبارک
اور اَبد تک محمُود اور اجلّ ہے۔
۵۴ تُو اپنی سلطنت کے تخت پر مُبارک۔
اور اَبد تک ممدُوح اور موصُوف ہے۔
۵۵ اور جو کرُّوبیوں پر تخت نشین ہو کر گہراؤں پر نظر کرتا
ہے۔ تُو مُبارک۔
اور اَبد تک محمُود اور موصُوف ہے۔
۵۶ تُو آسمان کی فضا میں مُبارک
اور اَبد تک محمُود اور جلیل ہے۔
۵۷ اَے خُداوند کی سب صنعتو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۵۸ اَے خُداوند کے فرِشتو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۵۹ اَے آسمانو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۰ اَے فضاؤں پر کے سب پانیو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۱ اَے خُداوند کے سب لشکرو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۲ اَے سُورج اور چاند۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۳ اَے آسمان کے سِتارو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو○
۶۴ اَے تمام بارِش اور شبنم۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۵ اَے سب ہَواؤ۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۶ اَے آگ اور تپش۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۷ اَے سردی اور گرمی۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۸ اَے اَوس اور باران۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۶۹ اَے پالے اور جاڑے۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۷۰ اَے یخ اور برف۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۷۱ اَے رات اور دِن۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۷۲ اَے نُور و تارِیکی۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۷۳ اَے برق اور بادلو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو○
۷۴ زمِین خُداوند کو مُبارک کہے۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرے۔
۷۵ اَے پہاڑو اور پہاڑیو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۷۶ اَے زمِین کی تمام نباتات۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصِیف کرو۔
۷۷ اَے چشمو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔

اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۷۸ اَے بحرو اَور دریاؤ۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۷۹ اَے بڑی مچھلیو اَور تمام آبی جاندارو۔ خُداوند کو
مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۰ اَے ہَوا کے تمام پرندو۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۱ اَے تمام درِندو اَور چرِندو۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۲ اَے بنی آدم۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۳ اَے اِسرائیل۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۴ اَے خُداوند کے کاہنو۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۵ اَے خُداوند کے خادِمو۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۶ اَے صادِقوں کی رُوحو اَور جانو۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۷ اَے عابدو اَور دِل کے حلیمو۔ خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
۸۸ اَے حَنَن یاہ۔ عزَریاہ اَور مِیشائیل۔ خُداوند کو
مُبارَک کہو۔
اَبدتک اُس کی حمدوتوصِیف کرو۔
کیونکہ اُس نے عالمِ اَسفل سے ہمیں چُھڑایا ہَے۔
اَور مَوت کی گرِفت سے ہمیں خلاصی بخشی ہَے۔
اَور بھڑکتے شُعلے کی بھٹّی سے ہمیں بچایا ہَے۔
اَور آگ کے بیچ میں سے ہمیں رہائی دی ہَے۝
۸۹ خُداوند کا شُکر کرو۔ کیونکہ وہ نیک ہَے۔
کیونکہ اُس کی رحمت اَبدتک قائم ہَے۝
۹۰ اَے تمام خُدا ترسو۔ خُداؤں کے خُدا کو مُبارَک کہو۔
اُس کی حمدوشُکر گُزاری کرو۔
کیونکہ اُس کی رحمت اَبدتک قائم ہَے۝

۹۱ تب نبُوکدنضّر بادشاہ حیران ہوکر جلد اُٹھا اَور اپنے صلاح کاروں سے خطاب کر کے کہنے لگا کہ کیا ہم نے تین مَردوں کو بندھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ اُنہوں نے جواب میں بادشاہ سے کہا کہ بےشک اَے بادشاہ۝ ۹۲ اُس نے پھر خطاب کر کے کہا کہ مَیں آگ کے درمیان چار مَرد کُھلے پھرتے دیکھتا ہُوں اَور اُنہیں کُچھ ضرر نہیں پُہنچا اَور چوتھے کی شکل اِلہٰ زادہ کی سی ہَے۝ ۹۳ تب نبُوکدنضّر آگ کی جَلتی بھٹّی کے دروازے کے قریب آ کر پُکارنے لگا کہ اَے شدرَک اَور میشَک اَور عبدنَبو خُدائے مُتعال کے بندو۔ باہر نِکلو اَور یہاں آؤ۔ تب شدرَک اَور میشَک اَور عبدنَبو آگ کے بیچ سے باہر نِکل آئے۝ ۹۴ تب ناظِم اَور سردار اَور حاکم اَور بادشاہ کے صلاح کار جمع ہُوئے اَور اُنہوں نے دیکھا کہ اُن مَردوں کے بدنوں پر آگ غیر مُؤثّر رہی اَور اُن کے سروں کے بال بالکُل نہ جُھلسے اَور اُن کے جُبّوں میں مُطلق فرق نہ آیا اَور اُن سے آگ سے جَلنے کی بُو بھی نہ آتی تھی۝

۹۵ پس نبُوکدنضّر بول اُٹھا اَور کہا کہ شدرَک اَور میشَک اَور عبدنَبو کا خُدا مُبارَک ہو جِس نے اپنے فرِشتے کو بھیجا ہَے اَور اپنے بندوں کو رِہائی بخشی ہَے۔ جنہوں نے اُس پر توکُّل کر کے شاہی فرمان کو ٹال دِیا۔ اَور اپنے بدنوں کو نِثار کیا اِس لئے کہ اپنے خُدا کے سِوا کِسی اَور معبُود کی پرستِش اَور اُسے سجدہ کرنا نہ چاہتے تھے۝ ۹۶ اِس لئے مَیں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ کِسی بھی قوم یا اُمّت یا زُبان کا جو کوئی شدرَک اَور میشَک اَور عبدنَبو کے خُدا کے حق میں نامُناسِب بات کہے۔ اُس کے ٹُکڑے ٹُکڑے کر دیئے جائیں گے اَور اُس کا گھر مَزبلہ بنا دِیا جائے گا کیونکہ کوئی اَور معبُود اِس طرح کی رِہائی دینے پر قادِر نہیں ہَے۝

باب ۳:۹۰ مندرجہ بالا آیات عبرانی نُسخہ جات میں نہیں پائی جاتی ہَیں اَور تیودوتین کے ترجمہ کے مُطابق مترجم ہُوئی ہیں +

تب بادشاہ نے شدرؔک اَور میشکؔ اَور عبدنبوؔ کو پھر
۹۷ صُوبہء بابلؔ پر مُقرّر کر دِیا ۝

۹۸ **نبُوکدنضّرؔ کا دُوسرا خواب** نبُوکدنضّرؔ بادشاہ کی طرف سے
اُن تمام قوموں اَور اُمّتوں اَور مُتفرق زُبان بولنے والوں کو جہاں
کہیں رُوئے زمین پر بستے ہوں تُمہاری سلامتی اَفزُوں ہو ۝
۹۹ میرے نزدِیک مُناسِب معلُوم ہُؤا ہے کہ اُن کرشموں اَور عجائب
کو مشہُور کرُوں جو خُدائے مُتعال نے مُجھ پر آشکارا کِئے ہَیں ۝
۱۰۰ اُس کے کرشمے کیسے عظیم ہَیں!
اُس کے عجائب کیسے مُہیب ہَیں!
اُس کی مملکت اَبدی مملکت ہَے۔
اور اُس کی سَلطنَت پُشت در پُشت قائم ہَے +

باب ۴

۱ مَیں نبُوکدنضّرؔ اپنے گھر میں آرام سے تھا اَور اپنے محلّ
۲ میں آسُودہ حال تھا ۝ پر مَیں نے ایک خواب دیکھا جِس نے
مُجھے گھبرا دِیا اَور میرے پلنگ پر کے خیالوں اَور میرے دِماغ
۳ کے تصوُّرات نے مُجھے بے چَین کر دِیا ۝ تب مَیں نے حُکم دِیا
کہ بابلؔ کے تمام حُکماء میرے سامنے حاضِر کِئے جائیں تاکہ
۴ مُجھے خواب کی تعبِیر بتائیں ۝ پس ساحِر اَور نجُومی اَور گلدانی اَور
فال گِیر حاضِر ہُوئے تو مَیں نے اُن سے اپنا خواب بیان کِیا۔
۵ مگر اُنہوں نے اُس کی تعبِیر مُجھے نہ بتائی ۝ پھر آخر کار دانیالؔ
میرے سامنے آیا جِس کا نام میرے مَعبُود کے نام پر بال طشضّرؔ
ہَے اَور جِس میں قُدُّوس مَعبُودوں کی رُوح ہَے تو مَیں نے اپنا
۶ خواب اُس سے بیان کِیا اَور کہا ۝ اَے بال طشضّرؔ ساحِروں
کے رئیس! مَیں جانتا ہُوں۔ کہ قُدُّوس مَعبُودوں کی رُوح تُجھ
میں ہَے اَور کوئی راز تیرے لِئے مُشکِل نہیں۔ پس جو رُؤیا مَیں
نے خواب میں دیکھا ہَے اُسے سُن اَور مُجھے اُس کی تعبِیر بتا ۝
۷ پلنگ پر میرے دِماغ کا رُؤیا یہ تھا۔
مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ زمین کے وسط
۸ میں ایک نہایت اُونچا درخت ہَے ۝ وہ درخت بڑھا اَور مضبُوط
ہُؤا اَور اُس کی چوٹی آسمان تک پُہنچی اَور وہ اِنتہائے زمین تک
۹ دِکھائی دینے لگا ۝ اُس کے پتّے خُوشنُما اَور اُس کا پھَل فراوان
تھا اَور اُس میں سب کے لِئے خُوراک تھی۔ مَیدان کے چرِندے
اُس کے سائے میں اَور ہَوا کے پرندے اُس کی شاخوں پر بسیرا
کرتے تھے اَور تمام جاندار اُس سے پرورِش پاتے تھے ۝
۱۰ مَیں اپنے پلنگ پر اپنے دِماغی رُؤیا پر نِگاہ کرتا رہا۔ تو
کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک نِگہبان یعنی ایک قُدسی آسمان سے
۱۱ اُترا ۝ اَور اُس نے بُلند آواز سے پُکار کر یُوں کہا کہ درخت کو
کاٹ ڈالو۔ اَور اُس کی شاخیں تراش دو۔ اُس کے پتّے جھاڑ
دو۔ اُس کے پھَل بکھیر دو۔ چرِندے اُس کے نیچے سے چلے
۱۲ جائیں اَور پرندے اُس کی شاخوں پر سے اُڑ جائیں ۝ لیکن
اُس کی جڑوں کا تنہ زمین میں چھوڑ دو۔ ہاں لوہے اَور تانبے
کے بندھن سے بندھا ہُؤا مَیدان کی ہری گھاس میں چرا کرے۔
وہ فلک کی شبنم سے تَر ہو۔ اَور حیوانوں کے ساتھ اُس کا بخرہ
۱۳ ہو ۝ اُس کا دِل بدل جائے۔ وہ اِنسانی دِل نہ رہے بلکہ حیوانی
۱۴ دِل اُسے دِیا جائے۔ اَور اُس پر سات زمانے گُزر جائیں ۝ یہ
حُکم نِگہبانوں کے فیصلے سے ہَے اَور یہ اَمر قُدُّسیوں کے کلام
کے مُطابِق ہَے۔ تاکہ زِندگان جان لیں کہ حَق تعالیٰ ہی آدمیوں
کی مملکت پر حُکمران ہَے اَور جِسے چاہے اُسی کو دیتا ہَے۔ ہاں
آدمیوں میں سے پست ترین کو اُس پر قائم کرتا ہَے ۝
۱۵ یہ وہ خواب ہَے جو مَیں نبُوکدنضّرؔ بادشاہ نے دیکھا
ہَے۔ پس تُو اَے بال طشضّرؔ اِس کی تعبِیر بیان کر۔ کیونکہ میری
مملکت کا کوئی حکیم مُجھے اِس کی تعبِیر بتا نہیں سکا۔ لیکن تُو بتا سکتا
۱۶ ہَے کیونکہ قُدُّوس مَعبُودوں کی رُوح تُجھ میں ہَے ۝ تب دانیالؔ
جِس کا نام بال طشضّرؔ بھی ہَے۔ کُچھ عرصہ تک حیران رہا۔ اَور
اپنے خیالوں میں پریشان رہا۔ بادشاہ نے کلام کرکے کہا کہ
اَے بال طشضّرؔ خواب اَور اُس کی تعبِیر سے تُو پریشان نہ ہو
بال طشضّرؔ نے جواب میں کہا۔ کہ اَے میرے آقا! کاش کہ یہ
خواب تیرے کِینہ وروں کے لِئے اَور اُس کی تعبِیر تیرے

دُشمنوں کے لئے ہو۝

۱۷ جو درخت تُو نے دیکھا کہ بڑھا اَور مضبُوط ہُوا اَور اُس کی چوٹی آسمان تک پُہنچی اَور وہ اِنتہائے زمین تک دِکھائی دیتا ۱۸ تھا۝ اَور اُس کے پتّے خُوشنُما تھے اَور اُس کا پھل فراوان تھا اَور اُس میں سب کے لئے خُوراک تھی اَور میدان کے چرندے اُس کے نیچے اَور ہَوا کے پرندے اُس کی شاخوں پر بسیرا کرتے ۱۹ تھے۝ اَے بادشاہ وہ تُو ہی ہَے۔ جو بڑھا اَور مضبُوط ہُوا اَور تیری عظمت زِیادہ ہُوئی اَور آسمان تک پُہنچی اَور تیری سلطنت اِنتہائے زمین تک ہُوئی۝

۲۰ اور جو بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان یعنی ایک قُدسی آسمان سے اُترا اَور کہا۔ کہ درخت کو کاٹ ڈالو اَور اُسے برباد کردو پر اُس کی جڑوں کا تنہ زمین میں چھوڑ دو۔ اَور وہ لوہے اَور تانبے کے بندھن سے بندھا ہُوا میدان کی ہَری گھاس میں چَرا کرے۔ وہ فلک کی شبنم سے تَر ہو اَور جب تک اُس پر سات زمانے نہ گُزر جائیں میدان کے حیوانوں کے ساتھ اُس ۲۱ کا بخرہ ہو۝ اَے بادشاہ اِس کی تعبیر اَور حق تعالیٰ کا جو حُکم میرے ۲۲ آقا بادشاہ کے حق میں ہُوا ہے وہ یہی ہَے۝ کہ تُو آدمیوں کے درمیان میں سے نِکالا جائے گا اَور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تُو رہے گا اَور تُو بَیل کی طرح گھاس چَرے گا اَور تُو فلک کی شبنم سے تَر ہوگا اَور تُجھ پر سات زمانے گُزر جائیں گے۔ اُس وقت تک کہ تُو جان لے کہ حق تعالیٰ ہی اِنسان کی مملکت ۲۳ پر حُکمران ہَے اَور جِسے چاہے اُسی کو اُسے دے دیتا ہَے۝ پر یہ جو حُکم دِیا گیا کہ درخت کی جڑوں کا تنہ چھوڑ دِیا جائے۔ اِس سے مُراد یہ ہے کہ جُونہی تُو جان لے گا کہ اِقتدار آسمان کی طرف سے ۲۴ ہَے تو تُو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہو جائے گا۝ اِس لئے اَے بادشاہ! میری مشورت تیرے نزدِیک پسند ہو۔ تُو اپنی خطاؤں کا خیرات سے اَور اپنے گُناہوں کا مسکینوں پر رحم کرنے سے فِدیہ دے۔ تو شاید آگے کو اِطمینان ہی سے رہے گا۝

۲۶،۲۵ یہ سب کُچھ نبُوکدنضّر بادشاہ پر واقع ہُوا۝ بارہ مہینے ۲۷ گُزرنے کے بعد وہ بابل کے شاہی قصر پر ٹہل رہا تھا۝ تو بادشاہ نے پُکار کر کہا کہ کیا یہ وہ بابل عُظمیٰ نہیں جِسے مَیں نے اپنی قُوّت کی توانائی سے اِس لئے تعمیر کیا ہَے کہ دارُ السلطنت ہو اَور میری شان و شوکت کا نظیر ہو۝ ۲۸ بادشاہ یہ بات کہہ ہی رہا تھا کہ آسمان سے آواز آئی کہ اَے نبُوکدنضّر بادشاہ تُجھ سے یہ کہا جاتا ہَے کہ سلطنت تُجھ سے چلی گئی ہَے۝ ۲۹ تُو آدمیوں کے درمیان سے نِکالا جا رہا ہَے۔ تُو میدان کے چرندوں کے ساتھ رہے گا۔ اَور بَیل کی طرح گھاس چَرا کرے گا اُس وقت تک کہ تُو جان لے کہ حق تعالیٰ ہی آدمیوں کی مملکت پر حُکمران ہَے اَور جِسے چاہے اُسی کو اُسے دیتا ہَے۔ اَور سات زمانے تُجھ پر سے گُزر جائیں گے۝

۳۰ اور اُسی دَم یہ بات نبُوکدنضّر پر پُوری ہوگئی۔ وہ آدمیوں کے درمیان سے نِکال دِیا گیا اَور وہ بَیل کی طرح گھاس چَرتا رہا اَور اُس کا بدن فلک کی شبنم سے تَر ہُوا یہاں تک کہ اُس کے بال عُقاب کے پَروں کی مانند اَور اُس کے ناخن پرندوں کے چُنگل کی طرح بڑھ گئے۝

۳۱ اَور اِن ایّام کے گُزرنے کے بعد مَیں نبُوکدنضّر نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اَور میری عقل مُجھ میں پھر آئی اَور مَیں نے حق تعالیٰ کو مُبارک کہا۔ اَور حیّ القیُّوم کی حمد و توصیف کی کہ

اُس کی سلطنت اَبدی سلطنت ہَے۔
اور اُس کی مملکت پُشت در پُشت قائم ہَے۔
۳۲ زمین کے باشندے سب کے سب ہیچ ہَیں۔
وہ آسمانی لشکر سے جو چاہتا ہَے وہی کرتا ہَے۔
ایسا کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے۔
یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہَے؟

۳۳ اُسی وقت میری عقل مُجھ میں پھر آ گئی اَور میری سلطنت کی شوکت اَور میری حشمت اَور جاہ و جلال مُجھ میں بحال ہوگیا۔ میرے صلاح کاروں اَور اُمراء نے مُجھے قبُول کر لیا۔ اَور مَیں اپنی سلطنت میں قائم ہوگیا۔ اَور میری عظمت میں اَفزُونی ہوگئی۝

۳۴ پس۔ اَب مَیں نبُوکدنضّر آسمان کے بادشاہ کی حمد و توصیف و تمجید

کرتاہُوں کہ

وہ اپنے سب کاموں میں راست۔
اَور اپنی سب راہوں میں عادِل ہَے۔
اور جو مغرُوری میں چلتے ہَیں
وہ اُنہیں ذلیل کرنے پر قادِر ہَے +

باب ۵

۱ بال شضّر کی ضِیافت

بال شضّر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار اُمراء کی بڑی ضِیافت کی اَور اُن ہزار کے سامنے خُوب مَے پی۞ ۲ بال شضّر نے مَے چکھ کر حُکم دِیا کہ سونے اَور چاندی کے وہ ظرُوف جِنہیں اُس کا باپ نبُوکدنضّر یرُوشلیِم کی ہَیکل سے نِکال لایا تھا لے آئیں تا کہ بادشاہ اَور اُس کے اُمراء اَور اُس ۳ کی بیویاں اَور اُس کی زنانِ مدخُولہ اُن میں پیئیں۞ پس سونے اَور چاندی کے جو ظرُوف خُدا کی ہَیکل سے جو یرُوشلیِم میں ہَے لئے گئے تھے وہ لائے گئے اَور بادشاہ اَور اُس کے اُمراء ۴ اَور اُس کی بیویوں اَور زنانِ مدخُولہ نے اُن میں پیا۞ وہ مَے پی پی کر سونے اَور چاندی اَور پیتل اَور لوہے اَور لکڑی اَور پتّھر کے مَعبُودوں کی حمد کرتے رہے۞

۵ اُسی وقت اِنسان کے ہاتھ کی اُنگلیاں ظاہر ہُوئیں اَور اُنہوں نے شمعدان کے مُقابِل شاہی محلّ کی دِیوار کے گچ ۶ پر لِکھا اَور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ سرا جو لِکھتا تھا دیکھا۞ تب بادشاہ کا چہرہ مُتغیّر ہُوا۔ اَور اُس کے خیالوں نے اُسے بےچین کر دِیا اَور اُس کی کمر کے جوڑ ڈِھیلے ہو گئے اَور اُس کے گُھٹنے ۷ ایک دُوسرے کے ساتھ ٹکرانے لگے۞ اَور بادشاہ بڑی آواز سے چِلّایا کہ نجُومیوں اَور کلدانیوں اَور فال گِیروں کو بُلاؤ اَور بادشاہ نے بابل کے حُکماء سے خطاب کر کے کہا کہ جو کوئی اِس تحریر کو پڑھ لے اَور اُس کی تعبیر بیان کر دے وہ ارغوانی خِلعت پائے گا اَور اُس کی گردن میں سونے کا طَوق پہنایا جائے گا اَور ۸ وہ مُملکت پر تیسرے درجہ کا حُکمران ہوگا۞ تب بادشاہ کے تمام حُکماء آئے پر اُس تحریر کو نہ پڑھ سکے۔ اَور نہ بادشاہ کو اُس کی تعبیر بتا سکے۞ ۹ تب بال شضّر بادشاہ نہایت حیران ہُوا اَور اُس کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا اَور اُس کے اُمراء بھی پریشان ہو گئے۞

۱۰ بادشاہ اَور اُس کے اُمراء کی باتیں سُن کر مَلکہ ایوانِ ضِیافت میں آئی اَور مَلکہ نے خطاب کر کے کہا کہ اَے بادشاہ اَبد تک زِندہ رہ۔ تیرے خیالات تُجھے پریشان نہ کریں اَور تیرا چہرہ مُتغیّر نہ ہو۞ ۱۱ تیری مُملکت میں ایک آدمی ہَے جِس میں قُدُّوس مَعبُودوں کی رُوح ہَے اَور تیرے باپ کے ایّام میں اُس میں نُور اَور فہم اَور مَعبُودوں کی سی حِکمت پائی گئی اَور نبُوکدنضّر بادشاہ ہاں تیرے باپ نے اُسے ساحِروں اَور نجُومیوں اَور کلدانیوں اَور فال گِیروں کا سردار مُقرّر کیا تھا۞ ۱۲ کیونکہ اُس میں یعنی دانیال میں جِس کا نام بادشاہ نے بال طِشضّر رکھّا تھا۔ ایک فائق رُوح یعنی خوابوں کی تعبیر اَور بیانِ اِسرار اَور عُقدہ کُشائی کا عِلم اَور فہم پایا گیا۔ پس دانیال کو بُلوا تو وہ تعبیر بیان کرے گا۞

۱۳ تب دانیال بادشاہ کے حضُور حاضِر کیا گیا۔ بادشاہ نے خطاب کر کے کہا کہ کیا تُو وہی دانیال ہَے جو یہُودہ کے اُن اسیروں میں سے ہَے جِنہیں بادشاہ میرا باپ یہُودہ سے لایا تھا؟۞ ۱۴ مَیں نے تیری بابت سُنا ہَے کہ تُجھ میں مَعبُودوں کی رُوح ہَے۔ اَور کہ تُجھ میں نُور اَور فہم اَور فائق حِکمت پائی جاتی ہَے۞ ۱۵ اَب حُکماء اَور نجُومی میرے سامنے حاضِر کِئے گئے تا کہ اِس تحریر کو پڑھ کر مُجھے اِس کی تعبیر بتا دیں پر وہ اِن باتوں کی تعبیر بیان نہ کر سکے۞ ۱۶ لیکن مَیں نے تیری بابت سُنا ہَے کہ تُو تعبیر اَور عُقدہ کُشائی پر قادِر ہَے پس اگر تُو اِس تحریر کو پڑھ کر مُجھے اِس کی تعبیر بتائے تو تُو ارغوانی خِلعت پائے گا اَور تیری گردن میں سونے کا طَوق پہنایا جائے گا اَور تُو مُملکت پر تیسرے درجہ کا حُکمران ہوگا۞

۱۷ تب دانیال نے جواب دے کر بادشاہ کے حضُور کہا کہ تیرے عطیّے تیرے ہی پاس رہیں اَور تُو اپنے اِنعام کِسی اَور کو دے۔ تو بھی مَیں بادشاہ کے لئے تحریر پڑُھوں گا اَور اُس کی تعبیر بھی بتاؤں گا۞ ۱۸ اَے بادشاہ! خُدائے مُتعال نے تیرے باپ نبُوکدنضّر کو مُملکت اَور عظمت اَور شوکت اَور عِزّت بخشی۞ ۱۹ اَور

اُس عظمت کے باعِث جو اُس نے اُسے دی تمام قومیں اَور اُمّتیں اَور مُتفرق زُبان بولنے والے اُس کے سامنے لرزاں اَور ترساں ہُوئے۔ وہ جِسے چاہتا تھا اُسی کو قتل کرتا تھا اَور جِسے چاہتا تھا اُسے زِندہ رکھتا تھا اَور جِسے چاہتا تھا اُسے سرفراز کرتا تھا اَور ۲۰ جِسے چاہتا تھا اُسے پست کرتا تھا۝ لیکن جب اُس کی طبیعت میں غرُور سمایا اَور اُس کا دِل گھمنڈ سے سخت ہو گیا تو وہ اپنے تختِ سلطنت سے اُتار دِیا گیا اَور اُس کی شوکت اُس سے چھین ۲۱ لی گئی۝ اَور وہ بنی نوعِ اِنسان کے درمیان سے نِکال دِیا گیا اَور اُس کی طبیعت حیوانوں کی سی بن گئی اَور وہ گورخروں کے ساتھ رہنے لگا اَور بَیل کی طرح گھاس چَرا کرتا تھا اَور اُس کا بدن فلک کی شبنم سے تر ہُوا۔ اُس وقت تک کہ اُس نے جان لیا کہ خُدائے مُتعال ہی اِنسان کی مملکت پر حُکمرانی کرتا ہَے اَور جِسے ۲۲ چاہے اُسی کو اُسے دیتا ہَے۝ اَور تُو اَے بال شضّر جو اُس کا بیٹا ہَے باوجود اِس کے کہ تُو اِن سب باتوں سے واقف تھا تو بھی تُو ۲۳ نے دِل سے عاجزی نہ کی۝ بلکہ تُو آسمان کے مالِک کی مُخالفت میں مُتکبّر ہو گیا اَور اُس کے گھر کے ظرُوف تیرے سامنے لائے گئے اَور تُو نے اَور تیرے اُمراء اَور تیری بیویوں اَور زنانِ مدخُولہ نے اُن میں پیا۔ علاوہ اِس کے تُو نے چاندی اَور سونے اَور پیتل اَور لوہے اَور لکڑی اَور پتھّر کے اُن معبُودوں کی حمد کی جو نہ کُچھ دیکھتے نہ سُنتے اَور نہ جانتے ہَیں پر جِس خُدا کے ہاتھ میں تیرا دَم ہَے اَور جو تیری سب راہوں کا مالِک ہَے۔ تُو نے اُس ۲۴ کی تمجید نہیں کی۝ پس اُسی کی طرف سے ہاتھ کا وہ سِرا بھیجا گیا اَور یہ تحریر لِکھی گئی۝

۲۵،۲۶ اَور جو تحریر لِکھی گئی وہ یہی ہَے منا۔ ثقل۔ فرس۝ اِن الفاظ کی تعبیر یہ ہَے۔ منا۔ یعنی خُدا نے تیری مملکت کا حِساب ۲۷ کر لیا ہَے اَور اُسے تمام کر ڈالا ہَے۝ ثقل۔ یعنی تُو ترازُو میں ۲۸ تولا گیا ہَے اَور کم نِکلا ہَے۝ فرس۔ یعنی تیری مملکت مُنقسم ہو گئی اَور مادیوں اَور فارسیوں کو دے دی گئی۝

۲۹ تب بال شضّر کے حُکم سے دانیاؔل کو اَرغوانی خِلعت پہنایا گیا اَور سونے کا طوق اُس کی گردن میں پہنایا گیا اَور اُس کی بابت اِعلان کیا گیا کہ وہ مملکت پر تیسرے درجہ کا حُکمران ہَے۝

۳۰ اُسی رات کسدیوں کا بادشاہ بال شضّر قتل کر دِیا گیا۝ اَور داراؔ مادی باسٹھ برس کی عُمر میں اُس مملکت پر قابِض ہو گیا+

باب ۶

دانیاؔل شیروں کے گڑھے میں

۱ داراؔ کو مُناسب معلُوم ہُوا کہ مملکت پر ایک سَو بیس ناظِم مُقرّر کرے جو تمام مملکت پر ۲ حُکمران ہوں۝ اَور اُن پر تین وزیر ہوں جِن میں سے ایک دانیاؔل تھا تا کہ ناظِم اُنہیں حِساب دیں اَور بادشاہ خسارہ نہ ۳ اُٹھائے۝ دانیاؔل وزیروں اَور ناظِموں پر فوقیّت لے گیا اِس لئے کہ اُس میں فائق رُوح تھی اَور بادشاہ نے اِرادہ کیا کہ ۴ اُسے تمام مملکت پر مُعیّن کرے۝ تب وزیر اَور ناظِم موقع ڈُھونڈنے لگے کہ مملکت کے اِنتظام کی رُو سے اُس پر اِلزام لگائیں لیکن کوئی موقع یا قصُور نہ پا سکے اِس لئے کہ وہ دِیانتدار تھا اَور اُس میں کوئی غفلت یا تقصیر نہ پائی گئی۝

۵ تب اُن آدمیوں نے کہا کہ ہم اِس دانیاؔل پر کوئی موقع نہ پائیں گے سِوائے اِس کے کہ اُس کے خُدا کی شریعت کے ۶ بارے میں اُس کے خلاف کُچھ پائیں۝ پس یہ وزیر اَور ناظِم بادشاہ کے پاس اکٹھے ہُوئے اَور اُس سے کہنے لگے کہ اَے ۷ داراؔ بادشاہ۔ اَبد تک زِندہ رہ۝ مملکت کے تمام وزیروں اَور سرداروں اَور ناظِموں اَور مُفتیوں اَور حاکِموں نے مشورت کی ہَے۔ کہ ایک خُسروانہ حُکم دِیا جائے اَور آئین پُختہ کِیا جائے۔ کہ جو کوئی تیس دِن تک تیرے سِوا اَے بادشاہ کِسی معبُود یا اِنسان سے کوئی درخواست کرے وہ شیروں کے گڑھے میں ۸ ڈالا جائے۝ اَب اَے بادشاہ! اِس آئین کو پُختہ کر اَور نوِشتہ پر دستخط کر تا کہ قانُونِ مادؔائی و فارؔس کے مُطابِق جو منسُوخ نہیں ۹ ہوتا تبدیلی واقع نہ ہو۝ پس داراؔ بادشاہ نے نوِشتے اَور آئین پر دستخط کر دِیئے۝

۱۰ جب دانی ایل کو معلُوم ہُؤا کہ نوِشتے پر دستخط ہو گئے ہیں تو وہ اپنے گھر میں آیا۔ (اُس کے بالا خانے کی کھڑکیاں یرُوشلیم کی طرف کُھلی تھیں) اَور اُس نے گھٹنے ٹیک کر دِن میں تین دفعہ نماز اَور خُدا کی سِتائش کی جِس طرح پہلے کِیا کرتا تھا○ ۱۱ یُوں اِن آدمیوں نے اِکٹھے ہو کر دانی ایل کو دیکھ لیا اَور اُسے اپنے خُدا کے حضُور دُعا اَور مِنّت کرتے پایا○ ۱۲ تب وہ بادشاہ کے پاس گئے۔ اَور بادشاہ کے آئین کے بارے میں بات کر کے کہا کیا تُو نے اِس فرمان پر دستخط نہیں کِئے؟ کہ جو کوئی تیس روز تک سِوائے تیرے اَے بادشاہ کِسی معبُود سے یا اِنسان سے درخواست کرے تو وہ شیروں کے گڑھے میں ڈالا جائے۔ بادشاہ نے جواب میں کہا کہ قانُونِ مادائی وفارس کے مُطابِق جو نا قابِلِ تنسیخ ہے یہ بات پُختہ ہے○ ۱۳ تب اُنہوں نے عرض کر کے بادشاہ کے حضُور کہا۔ اَے بادشاہ۔ یہ دانی ایل جو یہُوداہ کے اسیروں میں سے ہے۔ نہ تیری پروا کرتا ہے اَور نہ اُس فرمان کی جِس پر تُو نے دستخط کِئے ہیں بلکہ دِن میں تین مرتبہ اپنی دُعا کرتا ہے○

۱۴ جب بادشاہ نے یہ باتیں سُنیں تو نہایت غمگین ہُوا اَور قصد کِیا کہ دانی ایل کو چُھڑائے اَور سُورج ڈُوبنے تک اُس کے چُھڑانے کے لئے کوشِش کرتا رہا○ ۱۵ پھر وہ آدمی بادشاہ کے حضُور اِکٹھے ہُوئے اَور بادشاہ سے کہا اَے بادشاہ تُو جان لے کہ قانُونِ مادائی وفارس میں یہ ہے کہ جو آئین یا فرمان بادشاہ نے صادِر کِیا ہو وہ ہرگز نہیں بدلتا○ ۱۶ تب بادشاہ نے حُکم دِیا اَور دانی ایل پیش کِیا گیا اَور شیروں کے گڑھے میں ڈال دِیا گیا۔ پر بادشاہ نے کلام کر کے دانی ایل سے کہا کہ تیرا خُدا جِس کی تُو ہر وقت عِبادت کرتا ہے تُجھے چُھڑائے گا○ ۱۷ اَور ایک پتّھر لایا گیا اَور گڑھے کے مُنہ پر رکھّا گیا۔ اَور بادشاہ نے اپنی خاتم اَور اپنے اُمراء کی خاتم سے اُس پر مُہر کر دی تا کہ دانی ایل کے بارے میں اِرادہ تبدیل نہ ہو○

۱۸ تب بادشاہ اپنے محلّ کو گیا اَور رات بھر فاقہ کِیا اَور اُس کے سامنے عیش و نشاط کی کوئی چیز نہ لائی گئی اَور اُس کی نیند جاتی رہی○ ۱۹ اَور بادشاہ صُبح بہت سویرے اُٹھا اَور جلدی سے شیروں کے گڑھے کی طرف چلا گیا○ ۲۰ جب بادشاہ گڑھے کے نزدِیک پُہنچا تو اُس نے غمناک آواز سے دانی ایل کو پُکارا۔ اَے دانی ایل زِندہ خُدا کے بندے! کیا تیرا خُدا جِس کی عِبادت تُو ہمیشہ کرتا ہے۔ قادِر ہُوا کہ تُجھے شیروں سے چُھڑائے؟○ ۲۱ دانی ایل نے بادشاہ کو جواب دِیا اَے بادشاہ! تُو اَبد تک زِندہ رہ○ ۲۲ میرے خُدا نے اپنا فرِشتہ بھیجا تو اُس نے شیروں کا مُنہ بند کر دِیا۔ اَور اُنہوں نے مُجھے ایذا نہیں پُہنچائی کیونکہ اُس کے حضُور مَیں بے گُناہ پایا گیا اَور تیرے حضُور بھی اَے بادشاہ مَیں نے کوئی بدی نہیں کی○ ۲۳ تب بادشاہ نہایت ہی خُوش ہُؤا اَور حُکم دِیا کہ دانی ایل کو گڑھے سے باہر نِکالیں۔ پس دانی ایل گڑھے سے باہر نِکالا گیا اَور اُسے کوئی ضرر نہ پُہنچا کیونکہ اُس نے اپنے خُدا پر بھروسا رکھّا تھا○ ۲۴ پھر بادشاہ نے حُکم دِیا اَور وہ آدمی جِنہوں نے دانی ایل پر عیب لگایا تھا لائے گئے اَور بال بچّوں سمیت شیروں کے گڑھے میں ڈال دِیئے گئے اَور اِس سے پیشتر کہ وہ گڑھے کی تھاہ تک پُہنچیں شیروں نے اُنہیں پکڑا اَور اُن کی تمام ہڈّیاں توڑ ڈالیں○

۲۵ بعد اِس کے دارا بادشاہ نے تمام قوموں اَور اُمّتوں اَور مُختلف زُبان بولنے والوں کے نام جہاں کہیں دُنیا میں بستے ہوں خط لِکھا کہ تُمہاری سلامتی اَفزُوں ہو○ ۲۶ مَیں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ میری مملکت کے ہر ایک صُوبہ کے لوگ دانی ایل کے خُدا کے حضُور ترساں اَور لرزاں ہوں۔ کیونکہ

وہی زِندہ خُدا ہے۔
وہ اَبد تک قائم ہے۔
اُسی کی سلطنت لازوال ہے۔
اور اُسی کی مملکت اَبد تک رہے گی۔
۲۷ وہی چُھڑاتا اَور بچاتا ہے۔
وہی آسمان میں اَور زمین پر
کرشمے اَور عجائب دِکھاتا ہے۔
اُسی نے دانی ایل کو

شیروں کی گرفت سے چھڑایا ہے۔
۲۸ پس دانی ایل دارا کے عہدِ سلطنت کے دوران اور خورس فارسی کے عہدِ سلطنت کے دوران بھی کامیاب رہا +

باب ۷

۱ چار حیوانوں کا رُویا شاہِ بابل بیلشضر کے پہلے برس میں دانی ایل نے اپنے پلنگ پر خواب میں دماغی خیالات کی رُویتیں دیکھیں۔ بعد اس کے اُس نے خواب کو مرقوم کیا۔ بیان کا شرُوع ۞

۲ مَیں نے رات کے رُویا میں نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں ۳ کہ آسمان کی چار ہوائیں بڑے سمندر پر زور سے چلیں ۞ تب بحرِ محیط میں سے چار بڑے حیوان نکلے جو ایک دُوسرے سے مختلف تھے ۞

۴ پہلا شیر کی مانند تھا اور اُس کے عقاب کے سے پَر تھے اور جب مَیں دیکھ رہا تھا تو اُس کے پَر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا اور اپنے پاؤں پر آدمی کی طرح کھڑا کیا گیا۔ اور انسان کا دِل اُسے دِیا گیا ۞

۵ اور کیا دیکھتا ہُوں کہ دُوسرا حیوان ریچھ کی مانند ہے اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہُوا اور اُس کے مُنہ میں اُس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور اُس سے کہا گیا کہ اُٹھ اور بہت گوشت کھا ۞

۶ اور مَیں نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک اور حیوان چیتے کی طرح ہے اور اُس کے پہلوؤں پر پرندے کے سے چار بازُو تھے۔ اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور اُسے اختیار دِیا گیا ۞

۷ اور مَیں نے رات کی رُویتوں میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ چوتھا حیوان ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت زبردست ہے اور اُس کے دانت بڑے بڑے اور لوہے کے تھے اور وہ نِگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور باقی ماندہ کو پاؤں سے لتاڑتا تھا لیکن وہ اُن دیگر حیوانوں سے مختلف تھا جو اُس سے پہلے آئے تھے اور اُس کے دس سینگ تھے ۞ ۸ اور جب مَیں سینگوں پر غور کر رہا تھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک اور چھوٹا سا سینگ اُن کے درمیان سے نِکلا جس کے آگے پہلوں میں سے تین سینگ اُکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ۔ اِس سینگ میں اِنسان کی سی آنکھیں ہیں اور ایک مُنہ ہے جس سے تکبُّر کی باتیں نکلتی ہیں ۞ ۹ اور جب مَیں دیکھ رہا تھا تو

تخت نصب کِئے گئے
اور قدیم اُلایّام بیٹھ گیا۔
اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا۔
اور اُس کے سر کے بال اُون کی طرح شفّاف تھے۔
اُس کا تخت آگ کے شُعلے کی مانند تھا
اور تخت کے پہیئے جلتی آگ کی مانند تھے۔
۱۰ اُس کے حضُور سے ایک آتشی ندی نکل کر بہہ رہی تھی۔
ہزار ہا ہزار اُس کے خدمت گُزار تھے
اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضُور میں کھڑے تھے۔
تب اربابِ عدالت بیٹھ گئے۔
اور کتابیں کھولی گئیں ۞

۱۱ مَیں دیکھ ہی رہا تھا کہ اُس سینگ کے تکبُّر کی باتوں کی آواز کے سبب سے میرے دیکھتے ہُوئے وہ حیوان مارا گیا۔ اور اُس کا بدن ہلاک کر دِیا گیا اور شُعلہ زن آگ میں ڈال دِیا گیا ۞ ۱۲ اور دیگر حیوانوں کا اختیار بھی اُن سے لے لیا گیا اور اُن کی زندگی کی میعاد ایک زمانہ اور ایک عرصہ ٹھہرائی گئی ۞

۱۳ مَیں نے رات کے رُویا میں نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص اِبنِ انسان کی مانند

باب ۷:۳ مُکاشفہ ۱:۱۳ + باب ۷:۶ مُکاشفہ ۲:۱۳ +

باب ۷:۸ مُکاشفہ ۲۴:۲۰ + باب ۷:۹ متی ۳:۲۸، مُکاشفہ ۱۴:۱ +
باب ۷:۱۰ عبرانیوں ۲۲:۱۲، مُکاشفہ ۱۱:۵ +
باب ۷:۱۲ مُکاشفہ ۱۱:۱۸-۲۰:۴، ۱۲ +
باب ۷:۱۳ مُکاشفہ ۱۹:۲۰، متی ۶۴:۲۶، مرقس ۶۲:۱۴ +

آسمان کے بادِلوں کے ساتھ آیا
اور وہ قدیم اُلایّام تک پُہنچا
اور اُس کے حضُور لایا گیا
۱۴ اور حُکومت اَور عظمت اَور مُملکت
اُس کے سپُرد کی گئی
تاکہ تمام قومیں اَور اُمّتیں اَور زُبانیں
اُس کی خدمت گُزار ہوں۔
اُس کی حُکومت اَبدی
اور لازوال حُکومت ہَے۔
اور اُس کی مُملکت غیر فانی ہوگی۝

۱۵ تب مُجھ دانیاؔل کی رُوح مُجھ میں غمگین ہُوئی اَور میرے ۱۶ دِماغی رُوَیتوں نے مُجھے بےقرار کر دِیا۝ تو مَیں اُن میں سے ایک کے پاس گیا جو پاس ہی کھڑے تھے اَور اِن تمام باتوں کی حقیقت پُوچھی تو اُس نے مُجھے بتایا اَور اِن اُمور کی تعبیر مُجھ سے ۱۷ بیان کی۝ یہ چار بڑے بڑے حیوان چار بادشاہ ہَیں جو زمین پر ۱۸ برپا ہوں گے۝ پھر حق تعالیٰ کے مُقدّسین سلطنت لے لیں گے اَور اَبد تک بلکہ اَبدُالآباد تک اُس کے مالِک ہوں گے۝

۱۹ تب مَیں نے چوتھے حیوان کی حقیقت جاننے کی خواہش کی جو باقیوں سے مُختلف تھا۔ اَور نہایت ہَولناک تھا جس کے دانت لوہے کے اَور ناخُن پیتل کے تھے اَور جو نِگل جاتا اَور ۲۰ ٹُکڑے ٹُکڑے کرتا اَور باقی ماندوں کو پاؤں سے لتاڑتا تھا۝ اَور اُس کے سر کے دس سینگوں کی حقیقت اَور اُس سینگ کی جو نِکلا اَور جس کے آگے تین گر گئے یعنی جس سینگ کی آنکھیں تھیں اَور جس کے مُنہ سے تکبُّر کی باتیں نِکلتی تھیں۔ اَور جس ۲۱ کی صُورت اُس کے ساتھیوں سے زِیادہ رُعب دار تھی۝ مَیں نے دیکھا کہ وہی سینگ مُقدّسین سے جنگ کرتا تھا اَور اُن پر ۲۲ غالِب آتا تھا۝ اُس وقت تک کہ قدیم اُلایّام آیا اَور حق تعالیٰ کے مُقدّسین کا اِنصاف کِیا گیا اَور میعاد آ پُہنچی کہ مُقدّسین سلطنت کے مالِک ہوں۝

۲۳ اور اُس نے یُوں کہا کہ چوتھا حیوان زمین پر چوتھی سلطنت ہَے اَور وہ باقی مملکتوں سے مُختلف ہوگی اَور وہ تمام زمین کو نِگل جائے گی۔ اُسے لتاڑے گی اَور اُسے ٹُکڑے ٹُکڑے کر دے گی۝ ۲۴ اَور وہ دس سینگ دس بادشاہ ہَیں جو اُس سلطنت میں برپا ہوں گے اَور اُن کے بعد ایک اَور برپا ہوگا جو پہلوں سے مُختلف ہوگا اَور تین بادشاہوں کو پست کرے گا۝ ۲۵ اَور حق تعالیٰ کی مُخالفت میں باتیں بولے گا۔ اَور حق تعالیٰ کے مُقدّسوں کو دُکھ دے گا اَور قصد کرے گا کہ عیدوں اَور شریعت کو تبدیل کر دے۔ اَور وہ ایک زمانہ اَور دو زمانوں اَور نصف زمانے تک اُس کے ہاتھ میں دے دیئے جائیں گے۝ ۲۶ تب اربابِ عدالت بیٹھیں گے اَور اُس کا اِختیار اُس سے لے لِیا جائے گا تاکہ ہمیشہ کے لئے نیست ونابُود ہو۝ ۲۷ لیکن تمام آسمان کے نیچے کی مملکتوں کی حُکومت اَور سلطنت اَور عظمت حق تعالیٰ کے مُقدّسوں کی اُمّت کو بخشی جائے گی اُس کی مُملکت اَبدی مُملکت ہوگی اَور تمام مُمالِک اُس کی خدمت اَور اِطاعت کریں گے۝

۲۸ یہاں اِختتام بیان ہَے۔ مُجھ دانیاؔل کو میرے خیالوں نے بُہت بےقرار کر دِیا اَور میرا چہرہ مُتغیّر ہو گیا تو بھی مَیں نے یہ بات اپنے دِل ہی میں رکھّی +

باب ۸

مینڈھے اَور بکرے کا رُوَیا

۱ بالشضّر بادشاہ کے عہدِ سلطنت کے تیسرے سال میں اُس رُوَیا کے بعد جو مَیں نے پہلے دیکھا تھا مُجھے ہاں مُجھ دانیاؔل کو ایک رُوَیا نظر آیا۝ ۲ اِس رُوَیا میں مَیں نے دیکھا (مَیں رُوَیا میں صُوبہء عیلاؔم کے قصرِ سوسؔن میں تھا) کہ مَیں رُوَیا دیکھتے وقت دریائے اُولائی کے کنارے ہُوں۝

۳ مَیں نے آنکھیں اُٹھائیں اَور نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ دریا کے پاس ایک مینڈھا کھڑا ہَے۔ جس کے دو سینگ ہَیں۔ دونوں سینگ اُونچے تھے۔ پر ایک دُوسرے سے

باب ۷: ۱۴ مُکاشفہ ۱: ۷- ۱۱: ۱۵ + باب ۷: ۱۸ متی ۲۵: ۳۴ +

باب ۷: ۲۵ مُکاشفہ ۱۲: ۱۴ +

۴ زیادہ اُونچا تھا۔ اَور جو زیادہ اُونچا تھا وہ بعد میں نِکلا تھا○ اَور مَیں نے اُس مینڈھے کو دیکھا۔ کہ مغرب اَور شِمال اَور جنُوب کی طرف سِینگ مارتا تھا اَور اُس کے سامنے کوئی حیوان کھڑا نہ ہوسکا اَور نہ کوئی اُس سے چُھڑا سکا بلکہ وہ جو کُچھ چاہتا تھا سو کرتا تھا۔ اَور وہ زور پکڑتا گیا○

۵ مَیں غور سے دیکھ ہی رہا تھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک بکرا مغرب کی طرف سے تمام رُوئے زمین پر ایسا آیا کہ زمین کو بھی نہ چھُوا۔ اَور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے درمیان ۶ ایک عجیب شکل کا سِینگ تھا○ اَور وہ اُس دو سِینگوں والے مینڈھے کے پاس آیا جِسے مَیں نے دریا کے کِنارے کھڑا دیکھا ۷ تھا اَور وہ اپنی قُوّت کے جوش سے اُس پر حملہ آور ہُوا○ اَور مَیں نے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے پاس پُہنچا تو مینڈھے پر اُس کا غضب بھڑکا اَور اُس نے اُسے مارا اَور اُس کے دونوں سِینگ توڑ ڈالے اَور مینڈھے میں طاقت نہ تھی کہ اُس کے سامنے کھڑا ہو اَور اُس نے اُسے زمین پر پٹک دِیا اَور اُسے لتاڑا اَور کوئی نہ ۸ تھا جو مینڈھے کو اُس سے چُھڑائے○ اَور وہ بکرا بہُت زور پکڑتا گیا پر جب وہ نہایت زور آور ہوگیا تو اُس کا بڑا سِینگ ٹُوٹ گیا اَور اُس کی جگہ عجیب شکل کے چار سِینگ آسمان کی چاروں ہَواؤں کی طرف نِکلے○

۹ اَور اُن میں سے ایک سے ایک چھوٹا سِینگ نِکلا۔ جو جنُوب اَور مشرق کی طرف اَور دِل پسند سَر زمین کی طرف بہُت بڑا ۱۰ ہوگیا○ اَور وہ آسمان کے لشکر تک بڑھ گیا اَور اُس نے لشکر میں سے اَور سِتاروں میں سے بعض کو زمین پر گِرا دِیا۔ اَور اُنہیں ۱۱ پامال کر دِیا○ اَور اُس نے اپنے آپ کو لشکر کے سردار تک بڑا کِیا۔ جس کی دائمی قُربانی ہٹا دی گئی۔ اَور جس کا مَقدِس ناپاک کر دِیا ۱۲ گیا○ اَور دائمی قُربانی کی بجائے گُناہ رکھّ دِیا گیا اَور صداقت زمین پر پٹک دی گئی۔ یُوں ہی کر کر کے وہ کامیاب ہوتا رہا○

۱۳ اَور مَیں نے ایک قُدسی کو کلام کرتے سُنا۔ اَور دُوسرے قُدسی نے اُسی سے جو کلام کرتا تھا کہا کہ دائمی قُربانی اَور وِیران

باب ۸:۱۰ مُکاشفہ ۱۲:۴ +

کرنے والی خطا کاری کا رُؤیا کب تک رہے گا؟ مَقدِس اَور لشکر کب تک پامال کِئے جائیں گے؟○ ۱۴ اَور اُس نے اُس سے کہا کہ دو ہزار تین سَو شام و صُبح تک اِس کے بعد مَقدِس پاک کِیا جائے گا○

۱۵ جب مَیں نے ہاں مَیں دانؔیال نے یہ رُؤیا دیکھا۔ اَور اِس کی تعبِیر کی فِکر میں تھا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ اِنسان کی سی شکل میں کوئی میرے سامنے کھڑا ہَے○ ۱۶ اَور مَیں نے اُولاؔئی کے درمیان سے اِنسان کی آواز سُنی جس نے بُلند ہو کر کہا کہ اَے جبرؔائیل اِس شخص کو اِس رُؤیا کے معنی سمجھا دے○ ۱۷ چُنانچہ جہاں مَیں کھڑا تھا وہ میرے پاس آیا اَور اُس کے آنے سے مَیں ڈر گیا اَور مَیں مُنہ کے بَل گِرا تب اُس نے مُجھ سے کہا اَے اِبنِ بشر! سمجھ لے کہ یہ رُؤیا زمانہءِ اِختتام کی بابت ہَے○ ۱۸ اَور جب وہ مُجھ سے باتیں کر رہا تھا تو مَیں بے ہوش ہو کر مُنہ کے بَل زمین پر پڑا رہا لیکن اُس نے مُجھے پکڑ کر سِیدھا کھڑا کر دِیا○ ۱۹ اَور کہا کہ دیکھ مَیں تُجھے بتاؤُں گا کہ غضب کے آخِر میں کیا کیا ہوگا کیونکہ مُقرّرہ وقت پر اِختتام ہوگا○ ۲۰ جو دو سِینگوں والا مینڈھا تُو نے دیکھا اِس سے شاہان مادؔائی و فارؔس مُراد ہَیں○ ۲۱ اَور بال دار بکرے سے شاہِ یُونؔان مُراد ہَے اَور اُس کی آنکھوں کے درمیان کا بڑا سِینگ پہلا بادشاہ ہَے○ ۲۲ پھِر اُس کا ٹُوٹ جانا اَور اُس کی جگہ اَور چار کا نِکلنا اِس سے وہ چار مُملکتیں مُراد ہَیں جو اُس کی قوم میں قائم ہوں گی لیکن اُن کا اُس کا سا اِقتدار نہ ہوگا○ ۲۳ اَور اُن کی سَلطنَت کے آخِر میں جب مَعصِیت حد تک پُہنچ جائے گی تو ایک تُرش رُو اَور مُبہم باتوں میں ہوشیار بادشاہ برپا ہوگا○ ۲۴ اَور اُس کی طاقت زبردست ہوگی اَور وہ عجیب طرح سے بربادی کرے گا۔ اَور جو کُچھ کرے گا اُس میں کامیاب رہے گا۔ اَور وہ زور آوروں کو ہلاک کرے گا○ ۲۵ اَور اُس کی فِطرت مُقدّس قوم کی مُخالِفت کرے گی اَور وہ فریب کو اپنے ہاتھ میں کامیاب کرے گا۔ وہ اپنے دِل میں تکبُّر کرے گا اَور نا گہاں بُہتیروں کو ہلاک کرے گا اَور بادشاہوں کے بادشاہ کے خلاف

باب ۸:۱۴ ۱-پطرس ۱:۱۰، ۱۱ + باب ۸:۲۳ مُکاشفہ ۱۷:۱۷ +

۲۶ اُٹھ کھڑا ہوگا پر وہ ہاتھ ہِلائے بغیر ہی شِکست کھائے گاO اَور شام وصُبح کا جو رُویا بیان ہُؤا ہَے وہ یقینی ہَے لیکن تُو رُویا کو بند کر رکھّ کیونکہ اُس کے پُورے ہونے تک بہُت دِن باقی ہَیںO

۲۷ اور مُجھ دانؔیال کو غش آ گیا اَور مَیں کئی دِنوں تک بیمار رہا پھر میں اُٹھا اَور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا اَور مَیں اِس رُویا سے پریشان تھا لیکن کوئی نہ تھا جو اِسے سمجھائے +

باب ۹

۱ **ستّر ہفتوں کی نبُوّت** دارؔا بِن اَخسؔویرُوسؔ کے پہلے سال میں۔ یہ مادیوں کی نسل سے تھا اَور کَلدانیوں کی مملُکت پر ۲ مُسلّط ہُؤاO یعنی اُس کے عہدِ سلطنت کے پہلے برس میں مَیں دانؔیال نے کتابوں میں اُن سالوں کے حساب پر غور کیا جن کی بابت اِرمیاؔ نبی نے خُداوند کا کلمہ پایا تھا کہ یرُوشلیم کی وِیرانی ۳ پر ستّر برس پُورے گُزریں گےO اَور مَیں نے خُداوند خُدا کی طرف رُخ کیا تا کہ روزہ رکھّ کر اَور ٹاٹ اوڑھ کر اَور خاک پر ۴ بیٹھ کر مِنّت اَور مُناجات میں لگ جاؤُںO پس مَیں نے خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کی اَور اِقرار کر کے کہا کہ

اَے خُداوند خُدائے عظیم ومُہیب۔ تُو اپنے مُطیع مُحبّت ۵ رکھنے والوں کے لئے اپنے عہد ورحم کو قائم رکھتا ہَےO پر ہم نے خطا کی ہَے اَور ہم نے بدی کی ہَے اَور ہم نے شرارت کی ہَے اَور ہم نے بغاوت کی ہَے۔ اَور ہم تیرے اَحکام اَور قضاؤں ۶ سے رُوگش ہو گئےO اَور ہم تیرے بندوں اُن انبیاء کے شَنوا نہیں ہُوئے جنہوں نے تیرے نام سے ہمارے بادشاہوں اَور ہمارے سرداروں اَور ہمارے باپ دادا اَور مُلک کے سب ۷ لوگوں سے کلام کِیاO اَے خُداوند۔ عدل تیرا ہی ہَے پر شرمندہ رُوئی آج ہماری یعنی مَردانِ یہُوؔداہ اَور باشِندگانِ یرُوشلیم کی ہَے بلکہ تمام اِسرائیلؔ کی ہَے خواہ وہ نزدیک ہَیں خواہ دُور۔ اُن تمام مُلکوں میں جہاں کہیں تُو نے اُنہیں اُن گُناہوں کے سبب سے ہانک دِیا ہَے جن سے وہ تیرے قصوروار ٹھہرے ہَیںO

۸ ہاں اَے خُداوند شرمندہ رُوئی ہماری ہی ہَے۔ ہمارے بادشاہوں کی۔ ہمارے سرداروں کی۔ اَور ہمارے باپ دادا کی کیونکہ ہم نے تیرا گُناہ کِیا ہَےO ۹ ہمارا خُداوند رحیم وغفور ہَے حالانکہ ہم نے اُس کے خلاف سرکشی کی ہَےO ۱۰ اَور خُداوند اپنے خُدا کی آواز کے شَنوا نہیں ہُوئے کہ ہم اُس کی شریعتوں پر عمل کریں جو اُس نے اپنے بندوں انبیاء کی معرفت ہمارے لئے مُقرّر کیںO ۱۱ اَور تمام اِسرائیلؔ نے تیری شریعت سے تجاوُز کِیا ہَے۔ اَور برگشتہ ہو کر تیری آواز کے شَنوا نہیں ہُوئے اِس لئے وہ لعنت اَور قسم ہم پر پُوری ہُوئی ہَے جو خُدا کے بندے مُوسیٰؔ کی شریعت میں مرقُوم ہَے کیونکہ ہم نے اُس کا گُناہ کِیا ہَےO ۱۲ اَور اُس نے اپنے اُس کلام کو ثابت کِیا ہَے جو اُس نے ہمارے اَور ہمارے حاکموں کے خلاف جو ہم پر حُکومت کرتے تھے کہا تھا کہ مَیں تُم پر ایک عظیم آفت لاؤُں گا یہاں تک کہ جو کُچھ یرُوشلیم سے ہوگا وہ آسمان کے نیچے اَور کہیں کبھی واقع نہیں ہُواO ۱۳ اَور جس طرح مُوسیٰؔ کی شریعت میں مرقُوم ہَے اُس طرح یہ تمام آفت ہم پر نازِل ہُوئی ہَے۔ تو بھی ہم نے خُداوند اپنے خُدا سے اِلتجا نہیں کی کہ ہم اپنی بدیوں سے توبہ کرتے اَور تیری صداقت کو پہچانتےO ۱۴ اِس لئے خُداوند نے آفات کو نِگاہ میں رکھّا ہَے اَور ہم پر نازِل کِیا ہَے کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا اپنے سب کاموں میں جو وہ کرتا ہَے عادِل ہَے لیکن ہم اُس کی آواز کے شَنوا نہیں ہُوئےO

۱۵ اَور اَب اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ تُو جو دستِ قادِر سے اپنی اُمّت کو مُلکِ مِصرؔ سے نِکال لایا اَور اپنے لئے نام پیدا کِیا جیسا آج کے دِن ہَے ہم نے گُناہ کِیا ہَے۔ ہم نے شرارت کی ہَےO ۱۶ اَے خُداوند۔ اپنی تمام صداقت کے مُطابِق اپنا غُصّہ اَور اپنا غضب اپنے شہر یرُوشلیم یعنی اپنے کوہِ مُقدّس سے موقُوف کر۔ کیونکہ ہمارے گُناہوں اَور ہمارے باپ دادا کی بدیوں کے باعِث یرُوشلیم اَور تیری اُمّت اُن سب کے نزدیک جو ہمارے گِرد وپیش ہَیں جائے ملامت ٹھہرے ہَیںO ۱۷ اَب اَے ہمارے خُدا۔ اپنے بندے کی اِلتجا واِلتماس سُن۔ اَور اپنی ہی خاطر اپنے چہرے کو اپنے اُجڑے ہُوئے مَقدِس پر جلوہ گر

۱۸ فرما○اَے میرے خُدا! اپنا کان جُھکا اَور سُن ۔ اپنی آنکھیں کھول۔ اَور ہماری بربادی کو اَور اپنے شہر کو جو تیرے نام سے کہلاتا ہَے ۔ دیکھ۔ کیونکہ ہم اپنی راستبازی کے سبب سے نہیں پر تیری کثیر رحمتوں کے باعِث اپنی مِنّتیں تیرے حضُور پیش کرتے ۱۹ ہَیں○اَے خُداوند سُن ۔ اَے خُداوند مُعاف کر۔ اَے خُداوند سُن لے اَور کُچھ کر۔ اَے میرے خُدا اپنے نام کی خاطِر دیر نہ کر کیونکہ تیرا شہر اَور تیری اُمّت تیرے ہی نام سے نامزد ہَیں ○

۲۰ اَور مَیں یہ کہہ ہی رہا تھا اَور دُعا کر رہا تھا اَور اپنے اَور اپنی اُمّت اِسرآئیل کے گُناہوں کا اِقرار کر رہا تھا۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے حضُور اپنے خُدا کے کوہِ مُقدّس کے لئے اپنی مِنّت پیش ۲۱ کر رہا تھا○ہاں مَیں دُعا میں یہ کہہ ہی رہا تھا کہ وہ مَرد جبرائیل جِسے مَیں نے شرُوع میں رُؤیا میں دیکھا تھا۔ تیز پروازی سے آیا ۲۲ اَور تقریباً شام کی قُربانی کے وقت مُجھے چھُوا○وہ مُجھے سمجھانے کو آیا اَور کہا۔ کہ اَے دانیال مَیں اِس وقت اِس لئے آیا ہُوں ۲۳ کہ تُجھے فہم وفراست دِلاؤُں○تیری مُناجات کے شرُوع ہی میں حُکم صادِر ہُؤا اَور مَیں تُجھے مُطلع کرنے آیا ہُوں اِس لئے کہ تُو نہایت مرغُوب ہَے پس کلام پر غور کر اَور رُؤیا کو سمجھ لے○

۲۴ تیری اُمّت اَور تیرے شہرِ مُقدّس کے لئے
سترّ ہفتوں کی میعاد مُقرّر ہُوئی ہَے
کہ خطا بند اَور گُناہ ختم ہو جائے
بدکرداری کا کفّارہ دِیا جائے
اور اَبدی صداقت قائم ہو۔
تاکہ رُؤیا اَور نبُوّت سَر بہ مُہر ہوں
اور قُدُّوس القُدُّوسِین ممسُوح ہو۔
۲۵ پس تُو معلُوم کر اَور سمجھ لے۔
اِس حُکم کے صادِر ہونے سے لے کر۔
کہ یرُوشلیم اَز سرِنَو تعمیر کی جائے۔
ممسُوح رئیس کی آمد تک
سات ہفتے ہوں گے۔
اَور باسٹھ ہفتوں تک
گُوچوں اَور فصیلوں کی بحالی ہوگی۔
حالانکہ ایّام مُصیبت کے ہوں گے۔
۲۶ [اَور اِن باسٹھ ہفتوں کے بعد]
ممسُوح قتل کیا جائے گا۔
اَور اُس کا کُچھ نہ ہوگا۔
اَور ایک بادشاہ آئے گا جس کے لوگ
شہر اَور مَقدِس کو مِسمار کریں گے۔
اَور اُس کا انجام گویا طُوفان سے ہوگا۔
اَور آخر تک
جنگ اَور مُقرّرہ تباہی رہے گی۔
۲۷ اَور وہ ایک ہفتے کے لئے
بُہتیروں سے عہد قائم کرے گا
اَور نیم ہفتے میں
ذَبیحہ اَور ہدیہ موقُوف کرے گا۔
اَور اُن کی جگہ
مکرُوہ اِتلاف نَصب کیا جائے گا۔
اُس وقت تک کہ اُجاڑنے والے پر
مُقرّرہ بربادی اَور غضب واقع ہو+

باب ۱۰

فرشتے کا ظہُور

۱ شاہِ فارس خورس کے تیسرے سال میں دانیال عُرف بالطشضّر پر ایک اَمر ظاہر کیا گیا اَور وہ اَمر یقینی تھا۔ حالانکہ سخت مُصیبت کے بارے میں تھا اَور اُس نے اُس اَمر پر غور کیا تو وہ اُسے رُؤیا میں سمجھایا گیا○

۲ اُن دِنوں میں مَیں دانیال تین ہفتہ تک ماتم کرتا رہا○

باب۹:۲۳ متی ۲۴:۱۵، مرقس ۱۳:۱۴ +
باب۹:۲۴ رومیوں ۳:۲۵، ۲۶، اعمال ۴:۲۶، ۲۷ +
باب۹:۲۷ متی ۲۴:۲، مرقس ۱۳:۲، لُوقا ۱۹:۲۳، ۲۴، متی ۲۴:۶، ۱۴، ۱۵، مرقس ۱۳:۱۴ +

۳ مَیں لذیذ کھانا نہیں کھاتا تھا نہ گوشت نہ مَے میرے مُنہ میں
دخل پاتا تھا اَور نہ مَیں تیل ملتا تھا جب تک کہ پُورے تین ہفتے
۴ گُزر نہ گئے○ اَور پہلے مہینے کے چوبیسویں دِن مَیں دریائے کبیر
۵ کے کِنارے پر تھا○ مَیں نے آنکھیں اُٹھا کر نظر کی۔ تو کیا دیکھتا
ہُوں کہ کتان سے مُلبّس ایک آدمی کھڑا ہے جس کی کمر پر اوفیر کے
۶ خالِص سونے کا پٹکا بندھا ہے○ اُس کا بدن زبرجد کی مانند اَور
اُس کا چہرہ بجلی کے نظارے کی طرح تھا۔ اُس کی آنکھیں آتشی
مشعلوں کی سی۔ اُس کے بازُو اَور پاؤں درخشاں پیتل کی نمُود
کے سے تھے اَور اُس کے بولنے کی آواز انبوہ کے شور کی مانند
۷ تھی○ اَور فقط مَیں دانی ایل نے یہ رُؤیا دیکھا پر جو مرد میرے
ساتھ تھے اُنہوں نے رُؤیا نہ دیکھا لیکن اُن پر ایسا سخت لرزہ
طاری ہُؤا کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے کے لئے بھاگ گئے○
۸ یُوں مَیں اکیلا ہی رہ گیا اَور مَیں یہ بڑا رُؤیا دیکھ کر بے تاب
ہو گیا اَور میری تازگی پژمُردگی سے بدل گئی اَور میری طاقت
۹ جاتی رہی○ مَیں نے اُس کے بولنے کی آواز سُنی اَور بولنے کی
آواز سُنتے ہی مَیں بے ہوش ہو گیا اَور مُنہ کے بل زمین پر گِرا○
۱۰ اور دیکھ۔ ایک ہاتھ نے مُجھے چھُؤا۔ اَور مُجھے گھُٹنوں اَور
۱۱ ہتھیلیوں پر کھڑا کِیا○ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے دانی ایل!
مَردِ مرغُوب ترین۔ جو باتیں مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُنہیں سمجھ
لے۔ اَور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ اَب مَیں تیرے پاس بھیجا گیا
ہُوں اَور جب اُس نے یہ بات مُجھ سے کہی تو مَیں کانپتا ہُوا
۱۲ کھڑا ہو گیا○ پھِر اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے دانی ایل نہ ڈر۔
پہلے ہی دِن سے جب تُو نے اپنا دِل لگایا کہ سمجھے اَور اپنے خُدا
کے حضُور اپنے آپ کو پست کرے۔ تیری باتیں سُنی گئیں۔ اَور
۱۳ تیری باتوں کے سبب سے مَیں آیا ہُوں○ مگر فارس کی مملُکت
کے مُؤکّل نے اِکیس دِن تک میرا مُقابلہ کِیا۔ پر دیکھ۔ میکائیل
جو مُقرّب فرِشتوں میں سے ایک ہے میری مدد کو آیا۔ اَور مَیں

باب۱۰: ۵ مُکاشفہ ۱: ۱۳ + باب۱۰: ۶ متی ۲۸: ۳، مُکاشفہ ۱: ۱۴ +
باب۱۰: ۷ مُکاشفہ ۱: ۱۵، اعمال ۹: ۷ +
باب۱۰: ۱۱ عبرانیوں ۱: ۱۴ + باب۱۰: ۱۲ اعمال ۱۰: ۴ +

۱۴ وہاں شاہانِ فارس کے مُؤکّل پر غالِب رہا○ اَب مَیں تُجھے
بتانے آیا ہُوں کہ تیری اُمّت پر آخری ایّام میں کیا واقع ہو گا
کیونکہ اِس رُؤیا کے پُورے ہونے تک بُہت دِن باقی ہیں○
۱۵ اَور جب اُس نے یہ باتیں مُجھ سے کہیں تو مَیں
۱۶ سرنگُوں ہو کر خاموش ہو رہا○ اَور دیکھ۔ کہ جو بنی نوعِ اِنسان کی
طرح تھا اُس نے میرے ہونٹوں کو چھُؤا تو مَیں نے مُنہ کھولا
اَور اُس سے جو میرے سامنے کھڑا تھا بات کر کے کہا کہ اَے میرے
آقا! اِس رُؤیا کے سبب سے میرا باطن اُلٹ گیا۔ اَور مُجھ میں کُچھ
۱۷ طاقت نہ رہی○ تو میرے آقا کا خادِم کیسے اپنے آقا کے ساتھ
بات کر سکتا ہَے؟ پس مُجھ میں کُچھ قُوّت باقی نہیں اَور نہ مُجھ میں
۱۸ دَم رہا ہَے○ تب اُس نے جو اِنسان سا دِکھائی دیتا تھا مُجھے پھِر
۱۹ چھُؤا۔ اَور مُجھے قُوّت دی○ اَور کہا۔ اَے مردِ مرغُوب ترین! نہ
ڈر۔ تیری سلامتی ہو۔ مضبُوط اَور زورآور ہو اَور جب اُس نے
مُجھ سے یہ کہا تو مَیں نے تقویّت پائی اَور کہا کہ میرا آقا اَب بات
کرے۔ کیونکہ تُو نے مُجھے طاقت بخشی ہَے○
۲۰ اُس نے کہا۔ کہ کیا تُو جانتا ہَے کہ مَیں تیرے پاس
کِس لئے آیا ہُوں؟ اَب تو مَیں مُؤکّلِ فارس سے لڑنے کو
واپس جاتا ہُوں اَور میرے جاتے ہی مُؤکّلِ یونان آئے گا○
۲۱ پس جو کتابِ صداقت میں مرقُوم ہَے تُجھے بتاؤں گا کہ اُس کی
مُخالفت میں تُمہارے مُؤکّل میکائیل کے سِوا میرا کوئی مددگار
۱۱: ۱ نہیں ہَے○ جو کھڑا ہو کہ مُجھے تقویّت بخشے اَور آسرا دے +

باب ۱۱

چہار مُمالِک عالمگیر

۲ پس مَیں اَب تُجھے حقیقت بتاتا ہُوں۔
دیکھ فارس میں ابھی تین بادشاہ اَور برپا ہوں گے اَور چوتھا اُن
سب سے زیادہ دولت حاصِل کرے گا اَور جب وہ اپنی دولت
کے سبب سے طاقتور ہو گا۔ تب وہ اپنی تمام طاقت یونان کی
۳ سَلطنَت کی مُخالفت میں آمادہ کرے گا○ اَور ایک زبردست

باب۱۰: ۱۴ یہوداہ آیت ۹، مُکاشفہ ۱۲: ۷ +

بادشاہ برپا ہوگا۔ جو عظیم تسلُّط سے حُکمرانی کرے گا۔ اَور وہ جو
۴ کُچھ چاہے گا سو کرے گا○ اور اُس کے قائم ہوتے ہی اُس کی
مُملکت ٹُکڑے ٹُکڑے ہوجائے گی اَور آسمان کی چاروں ہَواؤں
کی طرف مُنقسم ہوگی۔ یہ نہ تو اُس کی اولاد کی ہوگی نہ اُس تسلُّط
کے مُوافِق جس سے وہ حُکمران تھا بلکہ اُس کی مُملکت اُکھڑ
جائے گی اَور اُن کے لئے نہیں بلکہ غیروں کے لئے ہوگی○
۵ اَور شاہِ جنُوب زور پکڑے گا لیکن اُس کے اُمراء میں سے
ایک اُس سے طاقتور ہوگا اَور تسلُّط کرے گا۔ اَور اُس کی سَلطنَت
۶ بڑی ہوگی○ اَور برسوں کے گُزرنے کے بعد وہ باہم عہد کریں گے
اَور شاہِ جنُوب کی بیٹی شاہِ شِمال کے پاس آئے گی تا کہ اِتحاد ہو
لیکن اُس میں بازُو کی قُوّت نہ رہے گی پر نہ وہ بادشاہ قائم رہے
گا۔ اَور نہ اُس کا اِقتدار بلکہ اُن ایّام میں وہ اپنے لانے والوں
اَور اپنے والد اَور اپنے تقویّت دینے والے سمیت حوالے کی جائے
۷ گی○ اَور اُس کی جڑوں میں سے ایک شاخ اُس کی جگہ میں
قائم ہوگی اَور وہ لشکر کے ساتھ آئے گا اَور شاہِ شِمال کے قِلعہ میں
۸ داخِل ہوگا اَور اُس پر حملہ کرے گا اَور غالِب آئے گا○ اَور وہ اُن
کے مَعبُودوں کو اسیر کرکے مع اُن کی ڈھالی ہُوئی مُورتوں اَور چاندی
اَور سونے کے نِفیس برتنوں کے مِصؔر کو لے جائے گا اور وہ چند سال
۹ تک شاہِ مِصؔر سے زِیادہ زورآور ہوگا○ پِھر وہ شاہِ جنُوب کی مُملکت
۱۰ میں داخِل ہوگا۔ پر پِھر اپنے مُلک کو واپس جائے گا○ لیکن اُس
کا بیٹا اُکسایا جائے گا اَور بہُت لشکروں کا اَنبوہ جمع کرے گا اَور
چڑھائی کرکے اُمڈے گا اَور گُزر جائے گا اَور پِھر آئے گا اَور اُس
۱۱ کے قِلعہ تک لڑائی کرے گا○ تب شاہِ جنُوب کا غُصّہ بھڑکے گا
اَور وہ نِکل کر شاہِ شِمال سے جنگ کرے گا۔ وہ بھی بڑا اَنبوہ
۱۲ تیّار کرے گا پر وہ اَنبوہ اُس کے ہاتھ میں دِیا جائے گا○ اَور جب
وہ اَنبوہ شِکَست کھائے گا تو اُس کے دِل میں گھمنڈ سما جائے گا۔
۱۳ اَور وہ لاکھوں کو گِرا دے گا پر غالِب نہ رہے گا○ کیونکہ شاہِ شِمال
لوٹے گا اَور پہلے سے بھی زِیادہ اَنبوہ تیّار کرے گا اَور چند سالوں
کے عرصے کے بعد وہ بڑا لشکر اَور بہُت سا مال لے کر چڑھائی
۱۴ کرے گا○ اَور اُن ایّام میں بہُتیرے شاہِ جنُوب کے خلاف اُٹھ

کھڑے ہوں گے اَور تیری قوم کے مُلِحد بھی سربُلند ہوں گے تا کہ
رُؤیا کو پُورا کریں۔ پر وہ گِر جائیں گے○ اَور شاہِ شِمال آئے گا اَور ۱۵
دَمدَمہ باندھے گا اَور حِصین شہروں کو لے لے گا اَور جنُوب کی
طاقت قائم نہ رہے گی اَور اُس کے چیدہ مَردوں میں مُقابلہ کی
تاب نہ ہوگی○ اَور حملہ آور جو چاہے گا وُہی کرے گا اَور کوئی اُس ۱۶
کے سامنے کھڑا نہ رہے گا اَور وہ دِل پسند سَرزمین میں قیام کرے
گا اَور اُس کے ہاتھ میں تباہی ہوگی○ اَور وہ یہ اِرادہ کرے گا کہ ۱۷
اپنی مُملکت کا پُورا رُعب اُس پر چلائے۔ وہ اُس سے سمجھوتا
کرے گا اَور اُسے ایک نفِیس لڑکی دے گا تا کہ اُسے برباد کرے
پر یہ تدبیر قائم نہ رہے گی اَور وہ کامیاب نہ ہوگا○ تب وہ جزائر ۱۸
کی طرف رُخ کرے گا اَور اُن میں سے بہُت سے لے لے گا
لیکن ایک سردار اُس کی گُستاخی روکے گا اَور یہ گُستاخی اُسی کی
بربادی کا باعِث ہوگی○ تب اُسے اپنے ہی مُلک کے قِلعوں ۱۹
کی طرف رُخ کرنا پڑے گا اَور وہ ٹھوکر کھائے گا اَور گِر پڑے گا
اَور معدُوم ہوجائے گا○ اَور اُس کی جگہ میں ایک اَور برپا ہوگا۔ ۲۰
جو دِل پسند سَرزمین میں خراج گِیر بھیجے گا لیکن وہ قہر و جنگ
ہُوئے بغیر چند ہی روز میں ہلاک ہوجائے گا○

یہُودیوں کا جانی دُشمن

پِھر اُس کی جگہ ایک پاجی برپا ہوگا ۲۱
جو سَلطنَت کی عِزّت کا حَق دار نہ ہوگا پر وہ ناگہاں آئے گا اَور
رِیاکاری سے مُملکت پر قابِض ہوجائے گا○ اَور وہ سیلابِ افواج ۲۲
کو اپنے سامنے رگیدے گا اَور نیست و نابُود کردے گا اَور وہ
اُس رئیس کو بھی جس کے ساتھ اُس کا عہد ہَے○ پیمان کے ۲۳
باوجُود دھوکا دے گا اَور وہ بڑھے گا اَور تھوڑوں ہی کی مدد سے
ذی اِقتدار ٹھہرے گا○ وہ ناگہاں مُلک کے زرخیز مقامات میں ۲۴
داخِل ہوگا اَور جو کُچھ نہ اُس کے باپ دادا نے اَور نہ اُن کے
اَجداد نے کِیا تھا سو کر دِکھائے گا۔ وہ غنیمت اَور لُوٹ اَور باشِندوں
کے اَموال اُڑایا کرے گا اَور قِلعوں کے خلاف بھی منصُوبے
باندھے گا لیکن یہ بات فقط تھوڑے سے عرصے تک ہوگی○ اَور ۲۵
وہ اپنی قُوّت اَور اپنے دِل کو اُبھارے گا کہ بڑے لشکر کے ساتھ
شاہِ جنُوب پر حملہ کرے اَور شاہِ جنُوب نہایت عظیم و طاقتور فوج

لے کر اُس کے مُقابلے کو نِکلے گا پر وہ نہ ٹھہرے گا۔ کیونکہ اُس
۲۶ کی مُخالفت میں منصُوبے باندھے جائیں گے○ اَور جو اُس کی
روٹی کھاتے ہَیں وُہی اُسے شِکَست دیں گے۔ اَور اُس کی فوج
۲۷ پراگندہ ہوگی اَور مقتُول بُہت سے ہوں گے○ اَور اُن دونوں
بادشاہوں کا دِل شرارت کی طرف مائل ہوگا اَور ایک ہی
دسترخوان پر بیٹھ کر دَرُوغ گوئی کریں گے پر کامیاب نہ ہوں
۲۸ گے کیونکہ اِختتام مُقرّرہ وقت پر ہوگا○ تب وہ بڑی دولت لے
کر اپنے مُلک کو لَوٹے گا اَور اُس کا دِل عہدِ مُقدّس کے خلاف
ہوگا اَور وہ اپنا اِرادہ پُورا کر کے اپنے مُلک کو واپس جائے گا○
۲۹ اَور وہ مُقرّرہ وقت پر دوبارہ جنُوب کی طرف خرُوج کرے گا پر
۳۰ تب پہلے کی طرح نہ ہوگا○ کیونکہ کِتّیم کے جہاز اُس کے مُقابلہ
کو نِکلیں گے اَور اُسے رنجیدہ ہو کر مُڑنا پڑے گا۔

تب عہدِ مُقدّس پر اُس کا غضب بھڑکے گا اَور وہ اُس
کے مُطابِق عمل کرے گا اَور لَوٹ کر عہدِ مُقدّس کے ترک کرنے
۳۱ والوں کا لحاظ کرے گا○ اَور وہ اَفواج مُتعیّن کرے گا جن سے
محکم مُقدّس ناپاک کیا جائے گا۔ اَور دائمی قُربانی موقُوف ہوگی
۳۲ اَور مکرُوہ اتلاف وہاں نَصب کیا جائے گا○ وہ حیلہ سازی کر کے
عہد کے عدُول کرنے والوں کو برگشتہ کرے گا پر جو لوگ اپنے
خُدا کو پہچانتے ہَیں وہ مضبُوطی کے ساتھ مُقابلہ کرتے رہیں
۳۳ گے○ اَور لوگوں میں جو دانشور ہَیں۔ وہ بُہتیروں کو سِکھائیں
گے پر کُچھ مُدّت تک تلوار اَور آگ اَور قید اَور لُوٹ مار سے تباہ
۳۴ حال رہیں گے○ اَور اُن کی تباہی کے وقت اُنہیں تھوڑی سی مدد
سے تقویّت پُہنچے گی۔ لیکن بُہتیرے فریب گوئی سے اُن میں
۳۵ آملیں گے○ اَور بعض دانشور ہلاک ہوں گے تا کہ پاک اَور
صاف اَور برّاق ہو جائیں۔ اُس وقت تک کہ اِختتام کا وقت
۳۶ آئے کیونکہ اُس کی میعاد تک کُچھ عرصہ باقی ہے○ اَور وہ بادشاہ
جو کُچھ چاہے گا سو کرے گا۔ وہ مُتکبّر ہو کر اپنے آپ کو ہر مَعبُود
سے بڑا بنائے گا اَور اِلٰہوں کے اِلٰہ کے خلاف حیرت انگیز
باتیں کرے گا اَور وہ اِقبالمند رہے گا۔ جب تک کہ غضب پُورا
نہ ہو کیونکہ فیصلہ ہو چُکا ہے کہ یُوں ہی ہوگا○ وہ نہ اپنے باپ دادا ۳۷
کے مَعبُودوں نہ عورتوں کی مرغُوبہ کی پروا کرے گا۔ ہاں وہ کسی
مَعبُود کا لحاظ نہ کرے گا۔ بلکہ اپنے آپ ہی کو سب سے بالا
جانے گا○ وہ اُن کی جگہ مَعبُودِ حِصار کی تعظیم کرے گا۔ وہ سونا ۳۸
اَور چاندی اَور قیمتی پتّھر اَور نفیس ہدیئے دے کر اُس مَعبُود کی
تکریم کرے گا۔ جس سے اُس کے باپ دادا ناواقف تھے○
وہ قلعوں پر اجنبی مَعبُود کی قوم کے لوگ نِگہبان مُقرّر کرے گا جو ۳۹
اُسے قبُول کریں گے اُنہیں وہ بڑی عزّت بخشے گا اَور بُہتیروں
پر حکمران بنائے گا اَور اُجرت میں زمین بانٹے گا○

اَور اِختتام کے وقت شاہِ جنُوب اُس سے مُقابلہ کرے ۴۰
گا تو شاہِ شِمال گاڑیاں اَور سوار اَور بُہت جہاز لے کر بگُولے کی طرح
اُس پر اُتر پڑے گا اَور مُلکوں میں داخل ہوگا اَور اُمڈے گا اَور گُزر
جائے گا○ اَور وہ دِل پسند سرزمین میں داخِل ہوگا اَور ہزار ہا ہزار ۴۱
گر جائیں گے مگر اِدوم اَور موآب اَور بنی عمّون کا اوّل حِصّہ اُس
کے ہاتھ سے بچ نِکلے گا○ وہ دیگر مُمالِک پر بھی ہاتھ چلائے گا اَور ۴۲
مُلکِ مِصر بھی نہ چُھوٹے گا○ بلکہ وہ سونے چاندی کے خزانوں اَور ۴۳
مِصر کی تمام نفیس چیزوں پر قابِض ہوگا اَور لُوبی اَور کُوشی اُس کے
دُنبالے کے ساتھ ہوں گے○ لیکن مشرق اَور شِمال کی اطراف ۴۴
سے افواہیں اُسے حیران کریں گی اَور وہ نہایت غضبناک ہو کر
خرُوج کرے گا تا کہ بُہتوں کو ہلاک و تباہ کر دے○ اَور وہ اپنا ۴۵
شاہانہ خیمہ سمُندر اَور فاخرہ کوہِ مُقدّس کے مابین نصب کرے گا۔
تب اُس کا خاتمہ ہو جائے گا اَور کوئی نہ ہوگا جو اُس کی
مدد کرے +

باب ۱۲

۱ اِختتامِ زمانہ — تیری اُمّت کے فرزندوں کا حامی

باب۱۱:۳۱ متی ۲۴:۱۵، مرقس ۱۳:۱۴ + باب۱۱:۳۵ مُکاشفہ ۷:۱۴ +
باب۱۱:۳۶ ۲-تسالونیکیوں ۲:۴، مُکاشفہ ۱۳:۵، ۶ +
باب۱۱:۴۵ متی ۲۴:۲۱، مرقس ۱۳:۱۹ +
باب۱۲:۱ متی ۲۵:۴۶، اعمال ۲۴:۱۵ +

میکائیل مُقرّب فرِشتہ
اُنہی ایّام میں اُٹھے گا۔
وہ وقت ایسی تکلیف کا ہوگا
کہ اِبتدائے اقوام سے لے کر
اُس وقت تک کبھی نہ ہُوا ہوگا۔
پر اُنہی ایّام میں تیری اُمّت رِہائی پائے گی
بلکہ ہر ایک جس کا نام کِتاب میں مَرقُوم ہو۔

۲ اَور جو خاک میں سو رہے ہَیں
اُن میں سے بہُت جاگ اُٹھیں گے۔
بعض حیاتِ اَبدی کے لئے
اَور بعض رُسوائی اَور اَبدی ذِلّت کے لئے۔

۳ دانشور نُورِ فلک کی مانند چمکیں گے۔
اَور جن کی کوشش سے بہُتیرے صادِق ہو گئے۔
وہ سِتاروں کی مانند
اَبدُالآباد تک روشن رہیں گے۔

۴ کِتاب کا خاتمہ اَور تُو اَے دانیال اِن باتوں کو بند کر رکھّ اَور کِتاب پر اِختتام کے وقت تک مُہر لگا۔ بہُتیرے اِس کی تفتیش وتحقیق کریں گے اَور معرفت افزُوں ہوگی۞

۵ اَور مَیں دانیال نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ دو اَور کھڑے ہَیں ایک دریا کے اِس کنارے پر اَور دُوسرا دریا کے ۶ اُس کنارے پر۞ اَور اُس آدمی سے جو کتان سے مُلبّس ہو کر دریا کے پانی پر کھڑا تھا کہا گیا کہ اِن عجائب کا اِختتام کب تک ۷ ہوگا؟۞ تب اُس آدمی نے جو کتان سے مُلبّس ہو کر دریا کے پانی پر کھڑا تھا اپنے دہنے اَور بائیں دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھایا اَور مَیں نے اُسے حیُّ القیُّوم کی قسم کھاتے سُنا کہ یہ ایک زمانے اَور دو زمانوں اَور نِصف زمانے تک ہوگا۔ جب کہ وہ مُقدّس اُمّت کے اِقتدار کا اِنتشار پُورا ہوگا تو یہ سب کُچھ پُورا ہو جائے گا۞

باب ۱۲: ۲ مُکاشفہ ۲۰: ۱۲، ۱۳ + باب ۱۲: ۳ متی ۱۳: ۴۳ +
باب ۱۲: ۴ مُکاشفہ ۵: ۱، ۱۰: ۴، ۲۲: ۱۰+ باب ۱۲: ۷ مُکاشفہ ۱۰: ۶ +

۸ اَور مَیں نے سُنا پر سمجھ نہ سکا۔ تب مَیں نے کہا۔ اَے ۹ میرے آقا! اُن باتوں کا انجام کیا ہوگا؟۞ اُس نے کہا۔ اَے دانیال! تُو اپنی راہ لے۔ کیونکہ یہ باتیں اِختتام کے وقت تک بند ۱۰ اَور سربمُہر رہیں گی۞ بہُت سے لوگ پاک اَور صاف اَور برّاق کئے جائیں گے۔ اَور شریر شرارت ہی کرتے رہیں گے شریروں میں سے کِسی کو سمجھ نہ آئے گی۔ پر دانشور لوگ سمجھیں گے۞

۱۱ اَور جس وقت سے دائمی قُربانی موقُوف کی جائے گی اَور مکرُوہ اِتلاف نصب کِیا جائے گا۔ ایک ہزار دو سَو نوّے ۱۲ دِن ہوں گے۞ مُبارَک ہَے وہ جو ثابت قدم رہے گا اَور ایک ہزار تین سَو پینتیس دِن تک پُہنچے گا۞

۱۳ پر تُو اپنی راہ لے جب تک کہ وقت پُورا نہ ہو کیونکہ تُو آرام کرے گا اَور اِختتام اِیّام پر اپنے بخرہ کے لئے اُٹھ کھڑا ہوگا +

باب ۱۳

۱ تذکرۂ سوسن بابل میں یویاقیم نام ایک آدمی رہتا تھا۞ ۲ جس نے سوسن بنت حلقی یاہ نام ایک عورت سے بیاہ کِیا تھا۔ ۳ وہ نہایت خُوبصُورت اَور خُدا ترس تھی۞ کیونکہ اُس کے ماں باپ دونوں صادِق تھے اَور اُنہوں نے اپنی بیٹی کو مُوسیٰ کی ۴ شریعت کے مُطابِق تعلیم وتربیت دی تھی۞ اَور یویاقیم بڑا دولتمند تھا اَور اُس کے گھر کے پاس اُس کا ایک باغ تھا اَور چُونکہ وہ سب میں مُعزّز تھا اِس لئے یہُودی اُس کے ہاں فراہم ہُوا کرتے تھے۞

۵ اُس سال لوگوں میں سے دو بزُرگ مَرد قاضی مُقرّر ہُوئے یہ اُن میں سے تھے جن کی بابت خُداوند نے کہا ہَے کہ "بابل میں اُن بزُرگ قاضیوں سے بدی نکلی جو قوم کے حاکم

باب ۱۲: ۱۰ مُکاشفہ ۹: ۲۰، ۲۲: ۱۱ + باب ۱۲: ۱۲ متی ۱۰: ۲۲ +
باب ۱۲: ۱۳ متی ۱۳: ۳۹ +
باب ۱۲: ۱۳ عبرانی متن میں دانیال کی کِتاب یہاں ختم ہوتی ہَے۔ ذیل کے دو باب تیودوتن کے یونانی ترجمہ سے مترجم ہُوئے +

۶ سمجھے جاتے تھے۔'' ۝ یہ دونوں یویاقیم کے گھر میں آیا کرتے تھے جہاں تمام نالِشی اُن کے پاس آتے تھے۝

۷ دوپہر کے وقت جب لوگ چلے جاتے تو سوسن اپنے ۸ خاوند کے باغ میں جا کر چہل قدمی کِیا کرتی۝ اَور وہ دونوں بزُرگ ہر روز دیکھتے تھے کہ وہ وہاں کیسے جاتی اَور ٹہلتی ہَے تو وہ ۹ اُس کی ہَوس میں شیفتہ ہوگئے۝ اَور اُنہوں نے اپنی عقل کو شرارت کے حوالے کر دِیا اَور اپنی آنکھیں پھیر لیں ایسا نہ ہو کہ ۱۰ آسمان کی طرف دیکھیں اَور عادل قضاؤں کو یاد رکھیں۝ پس وہ دونوں اُس پر فریفتہ تھے پر اُنہوں نے ایک دُوسرے سے اپنے ۱۱ مرض کی بات نہ کی ۝ کیونکہ وہ اپنا اپنا عِشق اَور اُس کے پاس ۱۲ جانے کی خواہش ظاہر کرنے سے شرماتے تھے۝ اَور وہ روز بہ روز اَور بھی دِل سوزی کے ساتھ اُس پر نظر کرنے کی کوشِش میں رہے۝

۱۳ ایک دِن ایک نے دُوسرے سے کہا کہ آؤ گھر چلیں کیونکہ کھانے کا وقت ہَے۔ پس دونوں باہر جا کر ایک دُوسرے ۱۴ سے جُدا ہوگئے۝ لیکن وہ دونوں ایک چکّر کاٹ کر اُسی جگہ واپس آ گئے اَور ایک دُوسرے سے واپس آنے کا سبب پُوچھ کر اُنہوں نے اپنی اپنی شہوت کا اِقرار کر لِیا۔ تب اُنہوں نے آپس میں مشورت سے ایک ایسا وقت مُقرّر کِیا۔ جب کہ وہ اُسے اکیلی پا سکیں۝

۱۵ جب وہ موقع کے دِن کی تاڑ میں تھے تو ایک روز ایسا ہُوا کہ وہ اپنے روزانہ دستُور کے مُطابِق دو لونڈیوں کو ساتھ لے کر باغ میں گئی اَور چُونکہ وہ وقت گرمی کا تھا۔ اِس لئے اُس ۱۶ نے چاہا کہ باغ میں غُسل کرے۝ اِن دونوں بزُرگوں کے سِوا ۱۷ وہاں کوئی نہ تھا اَور یہ چُھپ کر اُسے دیکھ رہے تھے۝ تو اُس نے لونڈیوں سے کہا کہ تیل اَور عِطر لاؤ اَور باغ کا پھاٹک بند ۱۸ کر دو تاکہ مَیں غُسل کر لُوں ۝ اَور اُنہوں نے ویسے ہی کِیا جیسے اُس نے اُنہیں حُکم دِیا تھا۔ اُنہوں نے باغ کا پھاٹک بند کر دِیا اَور چور دروازے سے باہر چلی گئیں تاکہ وہ سب کُچھ لائیں جس کا اُس نے حُکم دِیا تھا لیکن اُنہیں یہ معلُوم نہ تھا کہ یہاں دو بزُرگ چھپے ہُوئے ہَیں۝

۱۹ جب لونڈیاں باہر چلی گئیں تو دونوں بزُرگ اُٹھ کر اُس ۲۰ کی طرف دوڑے۝ اَور کہا کہ دیکھ باغ کا پھاٹک بند ہَے۔ اَور ہمیں کوئی نہیں دیکھتا۔ ہم تیرے عِشق میں شیفتہ ہَیں۔ پس ۲۱ ہماری بات مان اَور ہمیں خُوش کر دے۝ ورنہ ہم تیرے خلاف گواہی دیں گے کہ ایک نَوجوان تیرے ساتھ تھا اَور اِسی لئے تُو نے لونڈیوں کو اپنے پاس سے بھیج دِیا تھا۝

۲۲ تب سوسن نے آہ کھینچی اَور کہا کہ ہر ایک طرف سے میرے لئے مُشکِل اَمر ہَے کیونکہ اگر مَیں یہ بات کرُوں تو یہ میرے لئے مَوت ہَے اَور اگر نہ کرُوں تو تُمہارے ہاتھ سے نہ ۲۳ بچُوں گی ۝ لیکن میرے لئے بہتر یہی ہَے کہ مَیں یہ نہ کرُوں اَور تُمہارے ہاتھ میں پڑُوں بہ نِسبت اِس کے کہ مَیں خُداوند کے سامنے گُناہ کرُوں۝

۲۴ اِس پر سوسن نے بُلند آواز سے چِلّانا شرُوع کر دِیا۔ ۲۵ پر بزُرگ بھی اُس کے مُقابلے میں چِلّانے لگے۝ اَور اُن میں ۲۶ سے ایک نے دوڑ کر باغ کا پھاٹک کھول دِیا۝ جب گھر کے چاکروں نے باغ میں چِلّانے کی آواز سُنی تو دوڑ کر چور دروازے ۲۷ میں سے اندر آ گئے تاکہ دیکھیں کہ اُسے کیا ہُوا ہَے۝ اَور جب بزُرگوں نے اپنی باتیں سُنائیں تو نوکر نہایت شرمِندہ ہوگئے کیونکہ سوسن کی بابت ایسی بات کبھی ہرگز نہ کہی گئی تھی۝

۲۸ دُوسرے دِن جب لوگ اُس کے خاوند یویاقیم کے پاس فراہم ہُوئے تو دونوں بزُرگ بھی دِل میں سوسن کو ہلاک ۲۹ کرنے کی بَد نیّت کر کے آئے۝ اَور اُنہوں نے لوگوں کے سامنے کہا کہ سوسن بِنت حلقیاہ کو جو یویاقیم کی بیوی ہَے بُلا بھیجو ۳۰ تو اُنہوں نے بھیج دِیا۝ اَور وہ اپنے ماں باپ اَور بچّوں اَور ۳۱ تمام رِشتہ داروں سمیت آئی۝ سوسن نہایت نازُک اَندام اَور ۳۲ حسِین صُورت تھی۝ چونکہ وہ نِقاب اَوڑھے تھی اِس لئے اُن شریروں نے حُکم دِیا کہ اُس کا چہرہ ننگا کر دِیا جائے تاکہ اُس کے جمال سے سیر ہوں۝

۳۳ اُس کے رِشتہ دار اَور اُس کے سب جان پہچان رو

۳۴ رہے تھےo تب دونوں بزرگوں نے لوگوں کے درمیان کھڑے
۳۵ ہو کر اُس کے سر پر ہاتھ رکھّےo اور اُس نے روتے ہُوئے نظر
آسمان کی طرف اُٹھائی کیونکہ وہ دِل میں خُداوند پر توکُّل کرتی
۳۶ رہیo تب بزرگوں نے کہا کہ ہم باغ میں اکیلے پھرتے تھے تو
کیا دیکھتے ہَیں کہ یہ عورت آئی اَور اِس کے ساتھ دو لونڈیاں
تھیں اَور اِس نے باغ کا پھاٹک بند کروا دِیا اَور لونڈیوں کو بھیج
۳۷ دِیاo تب ایک نَوجوان جو چُھپا ہُوا تھا اِس کے پاس آیا اَور اِس
۳۸ سے صُحبت کیo پس ہم باغ کے کونے میں تھے اَور یہ شرارت
۳۹ دیکھ کر اِن کی طرف دوڑےo اَور اِنہیں وَصل حاصِل کرتے
دیکھا لیکن ہم اُسے پکڑ نہ سکے کیونکہ وہ ہم سے زورآور تھا اُس
۴۰ نے پھاٹک کھولا اَور بھاگ گیاo لیکن اِسے ہم نے قابُو کر لیا
۴۱ اَور اِس سے پُوچھا کہ وہ نَوجوان کون تھاo لیکن اِس نے ہمیں
بتانے سے اِنکار کر دِیا۔ اِس بات کے ہم گواہ ہَیں۔

پس مجمع نے اُن کی بات کا اِعتبار کر لیا۔ اِس لئے کہ وہ
بزرگ اَور قوم پر قاضی تھے۔ پس اُنہوں نے اُس پر مَوت کا
۴۲ فتویٰ دے دِیاo تب سوسن بُلند آواز سے چِلّانے لگی اَور کہا کہ
اَے اَزلی خُدا۔ تُو جو پوشیدہ باتوں سے واقف ہَے اَور واقع
۴۳ ہونے سے پیشتر ہی سب کُچھ جانتا ہَےo تُو جانتا ہَے کہ اِنہوں
نے میرے خلاف جُھوٹی گواہی دی ہَے۔ دیکھ۔ مُجھے مَوت
کے حوالے کر دِیا گیا ہَے۔ حالانکہ مَیں نے اَیسی کوئی بات نہیں
۴۴ کی جس کا اِنہوں نے مُجھ پر بُہتان باندھا ہَےo اَور خُداوند
نے اُس کی سُن لیo

۴۵ چُنانچہ جب وہ اُسے مار ڈالنے کے لئے لے جا رہے
تھے تو خُداوند نے دانیؔال نام ایک کمسن جوان کی مُقدّس رُوح
۴۶ کو آگاہ کر دِیاo اَور یہ بُلند آواز سے پُکارنے لگا کہ مَیں اِس
۴۷ عورت کے خُون سے پاک ہُوںo سب لوگوں نے اُس کی
طرف توجُّہ کی اَور پُوچھا کہ یہ کیا بات ہَے جو تُو نے کہی ہَے؟o
۴۸ اُس نے اُن کے درمیان کھڑا ہو کر کہا۔ اَے بنی اِسرائیل! کیا
تُم اَیسے ہی کم عقل ہو کہ تُم نے اِس اَمر کی تفتیش اَور تحقیقات کے
۴۹ بغیر ہی اِسرائیل کی ایک بیٹی پر فتویٰ دے دِیا ہَےo عدالت گاہ
کی طرف واپس چلو کیونکہ اِن دونوں نے اِس کے خلاف
جُھوٹی گواہی دی ہَےo

۵۰ اِس پر سب لوگ شتابی سے واپس لَوٹے۔ اَور بزرگوں
نے اُس سے کہا کہ آ ہمارے درمیان بَیٹھ اَور ہمیں آگاہ کر
۵۱ کیونکہ خُدا نے تُجھے بُڑھاپے کی فضِیلت دی ہَےo اَور دانیؔال
نے اُن لوگوں سے کہا کہ اِن دونوں کو ایک دُوسرے سے الگ
الگ کر دو۔ اَور مَیں اِن کا اِمتحان کرُوں گاo

۵۲ جب وہ ایک دُوسرے سے الگ کر دیئے گئے تو اُس
نے اُن میں سے ایک کو بُلایا اَور اُس سے کہا اَے تُو جو ہر روز
شرارت کرتے کرتے عُمر درازی تک پُہنچ گیا ہَے۔ جو گُناہ تُو
۵۳ پہلے کرتا رہا ہَے اُن کی بھی تُجھے اَب سزا ملے گیo یعنی کہ تُو نے
ظُلم کے مُقدّمے کئے۔ اَور تُو نے بے گُناہوں پر فتویٰ دِیا اَور
مُجرموں کو چھوڑ دِیا حالانکہ خُدا نے فرمایا کہ تُم بے گُناہوں اَور
۵۴ صادِقوں کو قتل نہ کروo پس اَب اگر تُو نے درحقیقت اُسے دیکھا
ہَے تو بتا کہ کِس درخت کے نیچے تُو نے اُنہیں اِکٹھے دیکھا؟
۵۵ اُس نے کہا۔ کہ مصطگی کے درخت کے نیچےo اِس پر دانیؔال
نے کہا کہ تُو نے اپنے ہی سر کے خلاف خُوب جُھوٹ بولا ہَے
کیونکہ دیکھ۔ خُدا کے فرشتے نے خُدا سے حُکم پایا ہَے کہ تُجھے دو
حِصّوں میں کاٹ ڈالےo

۵۶ پھر اُس نے اُسے ایک طرف کر دِیا اَور دُوسرے کو
پیش کرنے کا حُکم دِیا اَور اُس سے کہا۔ اَے تُو کہ کنعان کی نسل
ہَے نہ کہ یہُوداہ کی! حُسن نے تُجھے دھوکا دِیا ہَے اَور شہوت نے
۵۷ تیرے دِل کو شرارت کے حوالے کر دِیا ہَےo تُم اِسرائیل کی
بیٹیوں سے اِسی طرح کرتے رہے ہو اَور وہ ڈر کے مارے تُم
سے مِلتی رہیں لیکن یہُوداہ کی اِس بیٹی نے تُمہاری شرارت کی
۵۸ برداشت نہیں کیo پس اَب مُجھے بتا کہ کِس درخت کے نیچے تُو
۵۹ نے اُنہیں اِکٹھے پایا؟ اُس نے کہا کہ بلُوط کے نیچےo دانیؔال
نے اُس سے کہا کہ تُو نے بھی اپنے ہی سر کے خلاف خُوب
جُھوٹ بولا ہَے۔ کیونکہ خُدا کا فرشتہ تلوار لئے ہُوئے آمادہ
ہَے کہ تُجھے دو حِصّوں میں کاٹ ڈالے۔ اَور تُم دونوں کو ہلاک

کر دے○

۶۰ اِس پر تمام مجمع بُلند آواز سے نعرہ مارنے لگا اَور اُنہوں نے خُدا کو مُبارک کہا جو اپنے بھروسا رکھنے والوں کو بچا لیتا ہے○ ۶۱ اَور وہ اُن دونوں بزُرگوں کی مُخالِفت میں کھڑے ہو گئے کیونکہ دانؔیال نے اُنہی کے مُنہ سے ثابت کر دِیا کہ اُنہوں نے جُھوٹی گواہی دی ہے اَور اُن سے وہی کِیا گیا جو وہ بد نیّتی سے ۶۲ اپنے ہمسائے سے کرنے لگے تھے○ اَور وہ مُوسیٰؔ کی شریعت کے مُطابِق قتل کر دیئے گئے۔ اَور یُوں اُس روز بے گُناہ خُون بچ گیا○

۶۳ حلقیؔ یاہ اَور اُس کی بیوی نے اپنی بیٹی سوسؔن کے باعِث اُس کے خاوِند یویاؔقیم اَور اُن کے تمام رِشتہ داروں سمیت خُدا کی حمد کی۔ کیونکہ اُس میں کوئی بد دِیانتی پائی نہ گئی○

۶۴ اَور دانؔیال کی اُس دن سے لے کر آگے کو لوگوں میں بڑی عِزّت ہوتی رہی +

باب ۱۴

۱ [تذکرۂ بعلؔ] اَور اسطواؔج بادشاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ۲ جا مِلا اَور گورؔش فارسی اُس کی مُملکت پر قابِض ہو گیا○ اَور دانؔیال بادشاہ کا مُصاحِب تھا اَور اپنے تمام رفیقوں سے زیادہ عِزّت دار تھا○

۳ اَور اہلِ بابؔل کا ایک بُت تھا جس کا نام بعلؔ تھا۔ اَور وہ اُس کے واسطے بارہ اراد ب میدے کے اَور چالیس بھیڑیں ۴ اَور چھ اَمتار مَے خرچ کِیا کرتے تھے○ اَور بادشاہ بھی اُس کی پرستِش کرتا اَور ہر روز جا کر اُسے سجدہ کرتا تھا۔ لیکن ۵ دانؔیال اپنے خُدا ہی کو سجدہ کِیا کرتا تھا○ اَور بادشاہ نے اُس سے کہا کہ تو بعلؔ کو کیوں سجدہ نہیں کرتا؟ اُس نے جَواب دِیا کہ مَیں ہاتھ کے بنے ہُوئے بُتوں کی نہیں بلکہ زِندہ خُدا کی پرستِش کرتا ہُوں جو آسمان اَور زمین کا خالق اَور تمام مخلُوقات ۶ پر مُقتدر ہے○ بادشاہ نے اُس سے کہا کہ کیا تُو خیال کرتا ہے کہ بعلؔ زِندہ خُدا نہیں؟ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ وہ ہر روز کِتنا کھاتا پِیتا ہے؟○ ۷ اِس پر دانؔیال نے تبسُّم کر کے کہا۔ کہ اَے بادشاہ۔ فریب نہ کھا کیونکہ اُس کا باطِن مِٹّی اَور ظاہر پِیتل ہے اَور اُس نے ہر گز کبھی کُچھ نہیں کھایا○ ۸ تب بادشاہ غُصّے ہُؤا اَور پُجاریوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ اگر تُم مُجھے نہ بتاؤ کہ یہ ساری خُوراک کون کھا جاتا ہے۔ تو تُم مرو گے۔ اَور اگر تُم ثابت کر دو کہ بعلؔ اِسے کھاتا ہے تو دانؔیال مَرے گا اِس لئے کہ اُس نے بعلؔ کی تکفِیر کی ہے○ ۹ دانؔیال نے بادشاہ سے کہا کہ تیرے قول کے مُوافِق ہو۔

اَور بعلؔ کے پُجاری ماسِوائے عورتوں اَور بچّوں کے ستّر تھے○ ۱۰ اَور بادشاہ دانؔیال کے ساتھ بعلؔ کے مندر میں آیا○ ۱۱ اَور بعلؔ کے پُجاری کہنے لگے۔ کہ دیکھ۔ ہم باہر چلے جاتے ہَیں اَور تُو اَے بادشاہ خُوراک دھر اَور مَے مِلا کر سامنے رکھ پِھر دروازہ مضبُوطی سے بند کر دے اَور اُس پر اپنی خاتم سے مُہر لگا دے۔ اَور اگر تُو صُبح کے وقت پِھر آ کر یہ نہ پائے کہ بعلؔ نے سب کُچھ کھا لِیا ہے۔ تو ہم مَریں گے ورنہ دانؔیال مَرے گا جس نے ہم پر جُھوٹا اِلزام لگایا ہے○ ۱۲ کیونکہ وہ اِس اَمر کو ہلکا سمجھتے تھے اِس لئے کہ اُنہوں نے میز کے نیچے ایک پوشِیدہ رخنہ بنایا ہُؤا تھا جس میں سے وہ داخِل ہُؤا کرتے تھے تا کہ سب کُچھ کھا جائیں○ ۱۳ پس جب وہ باہر گئے اَور بادشاہ نے بعلؔ کے سامنے خُوراک رکھّی○ ۱۴ تو دانؔیال نے اپنے نوکروں کو حُکم دِیا کہ راکھ لائیں اَور اُس نے اکیلے بادشاہ کے رُوبرُو سارے مندر کے اندر خاک پاشی کی۔ تب وہ باہر نِکلے اَور دروازے کو بند کر دِیا اَور شاہی خاتم سے اُس پر مُہر کر دی اَور چلے گئے○ ۱۵ اَور رات کے وقت پُجاری حسبِ معمُول اپنی بیویوں اَور بچّوں سمیت آئے اَور سب کُچھ کھا پی گئے○

۱۶ بادشاہ صُبح سویرے اُٹھا اَور دانؔیال کو ساتھ لے کر گیا○ ۱۷ اَور کہا۔ اَے دانؔیال۔ کیا مُہریں ثابت ہَیں؟ اُس نے کہا۔ اَے بادشاہ ثابت ہَیں○ ۱۸ دروازہ کھولتے ہی بادشاہ نے میز کی طرف نظر کر کے بُلند آواز سے نعرہ مارا۔ اَے بعلؔ! تُو عظیم

۱۹ ہَے ۔ اَور تُجھ میں کوئی فریب نہیں ○ تب دانؔیال مُسکرایا اَور
بادشاہ کو اندر جانے سے روکا اَور کہا۔ کہ فرش کو دیکھ اَور پہچان
۲۰ لے کہ یہ کِن کے پاؤں کے نِشان ہَیں ؟○ بادشاہ نے کہا کہ
مَیں آدمیوں اَور عورتوں اَور بچّوں کے پاؤں کے نِشان دیکھتا
۲۱ ہُوں ○ اَور بادشاہ نے غضب ناک ہو کر پُجاریوں کو اُن کی
بیویوں اَور بچّوں سمیت بُلا بھیجا۔ اَور اُنہوں نے اُسے وہ
پوشِیدہ دروازے دِکھائے جِن سے وہ داخِل ہوتے تھے تاکہ
۲۲ جو کُچھ میز پر ہو کھالیں ○ تب بادشاہ نے اُنہیں قتل کروادِیا اَور
بعلؔ کو دانؔیال کے ہاتھ میں حوالے کر دِیا۔ اَور بعلؔ کو مع اُس کے
مندر کے تُڑوا دِیا ○

۲۳ [تذکرۂ اژدہا] اَور ایک بڑا اژدہا تھا جس کی اہلِ بابلؔ
۲۴ پرستِش کرتے تھے ○ بادشاہ نے دانؔیال سے کہا کہ اَب تو تُو
نہیں کہہ سکتا کہ یہ زِندہ خُدا نہیں۔ پس اِسے تو سجدہ کر ○
۲۵ دانؔیال نے کہا کہ مَیں خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کرتا ہُوں۔
کیونکہ وہی زِندہ خُدا ہَے ۔ پس اَے بادشاہ! تُو مُجھے اِجازت
دے تو مَیں اِس اژدہا کو تلوار اَور لاٹھی لئے بغیر ہی مار ڈالُوں
۲۶،۲۷ گا ○ بادشاہ نے کہا کہ میری طرف سے اِجازت ہَے ○ اِس پر
دانؔیال نے رال اَور چربی اَور بال لے کر اُنہیں اِکٹھا پکایا اَور
اُن کی ٹِکیاں بنائیں اَور اژدہا کے مُنہ میں ڈال دیں تو اژدہا
اُنہیں کھا گیا اَور پھٹ گیا اَور دانؔیال نے کہا کہ دیکھو تُم کِس
کی پرستِش کرتے ہو ○

۲۸ جب بابلؔ کے باشِندوں نے یہ سُنا تو بہُت غُصّے میں آ
کر دانؔیال کے خلاف جمع ہُوئے اَور کہنے لگے۔ کہ ایک یہُودی
شخص بادشاہ بن گیا ہَے ۔ اُس نے بعلؔ کو توڑ دِیا اَور اژدہا کو مار
۲۹ ڈالا اَور پُجاریوں کو قتل کروا دِیا ہَے ○ اَور اُنہوں نے بادشاہ
کے پاس جا کر کہا کہ دانؔیال کو ہمارے حوالے کر ورنہ ہم تُجھے
۳۰ اَور تیرے خاندان کو قتل کر دیں گے ○ جب بادشاہ نے دیکھا
کہ وہ مُجھ پر جھپٹتے ہَیں تو اُس نے ناچار ہو کر دانؔیال کو اُن کے
۳۱ حوالے کر دِیا ○ اَور اُنہوں نے اُسے شیروں کے گڑھے میں
ڈال دِیا جہاں وہ چھ دِن تک رہا ○ ۳۲ گڑھے میں سات شیر تھے
جنہیں ہر روز دو لاشیں اَور دو بھیڑیں دی جاتی تھیں ۔ پر اُس
وقت اُنہیں کُچھ نہیں دِیا گیا تھا تاکہ وہ دانؔیال کو پھاڑ کھائیں ○

۳۳ اور یہُوؔدہ کی سرزمین میں حبقُّوقؔ نبی تھا۔ اُس نے
سالن پکایا اَور روٹی توڑ کر رِکابی میں ڈالی اَور اُسے کھیت کی
طرف فصل کاٹنے والوں کے پاس لے جانے لگا ○ ۳۴ تب خُداوند
کے فرِشتے نے حبقُّوقؔ سے کہا کہ جو کھانا تیرے پاس ہَے اُسے
بابلؔ میں دانؔیال کے لئے لے جا جو شیروں کے گڑھے میں
ہَے ○ ۳۵ حبقُّوقؔ نے کہا کہ اَے آقا! مَیں نے نہ تو کبھی بابلؔ دیکھا
اَور نہ اُس گڑھے ہی کو جانتا ہُوں ○ ۳۶ تب خُداوند کے فرِشتے
نے اُسے سر کی چوٹی سے پکڑا۔ اَور اُسے سر کے بالوں سے
اُٹھایا اَور اُسے دَم بھر میں بابلؔ میں گڑھے کے قریب جا اُتارا ○
۳۷ اَور حبقُّوقؔ نے پُکار کر کہا کہ اَے دانؔیال اَے دانؔیال! یہ کھانا
لے جو خُدا نے تُجھے بھیجا ہَے ○ ۳۸ تو دانؔیال نے کہا کہ اَے خُدا تُو
نے مُجھے یاد رکھّا ہَے تُو اُنہیں نہیں چھوڑتا جو تُجھ سے مُحبّت رکھتے
ہَیں ○ ۳۹ اَور دانؔیال نے اُٹھ کر کھایا اَور خُداوند کے فرِشتے نے
اُسی وقت حبقُّوقؔ کو پھر اُس کی جگہ میں واپس پہُنچا دِیا ○

۴۰ ساتویں دن بادشاہ آیا تاکہ دانؔیال پر ماتم کرے اَور
وہ گڑھے کے نزدِیک آیا اَور اُس کے اندر نظر کی اَور دانؔیال
کو بیٹھے ہُوئے دیکھا ○ ۴۱ تب اُس نے بُلند آواز سے پُکار کر کہا
کہ اَے خُداوند دانؔیال کے خُدا۔ تُو عظیم ہَے اَور تیرے
سِوا اَور کوئی خُدا نہیں ○ ۴۲ اَور اُس نے اُسے باہر نِکلوایا۔
لیکن اُنہیں جنہوں نے اُسے ہلاک کرنے کی کوشش کی تھی
گڑھے میں ڈلوایا تو وہ اُس کے دیکھتے ہی دیکھتے اُسی وقت
پھاڑے گئے ○

۴۳ [تب بادشاہ نے کہا کہ تمام باشِندگانِ جہان دانؔیال
کے خُدا کے حضُور ترساں ہوں کیونکہ وہی رِہائی دیتا اَور زمین
پر کرشمے اَور عجائبات دِکھاتا ہَے اَور اُسی نے دانؔیال کو شیروں
کے گڑھے میں سے چُھڑایا]+

انبیاءِ صُغریٰ

ہوشیعؔ ۔ یوئیلؔ ۔ عامُوسؔ ۔عوبدیاؔہ ۔ یُونسؔ ۔ میکاؔ ۔نحومؔ ۔حبقوقؔ ۔صفنیاؔہ ۔حجّاؔئی ۔ زِکریاؔہ اَور ملاؔکی ۔ انبیاء صغریٰ کہلاتے ہیں ۔ اُن کا ذِکر یشُوع بن سیراخ کی کِتاب میں" بارہ نبیوں کی ہڈّیاں ..."(باب ۴۹: ۱۲)پایا جاتا ہے۔انبیاءِ صغریٰ کی نبُوّتیں یا تحریریں شرُوع سے ایک ہی کِتاب میں شامِل ہیں ۔ جِس کو" دودیکا پروفیٹون" یعنی بارہ انبیاء کی کِتاب کہا جاتا تھا۔ یہ انبیاء آٹھویں صدی قبل از مسیح سے لے کر پانچویں صدی تک یہُودی اَور اِسرائیلی قوم کے درمیان رہ کر نبُوّت کرتے رہے اور اِنہوں نے یَعقُوبؔ کو مضبُوط کِیا ۔ اُن کی کِتابوں میں مسیح کی بابت کئی پیشین گوئیاں پائی جاتی ہیں ۔ یہ کِتابیں عِبرانی اَور یُونانی (فہرستِ کُتبِ مُقدّسہ) میں شامِل ہیں گو ترتیب میں فرق ہے ۔اِس کلامِ مُقدّس میں عِبرانی ترتیب درج ہے +

ہوشیعؔ

ہوشیعؔ نبی جنُوبی سَلطنَت (اِسرؔائیل) میں نبی تھا۔اُس کا تعلّق کاہِنوں کے گھرانے سے تھا۔اُس نے معاشرتی ،اخلاقی اور مذہبی برائیوں کے خِلاف آواز اُٹھائی ۔وہ آٹھویں صدی (۷۲۱-۷۵۰)ق م تک نبُوّت کرتا رہا۔عہد سے برگشتگی ،خُدا سے بے وفائی اور سماجی ناانصافی ہوشیعؔ کے خاص موضُوعات ہیں ۔ کِتاب کے دو بڑے حِصّے ہیں ۔

ابواب ۱-۳ اِسرؔائیل بطور بے وفا بیوی	ابواب ۴-۱۴ زِنا کاری (بُت پرستی) کے خلاف

باب ۱

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو ہوشیعؔ بن بیریؔ نے شاہانِ یہُوؔدہ عُزّیؔاہ اَور یُوتاؔم اَور آحاؔز اَور حزقیؔاہ کے ایّام میں اَور شاہِ اِسرؔائیل یاربعاؔم بن یوآؔش کے ایّام میں پایا ۝

۲ **ہوشیعؔ کا بیاہ** ہوشیعؔ کی معرفت خُداوند کے کلام کا آغاز خُداوند نے ہوشیعؔ سے کہا کہ

جا اَور ایک زانیہ عورت اَور زِنا کی اولاد اپنے لئے لے۔
کیونکہ مُلک بڑی زِنا کاری کر کے خُداوند سے برگشتہ ہوگیا ہے ۝

۳ پس اُس نے جا کر جومرؔ بنت دِبلاؔئم کو لِیا۔وہ حامِلہ ہُوئی اَور اُس ۴ سے اُس کے لئے بیٹا پیدا ہُوا ۝ اَور خُداوند نے اُس سے کہا کہ اُس کا نام یزرِعیلؔ رکھّ کیونکہ تھوڑی مُدّت کے بعد مَیں یاہوؔ کے گھرانے سے یزرِعیلؔ کے خُون کا بدلہ لُوں گا اَور اِسرؔائیل کے گھرانے کی مملکت کا خاتمہ کر دُوں گا ۝ ۵ اَور اُس روز مَیں یزرِعیلؔ کی وادی میں اِسرؔائیل کی کمان توڑ دُوں گا ۝

۶ اَور وہ دُوسری دفعہ حامِلہ ہُوئی اَور بیٹی پیدا ہُوئی اَور اُس نے اُس سے کہا کہ اُس کا نام لورُوحامہؔ رکھّ کیونکہ مَیں اِسرؔائیل کے گھرانے پر پِھر رحم نہ کرُوں گا بلکہ اُنہیں بِالکُل فراموش کر دُوں گا ۝ ۷ لیکن یہُوؔدہ کے گھرانے پر مَیں رحم کرُوں گا۔اَور اُنہیں خُداوند اُن کے خُدا کے وسیلے سے رِہائی دُوں گا اَور اُنہیں کمان اَور تلوار اَور جنگ اَور گھوڑوں اَور سواروں کے وسیلے سے نہیں چُھڑاؤں گا ۝

۸ پِھر اُس نے لورُوحامہؔ کا دُودھ چُھڑایا اَور حامِلہ ہُوئی

باب ۱:۶ "لورُوحامہؔ" یعنی جس پر رحم نہیں کیا گیا+

۹ اَور بیٹا پیدا ہُوا ۝ اَور اُس نے کہا کہ اُس کا نام لوعمّی رکھّ کیونکہ تُم میری اُمّت نہیں ہو۔ اَور مَیں تُمہارا خُدا نہیں ہُوں ۝

۱۰ **نجات کا وعدہ** اَور بنی اِسرائیل کا شُمار ساحِل کی رِیت کی طرح ہوگا جو ناپی نہیں جاتی اَور گنی نہیں جاتی اَور اِس کی بجائے کہ اُن سے کہا جائے کہ تُم میری اُمّت نہیں وہ زِندہ خُدا کے ۱۱ فرزند کہلائیں گے ۝ اَور بنی اِسرائیل اَور بنی یہُوداہ مُتّحِد ہو جائیں گے اَور اپنے لئے ایک سردار مُقرّر کریں گے اَور اِس مُلک سے خرُوج کریں گے کیونکہ یزرِعیل کا دِن عظیم ہوگا +

باب ۲

۱ اپنے بھائیوں سے عمّی کہو۔ اَور اپنی بہنوں سے رُوحامہ ۝

۲ **اِسرائیل کی بے وفائی** اپنی ماں سے حُجّت کرو۔ اِس لئے حُجّت کرو کہ نہ وہ میری بیوی ہَے اَور نہ مَیں اُس کا خاوند ہُوں۔ وہ اپنی زِنا کاری اپنے چہرے سے اَور اپنی بد کرداری اپنی چھاتیوں ۳ کے درمیان سے دُور کر دے ۝ ایسا نہ ہو کہ مَیں اُسے سَراسَر برہنہ کر دُوں اَور اُس طرح چھوڑُوں جِس طرح وہ اپنی پیدائش کے دِن تھی۔ ہاں اُسے بِیابان کی مانند بناؤُں اَور خُشک زمین ۴ کی مِثل کر دُوں اَور پِیاس سے مار ڈالُوں ۝ اَور اُس کی اولاد پر ۵ رحم نہ کرُوں اِس لئے کہ وہ زِنا کی اولاد ہَے ۝ کیونکہ اُس کی ماں نے زِنا کاری کی اَور جِس کے شِکم میں وہ تھے اُس نے بے حیائی کا کام کِیا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ مَیں اپنے اُن عاشِقوں کے پیچھے جاؤُں گی جو میری روٹی اَور میرا پانی اَور میری اُون اَور میری کتان اَور میرا تیل اَور میرا شربت مُجھے دیتے ہَیں ۝

۶ اِس لئے دیکھ۔ مَیں اُس کی راہ کانٹوں سے بند کر دُوں گا۔ اَور اُس کے سامنے دِیوار بنا دُوں گا تا کہ وہ رستہ نہ ۷ پائے ۝ اَور وہ اپنے عاشِقوں کے پیچھے جائے گی لیکن اُن سے جا نہ مِلے گی۔ وہ اُن کی تلاش کرے گی۔ لیکن نہ پائے گی۔ تب وہ کہے گی کہ مَیں اپنے پہلے خاوند کے پاس واپس جاؤُں گی۔ کیونکہ اَب کی نِسبت میری تب کی حالت بہتر تھی ۝ ۸ اُس نے نہ جانا کہ مَیں ہی نے اُسے وہ اناج اَور مَے اَور تیل دِیا اَور اُس چاندی اَور سونے کی فراوانی عطا کی جو بَعَل پر خرچ کِیا گیا ۝ ۹ اِس لئے مَیں مُڑ کر اپنا اناج فصل کے وقت اَور اپنی مَے اُس کے موسم میں لے لُوں گا اَور اپنی اُس اُون اَور کتان کو چھین لُوں گا جس سے وہ تَن ڈھانپتی ہَے ۝ ۱۰ اَور مَیں اَب اُس کے عاشِقوں کے سامنے اُس کی حماقت فاش کرُوں گا اَور کوئی نہ ہوگا جو اُسے میرے ہاتھ سے چھُڑائے ۝ ۱۱ اَور اُس کی ساری خُوشی اَور اُس کی عیدوں اَور اُس کے نئے چاندوں اَور اُس کے سبتوں اَور اُس کی تمام مِحفلوں کو موقُوف کر دُوں گا ۝ ۱۲ مَیں اُس کا وہ تاک اَور اِنجیر برباد کر دُوں گا جِس کی بابت اُس نے کہا ہَے کہ یہ میرے عاشِقوں کی دی ہُوئی اُجرت ہَے۔ مَیں اُنہیں جنگل بنا دُوں گا اَور جنگلی حیوان اُنہیں کھائیں گے ۝ ۱۳ مَیں اُسے ایّامِ بعلیم کے لئے سزا دُوں گا جِن میں اُس نے اُن کے لئے بخُور جلایا۔ اَور بالیوں اَور زیوروں سے آراستہ ہو کر اپنے عاشِقوں کے پیچھے گئی۔ اَور مُجھے بھُول گئی (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہَے) ۝

۱۴ **عِشقِ الٰہی** اِس لئے دیکھ۔ مَیں اُسے فریفتہ کرُوں گا۔ اَور بِیابان میں لے جاؤُں گا اَور اُس سے مُحبّت کی باتیں کرُوں گا ۝ ۱۵ اَور مَیں اُس کے تاکِستان اُسے واپس کرُوں گا اَور عاکور کی وادی بھی تا کہ وہ اُمّید کا دروازہ ہو۔ اَور وہ اپنی جوانی کے ایّام کے مُطابِق جب وہ مُلکِ مِصر سے نِکل آئی تھی۔ وہاں گایا کرے گی ۝ ۱۶ اَور اُس روز (خُداوند کا فرمان ہَے) وہ مُجھے اپنا خاوند کہے گی اَور پھر مُجھے اپنا بَعَل نہ کہے گی ۝ ۱۷ کیونکہ مَیں بعلیم کے ناموں کو اُس کے مُنہ سے دُور کر دُوں گا۔ اَور پھر کبھی اُن کے نام نہ لئے جائیں گے ۝ ۱۸ اَور مَیں اُس روز اُس کے لئے جنگلی جانوروں اَور ہَوا کے پرندوں اَور زمین پر کے رِینگنے والوں سے عہد باندھوں گا اَور مُلک سے کمان اَور تلوار اَور جنگ نیست کر دُوں گا۔ اَور لوگوں کو اِطمینان سے رہنے دُوں گا ۝

باب ۱:۹ "لوعمّی" یعنی میری اُمّت نہیں + باب ۱:۱۰ رومیوں ۹:۲۶ +
باب ۲:۱ "عمّی" یعنی میری اُمّت "روحامہ" یعنی "جس پر رحم کیا گیا" +
باب ۲:۶ لُوقا ۱۵:۱۷، ۱۸ +

١٩ اَور مَیں تُجھ سے ہمیشہ کے لِئے نِسبت کرُوں گا۔ ہاں مَیں عدل
٢٠ وصداقت اَور شفقت ورحمت سے تُجھ سے نِسبت کروں گا۞ بلکہ
وفاداری کے ساتھ تُجھ سے نِسبت کروں گا اَور تُو خُداوند کو پہچان لے
٢١ گی۞ اَور اُس روز مَیں سُنوں گا۔ (خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں افلاک
٢٢ کی سُنوں گا اَور وہ زمین کی سُنیں گے۞ اَور زمین اناج اَور مَے اَور
٢٣ تیل کی سُنے گی اَور وہ یزرعیل کی سُنیں گے۞ اَور مَیں اپنے لِئے اُسے
اُس سرزمین میں بوؤں گا اَور لورُوحامہ پر رحم کرُوں گا اَور لوعمّی سے
کہُوں گا کہ تُو میری اُمّت ہَے۔ اَور وہ کہے گی کہ اَے میرے خُدا+

باب ٣

مصالحہ

١ اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ جا اَور اُس عورت سے
پھر مُحبّت رکھ جو کِسی اَور کی محبُوبہ ہوکر زِنا کرتی ہَے۔ جِس طرح
خُداوند بنی اِسرائیل سے مُحبّت رکھتا ہَے حالانکہ وہ دُوسرے معبُودوں
٢ پر نِگاہ کرتے ہَیں اَور کِشمِش کی ٹکیوں کو چاہتے ہَیں۞ اَور مَیں
نے اُسے پندرہ مِثقال چاندی اَور ایک حُمر ایک لاتک جَو دے کر
٣ اپنے لِئے مول لیا۞ اَور مَیں نے اُس سے کہا کہ تُو بہُت دِنوں
تک مُجھ پر قناعت کرے گی اَور زِنا کاری سے باز رہے گی اَور
کِسی آدمی کی نہ ہوگی۔ اَور مَیں تُجھ پر قناعت کرُوں گا۞
٤ کیونکہ بنی اِسرائیل بہُت دِنوں تک بادشاہ اَور سردار اَور قُربانی
٥ اَور ستُون اَور افود اَور ترافیم کے بغیر قناعت کریں گے۞ اَور
بعد اِس کے بنی اِسرائیل رجُوع لائیں گے اَور خُداوند اپنے
خُدا اَور اپنے بادشاہ داؤد کو ڈھونڈیں گے اَور آخری دِنوں میں
ڈرتے ہُوئے خُداوند اَور اُس کی نیکی کے طالب ہوں گے +

باب ٤

اِسرائیل کی برگشتگی

١ اَے بنی اِسرائیل۔ خُداوند کا کلام
سُنو۔ کیونکہ اِس مُلک کے رہنے والوں کے ساتھ خُداوند کا
جھگڑا ہَے اِس لِئے کہ اِس مُلک میں نہ سچائی نہ شفقت اَور نہ
٢ خُدا شناسی ہَے۞ بلکہ لعنت اَور جُھوٹ اَور خُون ریزی اَور
چوری اَور حرامکاری ہَے وہ نقب زنی کرتے ہَیں اَور خُون پر
٣ خُون ہوتا ہَے۞ اِس لِئے مُلک ماتم کرے گا اَور اُس کے تمام
باشندے جنگلی جانوروں اَور ہَوا کے پرندوں سمیت کُملا جائیں
گے اَور سمُندر کی سب مچھلیاں فنا ہو جائیں گی۞
٤ لیکن عوام سے کوئی نہ جھگڑے اَور نہ کوئی اُن پر اِلزام
٥ دے۔ اَے کاہن! تُجھ ہی سے میرا جھگڑا ہَے۞ تُو دِن کو
ڈگمگائے گا اَور رات کو تیرے ساتھ نبی بھی ٹھیس کھائے گا اَور
٦ مَیں تیری ماں کو تباہ کرُوں گا۞ میری اُمّت عدمِ معرفت کے
باعِث ہلاک ہوگئی۔ چُونکہ تُو نے معرفت کو رَدّ کر دِیا ہَے اِس
لِئے مَیں بھی تُجھے رَدّ کرُوں گا اَور تُو میرا کاہن نہ رہے گا اَور
چُونکہ تُو اپنے خُدا کی شریعت کو بُھول گیا ہَے اِس لِئے مَیں بھی
٧ تیری اولاد کو فراموش کرُوں گا۞ وہ جُوں جُوں فراوان ہوتے
گئے میرے خلاف زِیادہ گُناہ کرنے لگے اَور اپنی عظمت کو رُسوائی
٨ سے بدلتے گئے۞ وہ میری اُمّت کے گُناہ پر گُزران کرتے ہَیں
٩ اَور اُس کی بَدکرداری کے آرزُومند ہَیں۞ اِس لِئے جیسی اُمّت
ہَے ویسا ہی کاہن ہوگا۔ مَیں اُس کی رَوِش کی سزا اَور اُس کے
١٠ اَعمال کا بدلہ اُسے دُوں گا۞ پس وہ کھائیں گے لیکن سیر نہ ہوں
گے۔ وہ زِنا کریں گے لیکن لُطف نہ اُٹھائیں گے اِس لِئے کہ
اُنہیں خُداوند کا خیال نہیں۞
١١،١٢ زِنا اَور نئی مَے اَور مَے دِل کو بِگاڑتے ہَیں۞ میری
اُمّت اپنی لکڑی سے سوال کرتی ہَے اَور اُس کی لاٹھی اُسے جواب
دیتی ہَے کیونکہ زِنا کاری کی رُوح اُنہیں گُمراہ کرتی ہَے اَور وہ اپنے
١٣ خُدا کو چھوڑ کر زِنا کرتے ہَیں۞ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قُربانیاں
گُزرانتے ہَیں اَور ٹیلوں پر بلُوط اَور چنار اَور بُطم کے نیچے بخُور
جلاتے ہَیں۔ اِس لِئے کہ وہ خُوب سایہ دار ہَیں۔ پس جب
١٤ تُمہاری بیٹیاں زِنا اَور بہُوئیں حرامکاری کریں گی۞ تب مَیں
زِنا کاری کے سبب سے تُمہاری بیٹیوں کو اَور حرامکاری کے سبب

باب ١٩:٢ ٢-قرنتیوں ٢:١١ + باب ٢٣:٢ رومیوں ٩:٢٥، ٢٦، ١-پطرس ١٠:٢ +

سے تُمہاری بہُوؤں کو سزا نہ دُوں گا کیونکہ وہ آپ ہی زانیہ عورتوں کے ساتھ خلوت میں جاتے ہیں ۔ اور فاحشہ عورتوں کے ساتھ قُربانیاں گُزرانتے ہیں ۔ پس جو اُمّت دانِش سے محرُوم ہے وہ برباد کی جائے گی ○

۱۵ اَے اِسرائیل اگرچہ تُو زِناکاری کرے تو بھی یہُوداہ گُنہگار نہ ٹھہرے ۔ تُم جِلجاؔل کو نہ جاؤ اور بَیت آوِن سے دُور رہو اور زِندہ خُداوند کی قَسم نہ کھاؤ ○ ۱۶ کیونکہ اِسرائیل سرکش بچھیا کی مانند سرکش ہوگیا ہے ۔ اَب خُداوند اُنہیں برّے کی مانند کُشادہ جگہ میں چرائے گا ○ ۱۷ اِفرائیم بُتوں سے مِل گیا ہے اُسے چھوڑ دو ○ ۱۸ وہ مَےخوری کرتے ہیں ۔ وہ زِناکاری میں لگے رہتے ہیں ۔ وہ اپنی عظمت کی بجائے رُسوائی کو پسند کرتے ہیں ○ ۱۹ لیکن طُوفان اُنہیں اپنے پَروں پر اُٹھا لے جائے گا اور وہ اپنی قُربانیوں کے باعِث شرمندہ ہوں گے +

باب ۵

۱ **برگشتگی کی سزا** اَے کاہِنو! یہ بات سُنو ۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے مُتوجّہ ہو ۔ اَے شاہی گھرانے کان لگا کیونکہ تُم پر فتویٰ ہے اِس لئے کہ تُم مِصفاہ میں پھندا اور تابور پر بِچھایا ہُوا جال بنے ہو ○ ۲ اور شِطّیم میں کھودا ہُؤا گہرا گڑھا ہے ۔ لیکن مَیں تُم سب کی تادِیب کرُوں گا ○ ۳ مَیں اِفرائیم کو جانتا ہُوں اور اِسرائیل مُجھ سے پوشِیدہ نہیں کیونکہ تُو نے اَے اِفرائیم زِناکاری کی ہے اور اِسرائیل ناپاک ہوگیا ہے ○ ۴ اُن کے اعمال اُنہیں خُدا کی طرف رجُوع ہونے نہیں دیتے کیونکہ زِناکاری کی رُوح اُن کے درمیان ہے اور وہ خُداوند کو نہیں پہچانتے ○ ۵ اور اِسرائیل کا غرُور اُس کے چہرے پر گواہی دیتا ہے اِسرائیل اور اِفرائیم اپنی بےدِینی کے سبب سے گریں گے اور یہُوداہ بھی ساتھ ہی گرے گا ○ ۶ وہ اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کو لے کر خُداوند کو ڈھونڈنے جائیں گے لیکن پائیں گے نہیں کیونکہ وہ اُن سے جُدا ہوگیا ہے ○ ۷ اُنہوں نے خُداوند کے ساتھ بےوفائی کی ہے کیونکہ اُن سے اولادُالزّنا پیدا ہُوئی ہے ۔ اَب وہ ماہِ نَو تک جائیداد سمیت بالکُل فنا ہو جائیں گے ○

۸ جِبعہ میں قرنا اور رامہ میں تُرہی پھُونکو بَیت آوِن میں للکارو کہ اَے بِنیمِین! خبردار ○ ۹ تادِیب کے روز اِفرائیم وِیران ہوگا ۔ مَیں اِسرائیل کے قبائل کو یقینی بات جتا دیتا ہُوں ○

۱۰ یہُوداہ کے سردار اُن کی مانند ہیں جو حد کو سرکاتے ہیں ۔ مَیں اُن پر اپنا قہر پانی کی طرح اُنڈیل دُوں گا ○ ۱۱ اِفرائیم ظُلم کرتا اور حق کو بِگاڑتا ہے کیونکہ وہ سڑاہٹ کا پیچھا کرتا ہے ○ ۱۲ اور مَیں اِفرائیم کے لئے پتنگے کی مانند اور یہُوداہ کے گھرانے کے لئے بوسیدگی کی طرح ہُوں ○ ۱۳ اِفرائیم اپنے مرض اور یہُوداہ اپنے زخم کو دیکھے گا ۔ اِفرائیم اشُور کو جائے گا اور یہُوداہ شاہِ عظیم کے پاس ایلچی بھیجے گا ۔ لیکن وہ نہ تُمہیں شِفا دے سکے گا اور نہ تیرے زخم کا عِلاج کر سکے گا ○ ۱۴ کیونکہ مَیں اِفرائیم کے لئے شیر کی مانند اور یہُوداہ کے گھرانے کے لئے شیر بچّے کی طرح ہُوں گا مَیں ہاں مَیں ہی پھاڑ کر چلا جاؤں گا ۔ مَیں اُٹھا لے جاؤں گا اور کوئی نہ ہوگا جو چُھڑائے ○

۱۵ **اِنابت اور بحالی** مَیں روانہ ہُوں گا اور اپنی جگہ واپس چلا جاؤں گا ۔ اُس وقت تک کہ وہ اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں گے اور میرے چہرے کے طالِب ہوں گے اور اپنی تنگی کے وقت سرگرمی کے ساتھ میری تلاش کریں گے +

باب ۶

۱ آؤ ہم خُداوند کی طرف رجُوع کریں ۔ کیونکہ اُسی نے پھاڑا ہے اور وہی ہمیں شِفا دے گا اور اُسی نے مارا ہے اور وہی ہماری مرہم پٹّی کرے گا ○ ۲ دو دِن کے بعد وہ ہمیں زِندہ کرے گا ۔ اور تیسرے دِن وہ ہمیں اُٹھا کھڑا کرے گا تاکہ ہم اُس کے حضُور زِندہ رہیں ○ ۳ آؤ ہم عرفان حاصِل کریں ۔ ہم عِرفانِ خُداوند میں ترقّی کریں ۔ اُس کا ظہُور فجر کی مانند قریب

باب ۴:۱۵ متی ۵:۳۴ +

ہَے ۔ وہ ہمارے پاس بارِش کی مانند آئے گا یعنی پہاڑ کی بارِش
کی مانند جو زمین کو سیراب کرتی ہَے ۝

۴ اَے اِفراؔئیم مَیں تُجھ سے کیا

اِسراؔئیل کی شرمِندگی

کرُوں! اَے یہُوؔدہ مَیں تُجھ سے کیسے پیش آؤُں! تُمہاری
دِینداری ابرِ فجر کی مانند ہَے اَور صُبح کی شبنم کی طرح جاتی رہتی
۵ ہَے ۝ اِسی سبب سے مَیں نے اُنہیں انبِیاء کے وسیلے سے تراشا
ہَے اَور اپنے مُنہ کے کلام سے اُنہیں قتل کِیا ہَے ۔ اَور میرا
۶ عدل نُور کی مانند چمکے گا ۝ کیونکہ مَیں قُربانی نہیں بلکہ دِینداری
پسند کرتا ہُوں اَور سوختنی قُربانیوں کو نہیں بلکہ خُدا شناسی کو زِیادہ
۷ چاہتا ہُوں ۝ لیکن اُنہوں نے آدمی ہوتے ہُوئے عہد شِکنی کی
۸ ہَے ۔ اَور وہاں مُجھ سے بےوفائی کی ہَے ۝ جِلعاؔد بدکرداروں
۹ کا شہر ہَے ۔ وہ خُون آلُودہ ہَے ۝ اَور کاہِنوں کی جماعت رہزنوں
کے اُس غول کی مانند ہَے جو کِسی آدمی کی گھات میں بیٹھا ہو ۔ وہ
شِکؔم کی راہ میں قتل کرتے ہَیں ۔ ہاں اُن کے اعمال بُرے ہَیں ۝
۱۰ مَیں نے بَیت ایل میں ایک ہَولناک بات دیکھی ہَے ۔ وہاں
اِفراؔئیم نے زِنا کِیا ہَے اَور اِسراؔئیل نے اپنے آپ کو ناپاک کر دِیا
۱۱ ہَے ۝ اَے یہُوؔدہ! تیرے لئے بھی کٹائی کا وقت مُقرّر ہَے +

باب ۷

۱ جب مَیں نے چاہا کہ اپنی اُمّت کی قِسمت کو بدل
دُوں اَور اِسراؔئیل کو شِفا دُوں ۔ تب اِفراؔئیم کی بدکرداری اَور
ساؔمرہ کی شرارت ظاہِر ہُوئی کیونکہ وہ دغابازی کرتے ہَیں ۔
۲ چور نقب لگاتا ہَے ۔ اَور رہزنوں کا غول باہر لُوٹ لیتا ہَے ۝ اَور
وہ یہ نہیں سوچتے کہ مُجھے اُن کی ساری شرارت یاد ہَے اَور کہ اُن
کے وہ اعمال جو میرے دیکھتے دیکھتے کِئے گئے اُنہیں گھیرے
ہُوئے ہَیں ۝

۳ وہ اپنی شرارت سے بادشاہ کو اَور اپنی دَرُوغ گوئی سے
۴ سرداروں کو خُوش کرتے ہَیں ۝ وہ سب کے سب جوش مارتے
ہَیں ۔ وہ اُس تنُور کی مانند ہَیں جِسے نانبائی گرم کرتا ہَے اَور آٹا
گُوندھنے کے وقت سے لے کر خمیر اُٹھنے تک آگ بھڑکانے
۵ سے باز رہتا ہَے ۝ ہمارے بادشاہ کے جشن کے دِن سردار مَے
کی گرمی سے دِیوانہ ہُوئے اَور قاتلوں کے ساتھ بےتکلّف
۶ ہُوئے ۝ کیونکہ وہ اپنے فریب میں اپنے دِلوں کو تنُور کی مانند
حرارت پُہنچاتے ہَیں ۔ اُن کا جذبہ رات کو دِھیما معلُوم ہوتا
۷ ہَے لیکن صُبح کو شُعلہ ور آگ کی طرح بھڑکتا ہَے ۝ وہ سب کے
سب تنُور کی مانند دہکتے ہَیں اَور اپنے قاضِیوں کو ہضم کر لیتے
ہَیں اُن کے تمام بادشاہ مارے گئے ہَیں ۔ اُن میں کوئی نہیں رہا
جو مُجھے پُکارے ۝

۸ اِفراؔئیم دیگر قوموں سے مِل گیا ہَے ۔ اِفراؔئیم ایک
۹ ایسی چپاتی ہَے جو اُلٹائی ہی نہیں گئی ۝ پردیسی اُس کی دولت کو
نِگل لیتے ہَیں اَور اُسے خبر نہیں ۔ اُس کے بال سفید ہونے
۱۰ لگے اَور اُسے معلُوم نہیں ۝ اِسراؔئیل کا غرُور اُس کے چہرے پر
ظاہِر ہَے تاہم وہ خُداوند اپنے خُدا کی طرف رجُوع نہیں لاتے
اَور خواہ کُچھ ہی کیوں نہ ہو اُس کے طالِب نہیں ہوتے ۝
۱۱ اِفراؔئیم بےوقُوف اَور بےدانِش فاختہ کی مانند ہَے ۔ وہ مِصؔر کو
۱۲ دُہائی دیتے اَور اشُّوؔر کو جاتے ہَیں ۝ جب وہ جائیں گے تو مَیں
اپنا جال اُن پر پھیلاؤُں گا مَیں اُنہیں ہَوا کے پرندوں کی طرح
نیچے اُتارُوں گا ۔ اَور جیسا اُن کی جماعت سُن چُکی ہَے اُن کی
تادِیب کرُوں گا ۝

۱۳ اُن پر واویلا! کیونکہ وہ میرے پاس سے آوارہ ہو گئے
ہَیں ۔ اُن پر ہلاکت ہو! کیونکہ اُنہوں نے مُجھ سے بےوفائی
کی ہَے ۔ مَیں اُن کا فِدیہ دینے آیا ہُوں لیکن وہ میرے خلاف
۱۴ دَرُوغ گوئی کرتے ہَیں ۝ وہ حضُورِ قلب کے ساتھ مُجھ سے
فریاد نہیں کرتے بلکہ اپنے پلنگ پر پڑے پڑے چِلّاتے ہَیں ۔
وہ اناج اَور مَے کے لئے اپنے بدنوں تک کو بھی چِیرتے ہَیں
۱۵ لیکن مُجھ سے باغی ہی رہتے ہَیں ۝ اگرچہ مَیں نے اُن کے
بازُو کو مضبُوط کِیا ہَے تو بھی وہ میرے خلاف بدی کی مشورت
۱۶ کرتے ہَیں ۝ وہ ایسوں کی طرف رجُوع ہوتے ہَیں جو اُن کی

باب۶ ۶:۶ متّی ۹:۱۳، ۱۲:۷ + باب۶ ۸:۶ رومیوں ۵:۱۴ +

مددنہیں کرتے وہ دھوکا دینے والی کمان کی مانند ہَیں۔ اُن کے سردار اپنی زُبان کی زِیادہ گوئی کے سبب سے تلوار سے مارے جاتے ہَیں اِس سے مُلکِ مِصرؔ میں اُن کی ہنسی ہوگی +

باب ۸

۱ [اِسرائیل خُدا کی طرف سے مرُدُود] نرسِنگا اپنے مُنہ سے لگا! خُداوند کے گھر کے اُوپر عُقاب منڈلا رہا ہَے۔ کیونکہ اُنہوں نے میرے عہد کو توڑا ہَے۔ اَور میری شریعت سے برگشتہ ہوگئے ہَیں ○ ۲ وہ مُجھے پُکاریں گے۔ کہ اَے میرے خُدا! ہم تُجھے پہچانتے ہَیں۔ اَے اِسرائیل! ○ ۳ اِسرائیل نے بھلائی کو ترک کر دِیا ہَے دُشمن اُس کا تعاقُب کرے گا ○ ۴ اُنہوں نے بادشاہ مُقرّر کِئے ہَیں لیکن میری طرف سے نہیں۔ اُنہوں نے سردار ٹھہرائے ہَیں لیکن مَیں نے نہ جانا۔ اُنہوں نے اپنی چاندی اَور سونے سے بُت بنالئے ہَیں جن سے وہ نیست و نابُود ہوں ○ ۵ اَے سامرہؔ مَیں تیرے بچھڑے کو رَدّ کرتا ہُوں۔ میرا غضب اُن پر بھڑکا ہَے۔ وہ کب تک پاک ہونے سے مُنکر رہیں گے؟ ○ ۶ کیونکہ یہ بھی اِسرائیل کی کرتُوت ہَے۔ کاریگر نے اُسے بنایا ہَے۔ وہ خُدا نہیں۔ سامرہ کا بچھڑا یقیناً ریزہ ریزہ کر دِیا جائے گا ○ ۷ چُونکہ اُنہوں نے ہَوا بوئی ہَے۔ وہ بگُولا کاٹیں گے نہ اُن کی فصل بالیوں کی ہوگی نہ اُس اناج سے آٹا نِکلے گا۔ اَور اگر نِکلے بھی تو پردیسی اُسے نِگل جائیں گے ○ ۸ اِسرائیل نِگلا گیا ہَے۔ اَب وہ قوموں کے درمیان ناپسندیدہ برتن کی مانند ہَیں ○ ۹ کیونکہ وہ اشُورؔ کو چلے گئے ہَیں اُس گورخر کی مانند جو تنہا رہتا ہَے۔ ۱۰ اِفرائیمؔ نے اُجرت پر عاشق بُلائے ہَیں ○ اگرچہ اُنہوں نے قوموں کو اُجرت دی ہَے تو بھی مَیں اُنہیں اَب اِکٹھا کرُوں گا۔ ہاں وہ بادشاہ اَور سرداروں کو مَسح کرنے سے کُچھ دیر تک باز رہیں گے ○ ۱۱ چُونکہ اِفرائیمؔ نے گُناہ کرنے کے لئے بہُت سے مَذبح بنائے ہَیں اِس لئے مَذبح اُس کے گُناہ کرنے کا باعِث ہُوئے ہَیں ○ ۱۲ مَیں اُس کی خاطر شریعت کی عُمدہ باتیں لکھوا دیتا ہُوں لیکن وہ اجنبی بات سمجھی جاتی ہَیں ○ ۱۳ وہ میرے ہدیوں کی قُربانیوں کے لئے گوشت گُزرانتے اَور کھاتے ہَیں لیکن خُداوند اُن سے خُوش نہیں۔ وہ اِس وقت اُن کی بدکرداری یاد کرے گا اَور اُن کے گُناہوں کی سزا دے گا۔ وہ مِصرؔ کو لَوٹ جائیں گے ○ ۱۴ اِسرائیل نے اپنے خالِق کو فراموش کر کے مندر بنائے ہَیں اَور یہُوداؔہ نے بہُت سے فصیل دار شہر تعمیر کِئے ہَیں لیکن مَیں اُس کے شہروں پر آگ بھیجُوں گا اَور وہ اُس کی عمارتوں کو بھسم کر دے گی +

باب ۹

۱ [اِسرائیل بدبخت اَور بےاولاد] اَے اِسرائیل! قوموں کی طرح خُوشی اَور شادمانی نہ کر کیونکہ تُو زِنا کر کے اپنے خُدا سے برگشتہ ہوگیا ہَے۔ تُو اناج کے ہر ایک کھلیان پر اُجرت چاہتا ہَے ○ ۲ کھلیان اَور کولھُو اُن کی پرورِش نہ کریں گے اَور نئی مَے اُنہیں دھوکا دے گی ○ ۳ وہ خُداوند کی سَرزمین میں نہ بسیں گے لیکن اِفرائیمؔ مِصرؔ کو واپس جائے گا۔ اَور وہ اشُورؔ میں ناپاک چیزیں کھائیں گے ○ ۴ وہ خُداوند کے لئے مَے کو نہ اُنڈیلیں گے اَور نہ اُن کے ذبیحے اُسے پسند آئیں گے بلکہ اُن کے لئے نَوحہ گروں کی روٹی کی مانند ہوں گے جِتنے اُسے کھائیں گے وہ سب ناپاک ہو جائیں گے کیونکہ اُن کی روٹی فقط اُنہی کی بُھوک کے واسطے ہوگی۔ وہ خُداوند کے گھر میں داخِل نہ ہوگی ○ ۵ تُم محفل کے مُقرّرہ دِن اَور خُداوند کی عید کے دِن کیا کرو گے؟ ○ ۶ کیونکہ دیکھ۔ وہ ہلاکت کے خوف سے چلے جاتے ہَیں۔ مِصرؔ اُنہیں اِکٹھا کرے گا۔ اَور موفؔ اُنہیں دفن کرے گا۔ گزنا اُن کی مرغُوب چاندی پر قابض ہوگا اَور خاردار جھاڑیاں اُن کے مَساکن میں اُگیں گی ○

۷ سزا کے دِن آ گئے ہَیں۔ اِنتقام کے ایّام آ پُہنچے ہَیں۔ اِسرائیل کو معلُوم ہو جائے گا۔ کہ نبی احمق ہَے اَور صاحبِ رُوح دِیوانہ ہَے۔ تیری بدکرداری کی زِیادتی کے باعِث عداوت بھی زِیادہ ہَے ○ ۸ اِفرائیمؔ کا مُوکّل خُداوند کے ساتھ ہَے۔ نبی کی تمام

باب ۸:۱ متّی ۷:۲۱-۲۳ +

راہوں میں صیّاد کا جال ہَے۔ اُس کے خُدا کے گھر میں بھی
۹ عداوت ہَے○ وہ نہایت ہی خراب ہو گئے ہَیں جس طرح وہ
جِبعہ کے دِنوں میں ہُوئے تھے۔ وہ اُن کی بدکرداری کو یاد
کرے گا اَور اُن کے گُناہوں کی سزا دے گا○

۱۰ مَیں نے اِسرائیل کو بیابانی انگوروں کی مانند پایا۔
مَیں نے تُمہارے باپ دادا کو انجیر کے درخت کے پہلے موسم
کے پہلے پھل کی طرح پسند کیا لیکن وہ بعل فغور کے پاس
گئے اَور اپنے آپ کو اُس باعثِ رُسوائی کے لئے مخصُوص کر دِیا
۱۱ اَور اپنے معشُوق کی طرح نہایت مکرُوہ ہو گئے○ اِفرائیم کی
شوکت پرندہ کی مانند اُڑ جائے گی نہ وِلادت ہو گی نہ آبستگی
۱۲ اَور نہ حمل○ اگرچہ وہ اپنے بچّوں کی پرورِش کریں تو بھی مَیں
اُنہیں اُن سے چھین لُوں گا تاکہ وہ بنی آدم کے درمیان نابُود
ہو جائیں۔ ہاں اُن پر افسوس جب مَیں اُن سے دُور ہو جاؤُں○
۱۳ جس طرح مَیں دیکھتا ہُوں کہ ہرنی شِکار کے لئے بچّے دیتی
ہَے اُسی طرح اِفرائیم اپنے بچّوں کو قاتل کے پاس لے جائے
۱۴ گا○ اَے خُداوند اُنہیں دے۔ تُو اُنہیں کیا دے گا؟ اُنہیں
۱۵ اِسقاطِ حمل اَور سُوکھی چھاتیاں دے○ اُن کی تمام شرارت
جِلجال میں ہَے۔ ہاں۔ وہاں مَیں اُن سے مُتنفّر ہو گیا مَیں اُن
کے بداعمال کے سبب سے اُنہیں اپنے گھر سے خارِج کرُوں گا
اَور پھر اُن سے مُحبّت نہ رکھُوں گا اُن کے سب سردار گردن کش
۱۶ ہَیں○ اِفرائیم کو ضرب لگا۔ اُس کی جڑ سُوکھ گئی ہَے۔ وہ پھل نہ
لائے گا اَور اگر اُن سے اولاد ہو بھی تو مَیں اُن کی مرغُوب
۱۷ اولاد کو قتل کرُوں گا○ میرا خُدا اُنہیں رَدّ کرے گا کیونکہ وہ اُس
کے شُنوا نہ ہُوئے اَور وہ قوموں میں آوارہ پھریں گے +

باب ۱۰

۱ اِسرائیل بے مذبح اَور بے تخت | اِسرائیل لہلہاتی تاک
ہَے جس میں بُہت پھل لگا ہَے۔ جُوں جُوں اُس کے پھل
فراوان ہوتے گئے وہ زِیادہ زِیادہ مذبح تعمیر کرتا گیا۔ اَور جس
قدر اُس کی زمین اچھّی تھی اُسی قدر اچھّے اچھّے سُتُون بناتا گیا○
۲ اُن کا دِل دغاباز ہَے۔ اَب وہ مُجرم ٹھہریں گے۔ وہ اُن کے
مذبحوں کو ڈھا دے گا اَور اُن کے سُتُونوں کو چُور چُور کر دے
۳ گا○ یقیناً اَب وہ کہیں گے کہ ہمارا کوئی بادشاہ نہیں کیونکہ جب
ہم خُداوند سے نہیں ڈرتے تو بادشاہ ہمارے لئے کیا کرے گا○
۴ وہ باتیں ہی باتیں کرتے ہَیں۔ وہ عہد و پیمان میں جُھوٹی قسمیں
کھاتے ہَیں۔ اِس لئے سزا ایسی پُھوٹ نِکلے گی جیسے کھیت کی
۵ ریگھاریوں میں اِفسنتین○ سامرہ کے باشِندے بیت آون کی
بچھیا کے سبب سے خوف زدہ ہوں گے۔ لوگ اُس پر ماتم کریں
گے۔ اُس کے پُجاری اُس پر نَوحہ کریں گے وہ اُس کی شوکت
۶ پر روئیں گے کیونکہ وہ اُس سے جاتی رہی ہَے○ اَور وہ خُود ہی
اسُور میں شاہِ عظیم کے پاس ہدیہ کے طور پر پُہنچایا جائے گا اِفرائیم
ندامت اُٹھائے گا۔ اَور اِسرائیل اپنی مشورت سے شرمندہ ہو گا○
۷ سامرہ فنا کر دِیا جائے گا۔ اُس کا بادشاہ پانی پر تیرتی ڈالی کی
۸ مانند ہو گا○ اِسرائیل کی اُونچی جگہیں برباد کی جائیں گی اَور اُن
کے مذبحوں پر خاردار جھاڑیاں اَور اُونٹ کٹارے اُگیں گے۔
تب وہ پہاڑوں سے کہیں گے کہ ہمیں چُھپاؤ اَور ٹیلوں سے کہ
ہم پر گر پڑو○

۹ اَے اِسرائیل تُو جِبعہ کے ایّام سے گُناہ کرتا آیا ہَے۔
۱۰ وہاں وہ کھڑے ہو گئے تاکہ لڑائی جِبعہ تک نہ پُہنچے○ لیکن مَیں
آؤُں گا کہ شرارت کے فرزندوں کی تادِیب کرُوں اَور قوموں
کو اُن کی مُخالفت میں جمع کر کے اُن کے دُگنے گُناہ کی اُنہیں
سزا دُوں○

۱۱ اِفرائیم سدھائی ہُوئی بچھیا ہَے جو گاہنا پسند کرتی ہَے
لیکن مَیں اُس کی خُوبصورت گردن پر جُوا ڈالُوں گا۔ مَیں
اِفرائیم پر سوار ہُوں گا۔ اَور اِسرائیل ہل چلائے گا اَور یعقُوب
۱۲ سُہاگا پھیرے گا○ اپنے لئے صداقت سے بوؤ۔ دِینداری

باب۹:۱۰ رومیوں ۱:۲۸، ۲۹ + باب۱۰:۱ متّی ۲۰:۱، یُوحنّا ۱۵:۱ +

باب۱۰:۸ لُوقا ۲۳:۳۰، مُکاشفہ ۶:۱۶ +
باب۱۰:۱۲ غلاطیوں ۶:۸ +

سے کاٹو۔ اپنی غیر آباد زمین میں کھیتی کرو کیونکہ موقع ہَے کہ تُم خُداوند کی تلاش کرو تاکہ وہ آئے اَور تُم پر صداقت برسائے۝ ۱۳ تُم نے شرارت کا ہَل چلایا ہَے اَور بدکرداری کاٹی ہَے اَور جُھوٹ کا پَھل کھایا ہَے۔ چُونکہ تُم نے اپنے رتھوں پر اَور اپنے بہادُروں ۱۴ کے اَنبوہ پر بھروسا کِیا۝ اِس لئے تیرے شہروں میں ہنگامہ برپا ہوگا اَور تیرے سب قِلعے ڈھا دیئے جائیں گے جس طرح شلمانؔ نے جنگ کے دِن بیت اربیلؔ کو تباہ کِیا تھا جہاں کہ ۱۵ ماں بچّوں سمیت کُچلی گئی تھی۝ اُسی طرح اَے اِسرائیلؔ کے گھرانے مَیں تُمہاری بے اِنتہا شرارت کے سبب سے تُم سے کرُوں گا۔ اِسرائیلؔ کا بادشاہ علی الصّباح بِالکُل فنا ہو جائے گا +

باب ۱۱

۱ **اِسرائیلؔ سے خُدا کی مُحبّت** جب اِسرائیلؔ ہنُوز بچّہ ہی تھا تو مَیں نے اُس سے مُحبّت رکھّی۔ اَور مَیں نے مِصرؔ سے اپنے بیٹے ۲ کو بُلایا۝ جس قدر مَیں نے اُنہیں بُلایا اُسی قدر وہ میرے سامنے سے دُور ہوتے گئے۔ وہ بعلِیمؔ کے لئے قُربانیاں گُزرانے ۳ اَور تراشی ہُوئی مُورتوں کے لئے بخُور جلانے لگے۝ تو بھی مَیں نے اِفرائیمؔ کو چلنا سِکھایا اَور گود میں اُٹھایا۔ لیکن اُنہوں نے نہ ۴ مانا کہ مَیں ہی نے اُنہیں صِحت دی۝ مَیں اُنہیں اِنسانی رِشتوں اَور مُحبّت کی ڈوریوں سے کھینچتا رہا۔ مَیں اُن کے لئے اُس کی مانند تھا جو ننّھے بچّے کو اُٹھا کر اپنے گال سے لگاتا اَور اُس کی طرف ۵ جُھک کر اُسے کِھلاتا ہَے۝ اَب وہ مُلکِ مِصرؔ میں واپس جائے گا اَور اشُّورؔ اُس کا بادشاہ ہوگا اِس لئے کہ وہ رجُوع لانے سے ۶ اِنکار کرتے ہَیں ۝ تلوار اُس کے شہروں میں گھُومے گی اَور اُس کے فرزندوں کو فنا کر دے گی اَور اُن کی مشورتوں کے باعِث ۷ اُنہیں کھا جائے گی۝ میرے لوگ اپنے مسَاکن کے پاس اَور اپنے اپنے شہر جانے والوں کے دیکھتے ہی پھانسی چڑھائے ۸ جائیں گے اَور کوئی نہیں جو اُتارے۝ اَے اِفرائیمؔ مَیں تُجھے کِس طرح حوالے کرُوں؟ اَے اِسرائیلؔ تُجھے کِس طرح ترک کرُوں؟ مَیں کیونکر تُجھے ادمہؔ کی مانند کرُوں؟ کیونکر صبوئیمؔ کی مانند بناؤُں؟ میرا دِل مُجھ میں پیچ کھاتا ہَے میری رحمت جوش مارتی ۹ ہَے۝ مَیں اپنے غضب کی تُندی کو عمل میں نہ لاؤُں گا۔ مَیں دوبارہ اِفرائیمؔ کو ہلاک نہ کرُوں گا۔ کیونکہ مَیں اِنسان نہیں بلکہ خُدا ہُوں مَیں تیرے درمیان کا قُدُّوس ہُوں۔ مَیں نیست و نابُود ۱۰ نہ کرُوں گا۝ وہ خُداوند کی پیروی کریں گے اَور وہ شیر کی طرح گرجے گا اَور جب گرجے گا تو مغرب کی طرف سے فرزند ۱۱ دوڑے آئیں گے۝ وہ پرندوں کی طرح اَور اشُّورؔ کے مُلک سے فاختہ کی طرح تیز پرواز ہو کر آئیں گے۔ تب مَیں اُنہیں اُن کے گھروں میں بساؤُں گا۔ خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہَے +

باب ۱۲

۱ **اِسرائیلؔ کی ناشُکرگُزاری** اِفرائیمؔ نے دَرُوغ گوئی سے اَور اِسرائیلؔ کے گھرانے نے فریب سے مُجھے گھیرا ہَے۔ اَور یہُودہ بھی خُدا کے ساتھ یعنی قُدُّوس و صدیق کے ساتھ غیر مُستقِل ۲ ہَے۝ اِفرائیمؔ ہَوا چَرتا ہَے اَور بادِ سمُوم کے پیچھے دوڑتا ہَے۔ وہ متواتر جُھوٹ پر جُھوٹ بولتا اَور ظُلم کرتا ہَے۔ وہ اشُّورؔ کے ساتھ ۳ عہد باندھتے ہَیں اَور مِصرؔ میں تیل پہُنچاتے ہَیں ۝ خُداوند کا اِسرائیلؔ کے ساتھ جھگڑا ہَے۔ اَور وہ یعقُوبؔ کو اُس کی رَوِش کے مُطابِق سزا دے گا اَور اُس کے اعمال کے مُطابِق اُسے بدلہ ۴ دے گا۝ اُس نے رِحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی۔ اَور ۵ شہزوری کے ایّام میں خُدا سے کُشتی لڑا۝ ہاں وہ فرِشتے سے کُشتی لڑا اَور غالِب آیا پھر رو کر اُس سے مِنّت کی۔ بیت ایلؔ میں اُس نے اُسے پایا۔ اَور وہاں اُس نے اُس سے بات کی۝ ۶، ۷ خُداوند ربُّ الافواج ہاں خُداوند اُس کا ذِکر ہَے۝ اَور تُو اپنے خُدا کی مدد سے واپس آئے گا۔ دِینداری اَور صداقت کو حِفظ کر اَور ہر وقت اپنے خُدا سے اُمّید رکھ۝ ۸ وہ تاجر ہَے اُس کے ہاتھ میں فریب کا ترازُو ہَے۔ وہ

باب۱۱:۱ متّی ۲:‏۱۵ +

۹ ظُلم کرنا پسند کرتا ہے○ اِفرائیم کہتا ہے کہ مَیں دولتمند ہُوں۔
اَور مَیں نے بہُت سا مال حاصِل کِیا ہے۔ لیکن خواہ کِتنی ہی
کمائی کیوں نہ ہو اُس سے وہ اپنی بَدکرداری سے پاک نہ ہوگا○
۱۰ لیکن مَیں مُلکِ مِصرؔ ہی سے خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔ مَیں تُجھے
۱۱ پِھر قدیم ایّام کی طرح خیموں میں بساؤُں گا○ مَیں نے انِبیاء
سے کلام کِیا اَور رُؤیا پر رُؤیا دِکھایا۔ مَیں انِبیاء کی معرفت اُنہیں
۱۲ نیست و نابُود کر دُوں گا○ یقیناً جِلعاد میں بَدکرداری ہے۔ وہ
باطِل ہی باطِل ہیں۔ جِلجالؔ میں بَیل قُربان کِئے جاتے ہیں
پس اُن کے مَذبح کھیت کی ریگھاریوں پر کے تودوں کی مانند
۱۳ ہیں○ یعقُوبؔ اَرامؔ کے میدان کو بھاگ گیا۔ ہاں اِسرائیلؔ
۱۴ بیوی کی خاطِر نوکر بنا۔ اَور بیوی کی خاطِر چوپان ہُوا○ خُداوند
ایک نبی کے وسیلے سے اِسرائیلؔ کو مِصرؔ سے نِکال لایا اَور نبی
۱۵ ہی کے وسیلے سے اُس کی حِفاظت کی○ اِفرائیمؔ مُجھے نہایت تلخ
غُصّہ دِلاتا رہا اِس لئے اُس کا خُون اُسی پر ہوگا اَور اُس کا خُداوند
اُس کی ملامت اُسی کے سر پر لائے گا +

باب ۱۳

۱ **ناشُکر گُزاری کی سزا** جب اِفرائیمؔ بات کرتا تھا تو لوگ ڈر
جاتے تھے اَور وہ اِسرائیلؔ میں سرفراز ہوتا رہا لیکن وہ بَعلؔ کے
۲ سبب سے گُنہگار ٹھہرا اَور فنا ہو گیا○ اَب وہ اَور بھی گُناہ کرتے
گئے۔ وہ اپنی چاندی سے اپنے لئے ڈھالی ہُوئی مُورتیں بناتے
رہے۔ اُن کی فہمید کی یہ کرتُوت جو سَراسَر کارِیگر کا کام ہے۔
اُسے وہ مَعبُود کہتے ہیں۔ اَور اُس کے آگے قُربانی گُزرانتے
۳ ہیں۔ اِنسان بچھڑوں کو چُومتے ہیں○ اِس لئے اَبرِ فجر کی مانند
ہوں گے یا صُبح کی شبنم کی طرح جو جلد جاتی رہتی ہے یا اُس
بُھوسے کی مانند جِسے بگُولا کھلیان پر سے اُڑا لے جاتا ہے۔ یا
۴ اُس دُھوئیں کی مِثل جو دُودکش سے نِکلتا ہے○ لیکن مَیں
مُلکِ مِصرؔ ہی سے خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔ تُو میرے سِوا کِسی
اَور کو خُدا نہ جانے گا کیونکہ میرے سِوا اَور کوئی نجات دہندہ
۵ نہیں ہے○ مَیں نے بِیابان میں یعنی نہایت خُشک زمین میں
۶ تیری خبرگیری کی○ لیکن جب وہ اپنی چراگاہوں میں سیر ہو گئے
۷ اَور سیر ہو کر اُن کے دِل میں غرُور سمایا تو مُجھے بُھول گئے○ اِسی
سبب سے مَیں اُن کے لئے شیر کی مانند ہُوں گا اَور چیتے کی
۸ طرح راہ میں اُن کی گھات میں بیٹھوں گا○ مَیں اُن پر اُس
رِیچھنی کی مانند جس کے بچّے چِھن گئے ہوں جا پڑُوں گا۔ اَور
اُن کے دِل کا پردہ چاک کر دُوں گا۔ تب مَیں جوان شیر کی
طرح اُنہیں وَہیں نِگل جاؤُں گا۔ وہ دشتی درِندوں سے پھاڑ
۹ ڈالے جائیں گے○ اَے اِسرائیلؔ مَیں تُجھے ہلاک کر دُوں گا
۱۰ پس کون تُجھے چُھڑائے گا؟○ اَب تیرا بادشاہ کہاں ہے کہ تیرے
سب شہروں میں تیری مدد کرے؟ تیرے وہ قاضی کہاں ہیں
جِن کی بابت تُو کہا کرتا تھا کہ مُجھے بادشاہ اور سردار عِنایت کر؟○
۱۱ مَیں نے اپنے غُصّے میں تُجھے بادشاہ دِیا اَور غضب سے اُسے اُٹھا
۱۲ لِیا○ اِفرائیمؔ کی بَدکرداری باندھ رکھّی گئی۔ اَور اُس کی خطاکاری
۱۳ ذخیرہ کی گئی○ وہ گویا دردِزِہ میں مُبتلا ہوگا وہ بےعقل فرزند
۱۴ ہے۔ وہ رِحم کے مُنہ میں قائم نہ رہ سکے گا○ مَیں عالمِ اَسفل کے
قابُو سے اُسے رِہائی دُوں گا اَور مَوت سے اُسے چُھڑاؤُں گا اَے
مَوت تیری وبا کہاں ہے؟ اَے عالمِ اَسفل تیری ہلاکت کہاں ہے؟
۱۵ پچھتاوا میرے مدِّنظر نہیں○ اگرچہ وہ نَیستان میں پھَلدار ہو تو
بھی مشرقی ہَوا آئے گی۔ یعنی خُداوند کی ہَوا جو بِیابان میں اُٹھے
گی۔ تب اُس کا سوتا خُشک ہو جائے گا اَور اُس کا چشمہ سُوکھ
جائے گا۔ وہ سب مرغُوب ظرُوف کا خزانہ لُوٹ لے گی +

باب ۱۴

۱ سامرؔہ سے اِنتقام لِیا جائے گا کیونکہ اُس نے اپنے
خُدا سے بغاوت کی ہے۔ وہ تلوار سے گِر جائیں گے۔ اُن کے

باب ۱۲ ۹:۱۲ مُکاشفہ ۳:۱۷ +
باب ۱۳ ۴:۱۳ اعمال ۴:۱۲، ۱-قرنتیوں ۱:۱۳ +
باب ۱۳ ۱۱:۱۳ ۱-تسالونیکیوں ۵:۳ + باب ۱۳ ۱۴:۱۳ ۱-قرنتیوں ۱۵:۵۵ +

بچّے ٹُکڑے ٹُکڑے کِئے جائیں گے۔اُن کی باردار عورتیں چاک کردی جائیں گی؂

۲ **اِسرائیل کا رجُوع لانا** اَے اِسرائیل خُداوند اپنے خُدا کی طرف رجُوع لا کیونکہ تیری بدکرداری تیرے گِرنے کا سبب ہُوئی؂ ۳ اِن باتوں کو قبُول کرو اَور خُداوند کی طرف رجُوع لاؤ اَور اُس سے کہو کہ ہماری تمام خطا کاری کو دُور کر اَور نیکو کاری قبُول کر تب ۴ ہم اپنے لبوں سے قُربانیاں گُزرانیں گے؂ اشُّور ہمیں رِہائی نہ دے گا۔ہم گھوڑوں پر سَوار نہ ہوں گے۔ہم اپنے ہاتھوں کی مصنُوعات سے پِھر نہ کہیں گے کہ تُم ہمارے مَعبُود ہو کیونکہ یتیم ۵ تُجھ ہی سے رحم پاتا ہَے؂ مَیں اُن کی برگشتگی کا عِلاج کرُوں گا۔مَیں کُشادہ دِلی سے اُنہیں پیار کرُوں گا کیونکہ میرا غُصّہ اُن ۶ پر سے ٹل گیا ہَے؂ اَور مَیں اِسرائیل کے لئے اَوس کی مانند ہُوں گا۔وہ سوسن کی طرح پُھولے گا اَور دِیودار کی طرح اپنی جڑیں پھیلائے گا؂ ۷ اُس کی کونپلیں پُھوٹیں گی اُس میں زیتُون کے درخت کی سی خُوبصُورتی اَور لُبنان کی سی خُوشبُو ہوگی؂ ۸ تب لوگ دوبارہ اُس کے زیرِ سایہ رہیں گے اَور گیہُوں کی مانند تروتازہ ہوں گے اَور تاک کی طرح پُھولیں گے اَور اُن کی شُہرت لُبنان کی مَے کی سی ہوگی؂ ۹ اِفرائیم کو بُتوں سے کیا کام ہوگا! مَیں اُس کی سُنوں گا اَور اُس پر نِگاہ کرُوں گا۔مَیں اُس کے لئے سرسبز سرو کی مانند ہُوں گا تو وہ مُجھ سے برُومند ہوگا؂

۱۰ جو دانِشمند ہَے وہ اِن باتوں کو سمجھ لے۔صاحبِ فہم اِنہیں جان لے۔یعنی یہ کہ خُداوند کی راہیں راست ہیں۔راستباز اُن میں چلیں گے پر خطا کار اُن میں گِر پڑیں گے +

باب ۱۴:۱۰ لُوقا ۲:۳۴، ۲-قرنتیوں ۲:۱۶ +

یوئیل

یوئیؔل نبی لوگوں کو آخری عدالت سے آگاہ کرتے ہوئے مُنادی کرتا ہے کہ خُداوند کا دِن قریب ہے اَور وہ یقین دِلاتا ہے کہ خُدا رجُوع لانے والوں کو تباہی سے بچائے گا۔ کِتاب کے دو بڑے حِصّے ہیں۔

ابواب ۱:۱-۲:۱۸ لوگ خُداوند کی طرف رجُوع لائیں	ابواب ۲:۱۹-۳:۱۲ اِسرآئیل کی خلاصی اَور دُشمنوں کو سزا

باب ۱

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو یوئیؔل بِن فتوئیؔل نے پایا ۝

۲ آفتِ مَلخ

اَے بزُرگو! یہ سُنو۔ اَے مُلک کے تمام باشِندو! کان لگاؤ۔ کیا تُمہارے ایّام میں یا تُمہارے باپ دادا کے ایّام میں ۳ کبھی ایسا ہُوا ہے؟ ۝ تُم اپنے بچّوں سے اِس کا ذِکر کرو اَور تُمہارے بچّے اپنے بچّوں سے اَور اُن کے بچّے اُن کے بعد کی نسل سے ذِکر کریں ۝

۴ جو کُچھ جراد سے بچا ہے اُسے ٹِڈّی نِگل گئی ہے جو کُچھ ٹِڈّی سے بچا ہے اُسے مَلخ نِگل گیا ہے۔ جو کُچھ مَلخ سے بچا ہے ۵ اُسے جھانجا نِگل گیا ہے ۝ اَے متوالو! جاگو اَور ماتم کرو۔ اَے تمام مَے پینے والو! نئی مَے کے لئے نَوحہ کرو کیونکہ وہ تُمہارے ۶ مُنہ سے چِھن گئی ہے ۝ کیونکہ ایک قوم میرے مُلک پر چڑھ آئی ہے۔ وہ طاقتور اَور بے شُمار ہے۔ اُس کے دانت شیر کے ۷ سے ہیں۔ اُس کی ڈاڑھیں شیرنی کی سی ہیں ۝ اُس نے میرے تاکِستان کو اُجاڑ ڈالا اَور میرے اِنجیر کے درخت کو توڑ دِیا اُس نے اُسے چِھیل چھال کر پھینک دِیا۔ اَور اُس کی ڈالِیاں سفید ۸ ہو گئیں ۝ تُم ماتم کرو جِس طرح کُنواری ٹاٹ اوڑھ کر اپنی ۹ جوانی کے شوہر کے لئے ماتم کرتی ہے ۝ نَذر اَور تپاوَن خُداوند کے گھر سے موقُوف ہو گئے ہیں اَور کاہِن یعنی خُداوند کے خادِم ۱۰ ماتم کرتے ہیں ۝ کھیت اُجڑ گیا ہے۔ زمین ماتم کرتی ہے کیونکہ غلّہ خراب ہو گیا ہے۔ نئی مَے شرمِندہ ہو گئی ہے۔ تیل ضائع ہو گیا ہے ۝ ۱۱ اَے کِسانو! شرمِندہ ہو۔ اَے کرّامو! واویلا کرو کیونکہ گیہُوں اَور جَو یعنی کھیت کا پَھل تلف ہو گیا ہے ۝ ۱۲ تاکِستان شرمِندہ ہو گیا ہے اِنجیر کا درخت مُرجھا جاتا ہے۔ اَنار اَور کھجُور اَور سیب اَور میدان کے سب درخت کُملا جاتے ہیں۔ کیونکہ خُوشی شرمِندہ ہو کر بنی آدم سے دُور ہو گئی ہے ۝

۱۳ اَے کاہِنو! کمریں باندھ کر ماتم کرو۔ اَے مذبح پر خدمت کرنے والو۔ واویلا کرو۔ اَے میرے خُدا کے خادِمو آؤ رات بھر ٹاٹ اوڑھو کیونکہ نَذر اَور تپاوَن تُمہارے خُدا کے گھر سے موقُوف ہو گئے ہیں ۝ ۱۴ روزے کا اعلان کرو۔ مُقدّس محفِل فراہم کرو۔ بزُرگوں کو اَور مُلک کے تمام باشِندوں کو خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں جمع کرو اَور خُداوند کے پاس فریاد کرو ۝

۱۵ ہائے وہ کیسا دِن ہے۔
کیونکہ خُداوند کا دِن قریب ہے۔
وہ القادِر کی طرف سے ہلاکت کی مانند آئے گا۔

۱۶ کیا ہماری آنکھوں کے سامنے
روزی موقُوف نہیں ہُوئی؟
کیا ہمارے خُدا کے گھر سے
خُوشی اَور خُرمی جاتی نہیں رہی؟

۱۷ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گیا ہے۔
غلّہ خانے خالی ہو گئے ہیں۔
کھتّے توڑ ڈالے گئے ہیں۔

باب ۱:۶ مُکاشفہ ۹:۷، ۸ +

باب ۱:۱۷ ۲-پطرس ۳:۱۰ +

کیونکہ غلّہ شرمندہ ہو گیا ہے۔

۱۸ چوپائے کیسے کراہتے ہیں۔
گائے بَیل پریشان ہو گئے ہیں۔
کیونکہ اُن کے لئے چراگاہ نہیں۔
بھیڑ بکریاں بھی ہلاک ہو گئی ہیں۔

۱۹ اَے خُداوند مَیں تیرے حضُور فریاد کرتا ہُوں
کیونکہ آگ نے بیابانی چراگاہیں جلا دی ہیں۔
اَور شُعلے نے میدان کے سب درخت بھسم کر دِیئے ہیں۔

۲۰ ہر جنگلی جانور بھی تیری طرف ہانپتا ہے۔
کیونکہ پانی کی ندیاں سُوکھ گئی ہیں۔
اَور بیابانی چراگاہوں کو آگ کھا گئی ہے +

باب ۲

۱ دُشمن کی یُورش — صِیہُون میں نرسِنگا پُھونکو۔ میرے کوہِ مُقدّس پر للکارو۔ مُلک کے تمام باشندے تھرتھرائیں کیونکہ خُداوند کا ۲ دِن قریب بلکہ دروازے پر ہے ○ سیاہی اَور تاریکی کا دِن۔ بادل اَور کُہر کا دِن۔ جِس طرح فجر کی روشنی پہاڑوں پر پھیل جاتی ہے اِسی طرح ایک کثیر اَور طاقتور قوم آتی ہے جِس کی مانند نہ کبھی ہُوئی ہے نہ آخر تک نسلوں کے ایّام تک کبھی ہو گی ○ ۳ اُس کے آگے آگے آگ بھسم کرتی جاتی ہے اَور اُس کے پیچھے پیچھے شُعلہ جلاتا جاتا ہے۔ اُس کے آگے مُلک جنّتِ عدن کی مانند ہے۔ اُس کے پیچھے وِیران بیابان ہے۔ ہاں اُس سے کُچھ نہیں ۴ بچتا ○ اُن کی نمُود گھوڑوں کی سی نمُود ہے اَور وہ سواروں کی مانند ۵ دوڑتے ہیں ○ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے کھڑکھڑانے اَور بُھوسے کو بھسم کرنے والے آتشی شُعلے کے شور کی مانند بُلند ہوتے ہیں۔ وہ جنگ کے لئے صف آرا اَور زبردست قوم کی مانند ہیں ○ ۶ اُن کے سامنے قومیں تھرتھراتی ہیں اَور سب چہروں کی تازگی ۷ جاتی رہتی ہے ○ وہ بہادُروں کی مانند دوڑتے اَور جنگی مَردوں کی طرح فصِیلوں پر چڑھتے ہیں۔ سب اپنی اپنی راہ پر چلے جاتے ہیں اَور اپنے رستوں کو درہم برہم نہیں کرتے ○ ۸ وہ ایک دُوسرے کے مُزاحم نہیں ہوتے۔ ہر ایک اپنی اپنی راہ پر چلا جاتا ہے۔ اَور اگر وہ ہتھیاروں پر آ پڑتے ہیں تو اپنی صفوں کو نہیں توڑتے ○ ۹ وہ شہر میں کُود پڑتے اَور فصِیلوں پر چڑھتے ہیں۔ وہ گھروں میں داخِل ہوتے ہیں اَور چوروں کی مانند کھڑکیوں میں سے گُھس جاتے ہیں ○ ۱۰ اُن کے سامنے زمین تھرتھراتی ہے اَور آسمان کانپتا ہے۔ سُورج اَور چاند تارِیک اَور سِتارے بے نُور ہو جاتے ہیں ○ ۱۱ اَور خُداوند اپنے لشکر کے آگے اپنی آواز بُلند کرتا ہے کیونکہ اُس کا لشکر کثیر ہے اَور اُس کے حُکم کو انجام دینے والے زبردست ہیں۔ یقیناً خُداوند کا دِن عظیم اَور نہایت ہولناک ہے۔ کون اُس کی برداشت کر سکے گا؟ ○

۱۲ لیکن اَب بھی (خُداوند کا فرمان ہے) روزہ رکھ کر گِریہ وزاری کرتے ہُوئے اپنے سارے دِل سے میری طرف رجُوع لاؤ ○ ۱۳ اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دِلوں کو چاک کر کے خُداوند اپنے خُدا کی طرف مُتوجّہ ہو کیونکہ وہ رحیم اَور مہربان ہے۔ وہ طوِیل اُلصبر اَور نہایت شفِیق ہے۔ آفات نازِل کرنے سے پچھتانے پر آمادہ ہے ○ ۱۴ کون جانتا ہے کہ شاید وہ ایک بار پھر پچھتائے۔ اَور برکت باقی چھوڑے جو خُداوند تُمہارے خُدا کے لئے نذر اَور تپاوَن ہو ○

۱۵ صِیہُون میں نرسِنگا پُھونکو۔ روزے کا اِعلان کرو۔ مُقدّس محفِل فراہم کرو ○ ۱۶ لوگوں کو جمع کرو۔ جماعت کو مُقدّس کرو۔ بزُرگوں کو جمع کرو۔ بچّوں اَور شِیر خواروں کو اِکٹھّا کرو۔ دُلہا اپنے کمرے سے اَور دُلہن اپنے خلوت خانے سے باہر نِکل آئے ○ ۱۷ ڈیوڑھی اَور مذبح کے درمیان کاہِن یعنی خُداوند کے خادِم ماتم کریں اَور کہیں کہ

اَے خُداوند اپنی اُمّت پر رحم کر۔
اَور اپنی مِیراث کی توہین نہ ہونے دے۔
کہ قومیں اُن پر حکُومت کریں۔

باب ۲: ۴ مُکاشفہ ۹: ۸ + باب ۲: ۵ مُکاشفہ ۹: ۹ +

باب ۲: ۱۰ مُکاشفہ ۸: ۱۸ + باب ۲: ۱۶ ۱-قرنتیوں ۵: ۷ +

اُمّتوں میں کیوں کہا جائے۔
کہ اُن کا خُدا کہاں ہے؟○

۱۸ یُوں خُداوند کو اپنے مُلک کے لئے غیرت آئی اور اپنی اُمّت پر رحم کرتا ہے○

۱۹ **خُداوند کی برکت** خُداوند جواب میں اپنی اُمّت سے کہتا ہے کہ دیکھ مَیں تُمہیں گیہوں اور نئی مَے اور تیل عطا کرُوں گا۔ اور تُم اُن سے سیر ہو گے اور مَیں پھر قوموں کے درمیان ۲۰ تُمہاری توہین نہ ہونے دُوں گا○ بلکہ شمالی دُشمن تُم سے دُور ہٹا دُوں گا اور اُسے خُشک اور وِیران سرزمین میں ہانک دُوں گا۔ اُس کی اگاڑی مشرقی سمُندر کی طرف اور اُس کی پچھاڑی مغربی سمُندر کی طرف ہوگی۔ اُس سے عفُونت اُٹھے گی اور بدبُو پھیلے گی کیونکہ اُس نے بڑی گُستاخی کی ہے○

۲۱ اَے زمین ہراساں نہ ہو۔ خُوش ہو اور شادمانی کر ۲۲ کیونکہ خُداوند بڑے بڑے کام کرنے کو ہے○ اَے میدان کے حیوانو۔ ہراساں نہ ہو کیونکہ بیابانی چراگاہیں سبز ہوتی ہیں اور درخت اپنا پھل لاتے ہیں اور اِنجیر اور انگور اپنا پُورا ثمرہ دیتے ۲۳ ہیں○ اور تُم اَے صیہُون کے فرزندو۔ خُوش ہو اور خُداوند اپنے خُدا میں شادمانی کرو کیونکہ وہ تُمہیں مُعلِم صداقت عطا کرے گا اور پہلے کی طرح پہلی اور پچھلی بارش تُمہارے لئے بروقت بھیجا ۲۴ کرے گا○ پس کھلیان گیہوں سے بھر جائیں گے اور کولھُو نئی ۲۵ مَے اور تازہ تیل سے لبریز ہوں گے○ اور مَیں اُن برسوں کا وہ حاصِل تُمہیں واپس دے دُوں گا جو میرا تُمہارے خلاف بھیجا ہُؤا لشکرِ عظیم یعنی ٹِڈّی اور ملخ اور جھانجا اور جراد نِگل کر چٹ ۲۶ کر گیا ہے○ اور تُم خُوب کھاؤ گے اور سیر ہو گے اور خُداوند اپنے خُدا کے نام کی سِتائِش کرو گے جِس نے تُمہارے لئے عجیب کام کِئے ہیں اور میری اُمّت پھر کبھی شرمِندہ نہ ہوگی○

۲۷ تب تُم جانو گے کہ مَیں اِسرائیل کے درمیان ہُوں اور کہ مَیں ہی خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں اور کوئی دُوسرا نہیں اور میری اُمّت پھر کبھی شرمِندہ نہ ہوگی○

۲۸ **رُوح کا نزُول** اور بعد اَزاں ایسا ہوگا کہ مَیں اپنی رُوح ہر بشر پر اُنڈیلُوں گا اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی۔ تُمہارے بُوڑھوں کو خواب آئیں گے اور تُمہارے نوجوان رُؤیتیں دیکھیں گے○ ۲۹ بلکہ مَیں اُن دِنوں میں غُلاموں اور لونڈیوں پر بھی اپنی رُوح اُنڈیلُوں گا○ ۳۰ مَیں آسمان میں اور زمین پر عجائبات دِکھاؤُں گا یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا غُبار○ ۳۱ سُورج تارِیکی اور چاند خُون بن جائے گا پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا روزِ عظیم و مُہیب آئے○ ۳۲ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات حاصِل کرے گا کیونکہ جیسا خُداوند نے فرمایا ہے کوہِ صیہُون پر اور یرُوشلیم میں اور خُداوند کے باقی بُلائے ہُوؤں کے درمیان بھی رِہائی ہوگی +

باب ۳

۱ **عدالتِ اَقوام** کیونکہ دیکھ۔ اُنہی ایّام میں اور اُسی وقت ۲ جب مَیں یہُوداہ اور یرُوشلیم کی قِسمت بدل دُوں گا○ تو مَیں سب قوموں کو جمع کرُوں گا اور اُنہیں وادیِ یوشافاط میں اُتار لاؤُں گا اور وہاں اُن کی عدالت کرُوں گا اِس لئے کہ اُنہوں نے میری اُمّت اور میری مِیراث اِسرائیل کو قوموں میں پراگندہ کر دِیا ۳ ہے اور میرے مُلک کو بانٹ لِیا ہے○ ہاں میری اُمّت پر قُرعہ ڈالا ہے اور فاحشہ کے بدلے لڑکا دِیا ہے اور مَے کے لئے لڑکی ۴ بیچی ہے تاکہ مَے خوری کریں○ پس اَے صُور اور صیدُون اور فِلسطِین کے تمام علاقو! تُمہارا مُجھ سے کیا کام ہے؟ کیا تُم مُجھے بدلہ دو گے؟ اور اگر بدلہ دو گے تو مَیں وَہیں فوراً تُمہارا بدلہ ۵ تُمہارے ہی سر پر لاؤُں گا○ چُونکہ تُم نے میری چاندی اور میرا سونا لے لِیا ہے اور میری لطِیف و نفِیس چیزیں اپنے مندروں میں ۶ لے گئے ہو○ اور یہُوداہ اور یرُوشلیم کی اولاد کو یُونانیوں کے

باب ۲:۲۷ اعمال ۱۰:۴۵، ۲:۳۹ +

باب ۲:۲۸ اعمال ۲:۱۸ یہاں سے عِبرانی متن کا تیسرا باب شرُوع ہوتا ہے+
باب ۲:۲۹ ۱-قرنتیوں ۱۲:۳، متّی ۲۴:۳، لُوقا ۲۱:۱۱ +
باب ۲:۳۰ مُکاشفہ ۲:۱۲+ باب ۲:۳۱ رُومیوں ۱۰:۱۳ +

۷ ہاتھ بیچ دِیا ہے تا کہ اُنہیں اُن کے وطن سے دُور کردو ۝ اِس لئے دیکھ۔ مَیں اُنہیں اُس جگہ سے جہاں تُم نے اُنہیں بیچ دِیا ہے اُٹھا لاؤُں گا اَور تُمہارا بدلہ تُمہارے ہی سروں پر لاؤُں گا ۝
۸ اَور تُمہارے بیٹوں اَور بیٹیوں کو بنی یہُوداہ کے ہاتھ بیچ دُوں گا اَور وہ اُنہیں اہلِ سَبا یعنی ایک دُور کی قوم کے ہاتھ فروخت کردیں گے اِس لئے کہ خُداوند نے یہ کہا ہے ۝
۹ قوموں میں یہ بات مشہُور کرو۔ لڑائی کی تیّاری کرو۔ بَہادرُوں کو جمع کرو۔ تمام جنگی مَرد حاضِر ہوں اَور خرُوج کریں ۝
۱۰ اپنے ہَل کی پھالوں کو پِیٹ کر تلواریں اَور اپنی درانتیوں کو نیزے
۱۱ بناؤ۔ کمزور بھی کہے کہ مَیں زورآور ہُوں ۝ اَے آس پاس کی سب قومو! جلد آ کر جمع ہو جاؤ۔ اَے خُداوند اپنے بَہادرُوں کو
۱۲ وہاں اُتار دے ۝ قومیں برانگیختہ ہوں اَور وادی یوشافاط میں آ جائیں کیونکہ مَیں وہاں بیٹھوں گا اَور آس پاس کی تمام قوموں
۱۳ کی عدالت کرُوں گا ۝ درانتی لگاؤ کیونکہ کھیت پک گیا ہَے۔ روندنے آؤ کیونکہ کولھُو لبالب ہے اَور حوض لبریز ہیں اِس لئے

۱۴ کہ اُن کی شرارت عظیم ہے ۝ اِنفِصَال کی وادی میں گروہ پر گروہ ہے۔ اِنفِصَال کی وادی میں خُداوند کا دِن قریب ہے ۝
۱۵ سُورج اَور چاند تارِیک ہو جائیں گے۔ اَور سِتاروں کا چمکنا بند ہو
۱۶ جائے گا ۝ خُداوند صیہُون سے گرجے گا اَور یرُوشلِیم سے آواز بُلند کرے گا اَور آسمان اَور زمین کانپ اُٹھیں گے۔

اِسرائیل کی بحالی

لیکن خُداوند اپنی اُمّت کی پناہ گاہ
۱۷ اَور بنی اِسرائیل کا قِلعہ ہوگا ۝ تب تُم جانو گے کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں جو اپنے کوہِ مُقدّس صیہُون پر سکُونت پذیر ہُوں اَور یرُوشلِیم مُقدّس ہوگا اَور پھر اُس میں کِسی اجنبی کا گُزر نہ ہوگا ۝
۱۸ اُس روز پہاڑوں پر سے نئی مَے ٹپکے گی۔ اَور ٹیلوں پر سے دُودھ بہے گا اَور یہُوداہ کی سب ندیاں پانی سے پُر ہوں گی اَور خُداوند کے گھر سے چشمہ پھُوٹ نِکلے گا اَور وادی شِطِّیم کو سیراب کرے گا ۝
۱۹ مِصر وِیرانہ ہوگا۔ اَور اِدوم سُنسان بِیابان اِس لئے کہ اُنہوں نے یہُوداہ کے فرزندوں پر ظُلم کِیا ہے اَور اُن کی سرزمین
۲۰ میں بے گُناہ خُون بہایا ہے ۝ لیکن یہُوداہ ہمیشہ آباد اَور یرُوشلِیم
۲۱ پُشت در پُشت قائم رہے گا ۝ مَیں اُن کے خُون کا اِنتقام لُوں گا اَور درگُزر نہ کرُوں گا اَور خُداوند صیہُون میں سکُونت پذیر ہوگا +

باب ۳:۱۲ مُکاشفہ ۱۴:۱۵ + باب ۳:۱۳ متّی ۱۳:۳۰، ۳۹
مرقس ۴:۲۹، یُوحنّا ۴:۳۴، مُکاشفہ ۱۴:۲۰ +

عامُوس

عامُوس نبی نے آٹھویں صدی (۷۴۰-۷۸۱) ق م میں شاہِ یہُودہ عُزّی یاہ اور شاہِ اِسرائیل یاربعام کے ایّام میں نبُوّت کی۔ عہدِ عتیق میں عامُوس کی کِتاب پہلی تحریری نبُوّت ہَے۔ خُدا نے عامُوس نبی کو اُن سخت دل امیروں کے پاس بھیجا جو غریبوں پر ظُلم کرتے، اُن کو لُوٹتے، کچلتے اور ستاتے تھے۔ اِس کے علاوہ وہ اُن لوگوں کے پاس بھی گیا جو غیر معبُودوں کی پرستش کرتے تھے۔

خُدائے واحد کی سچّی عبادت اور سماجی اِنصاف عامُوس کے دو اہم ترین موضوعات ہیں۔ کِتاب کے دو اہم حِصّے ہَیں۔

ابواب ۱-۶ اقوام کو دھمکی	ابواب ۷-۹ سزا اور بحالی کی نبُوّت

باب ۱

۱ عامُوس کے جو تقوِع کے گلّہ بانوں میں سے تھا۔ وہ کلمات جو اُس نے شاہِ یہُودہ عُزّی یاہ اَور شاہِ اِسرائیل یاربعام بِن یُوآش کے ایّام میں اِسرائیل کی بابت زلزلے سے دو برس پہلے رُؤیت میں پائے ۝

۲ اُس نے کہا کہ

خُداوند صیہُون سے گرجتا ہَے

اَور یرُوشلیم سے آواز بُلند کرتا ہَے۔

چرواہوں کی چراگاہیں ماتم کرتی ہَیں

اَور کرمِل کی چوٹی کُملا جاتی ہَے ۝

۳ **اقوام کو دھمکی** خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دمِشق کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا۔ اُنہوں نے جِلعاد کو کھلیان میں گاہنے کے آہنی اَوزار سے ۴ کُوٹ ڈالا ہَے ۝ پس مَیں حزائیل کے گھر میں آگ بھیجُوں گا ۵ اَور وہ بِن ہدد کے قصروں کو بھسم کر دے گی ۝ اَور مَیں دمِشق کے قُفل کو توڑ دُوں گا اَور بِقعت آون کے تخت نشین کو اَور بیت عدن کے فرمانروا کو کاٹ ڈالُوں گا اَور ارام کے لوگ جلا وطن ہو کر قیر کو جائیں گے۔ (خُداوند فرماتا ہَے) ۝

۶ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ غزہ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا کیونکہ اُنہوں نے اسیروں کے گروہ کے گروہ لے جا کر اِدوم کے حوالے کر دِیئے ۝ ۷ پس مَیں غزہ کی شہر پناہ کے بِیچ میں آگ بھیجُوں گا اَور وہ اُس کے قصروں کو بھسم کرے گی ۝ ۸ اَور مَیں اشدود کے تخت نشین کو اَور اشقلون کے فرمانروا کو کاٹ ڈالُوں گا اَور عِقرون پر ہاتھ چلاؤُں گا اَور جو کُچھ فِلسطِینیوں سے بچا ہوگا وہ بھی ہلاک ہو جائے گا۔ (خُداوند فرماتا ہَے) ۝

۹ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ صُور کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا۔ اُنہوں نے اسیروں کے گروہ کے گروہ اِدوم کے حوالے کر دِیئے۔ اَور برادرانہ عہد کو یاد نہ کِیا ۝ ۱۰ پس مَیں صُور کی شہر پناہ کے بِیچ میں آگ بھیجُوں گا اور وہ اُس کے قصروں کو بھسم کر دے گی ۝

۱۱ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ اِدوم کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا۔ اُس نے تلوار لے کر اپنے بھائی کا تعاقُب کِیا اَور اپنی رحمدِلی کو بِگاڑا۔ اُس کا غضب ہر وقت پھاڑتا رہا اَور اُس کا غُصّہ موقُوف نہ ہُوا ۝ ۱۲ پس مَیں تیمان کی شہر پناہ کے بِیچ میں آگ بھیجُوں گا اَور وہ بُصرہ کے قصروں کو بھسم کر دے گی ۝

۱۳ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ بنی عمّون کے تین بلکہ چار

گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا۔ اُنہوں
نے جِلعاد کی باردار عورتوں کو چاک کر دِیا تا کہ اپنی حُدُود کو وسیع
۱۴ کریں۝ پس مَیں ربّہ کی شہر پناہ کے بیچ میں آگ بھڑکاؤں گا
جو لڑائی کے دِن للکار اَور گرد باد کے دِن طُوفان کے ساتھ اُس
۱۵ کے قصروں کو بھسم کر دے گی۝ اَور اُن کا بادشاہ اپنے سرداروں
سمیت اسیر ہو کر جائے گا۔ (خُداوند فرماتا ہَے) +

باب ۲

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ موآب کے تین بلکہ چار
گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا۔ اُس نے
۲ اِدوم کے بادشاہ کی ہڈّیوں کو جلا کر چُونا بنا دِیا ہَے۝ پس مَیں
موآب میں آگ بھیجُوں گا اَور وہ قریوت کے قصروں کو بھسم کر
دے گی اَور موآب شور و غوغا کے درمیان للکار اَور نرسنگے کی
۳ آواز کے ساتھ مَر جائے گا۝ مَیں قاضی کو اُس کے درمیان
سے کاٹ ڈالُوں گا اَور اُس کے تمام سرداروں کو اُس کے ساتھ
قتل کرُوں گا۔ (خُداوند فرماتا ہَے)۝

۴ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ یہُوداہ کے تین بلکہ چار گُناہوں
کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا۔ اُنہوں نے
خُداوند کی شریعت کو رَدّ کر دِیا۔ اَور اُس کے قوانین پر عمل نہیں
کِیا۔ اَور اُن کے اُن بُطلانوں نے جن کی اُن کے باپ دادا
۵ نے پیروی کی تھی اُنہیں گُمراہ کر دِیا ہَے۝ پس مَیں یہُوداہ میں
آگ بھیجُوں گا اَور وہ یرُوشلیم کے قصروں کو بھسم کر دے گی۝

۶ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ اِسرائیل کے تین بلکہ چار
گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا۔ اُنہوں
نے صادِق کو چاندی لے کر اَور مسکین کو ایک جوڑا چپل لے کر
۷ بیچ ڈالا ہَے۝ وہ زمین کی گرد میں مُحتاجوں کے سر کُچلتے ہَیں اَور
حلیموں کی راہ بگاڑتے ہَیں۔ اَور اُن میں باپ اَور بیٹے دونوں
لونڈی کے پاس جانے سے میرے قُدُّوس نام کو داغ لگاتے
۸ ہَیں۝ اَور وہ ہر مذبح کے پاس گرو لئے ہُوئے کپڑوں پر لیٹتے
ہَیں اَور اپنے معبُود کے گھر میں تاوان سے خریدی ہُوئی مَے
پیتے ہَیں۝

۹ اَور مَیں نے اُن کے سامنے اَموریوں کو نیست کر دِیا
جو دیودار کی مانند بُلند اَور بلُوط کی مانند مضبُوط تھے۔ ہاں مَیں
نے اُوپر سے اُن کے پھلوں کو اَور نیچے سے اُن کی جڑوں کو
۱۰ برباد کر دِیا۝ مَیں تُمہیں مُلکِ مِصر سے باہر نِکال لایا اَور چالیس
سال تک بیابان میں تُمہارا ہادی رہا تا کہ تُم اَموریوں کی سرزمین
۱۱ کو میراث میں پاؤ۝ مَیں نے تُمہارے بیٹوں میں سے نبی اَور
تُمہارے نَوجوانوں میں سے نذیر برپا کِئے (کیا یہ بات ایسی ہی
۱۲ نہیں۔ اَے بنی اِسرائیل خُداوند کا فرمان یُونہی ہَے)۝ لیکن تُم
نے نذیروں کو مَے پلائی اَور انبیاء کو نبُوّت کرنے سے منع کِیا۝

۱۳ دیکھ۔ مَیں تُمہیں ایسا دباؤں گا جیسے پُولوں سے لدی
۱۴ ہُوئی گاڑی دَباتی ہَے۝ پس تیز رَو سے جائے پناہ جاتی رہے
گی اَور طاقتور اپنی قُوّت نہ چلائے گا۔ اَور بہادُر اپنی جان
۱۵ نہ بچائے گا۝ اَور تیر انداز کھڑا نہ رہے گا۔ اَور تیز گام بچ
۱۶ نہ نِکلے گا اَور سوار اپنی جان نہ بچائے گا۝ اَور اُس روز بہادُروں
میں سے جو دِلاور ہَے چار جامہ ہو کر بھاگے گا۔ (خُداوند کا
فرمان یُونہی ہَے) +

باب ۳

خُداوند کی دھمکی باطِل نہیں

۱ اَے بنی اِسرائیل یہ کلمہ سُنو جو
خُداوند نے تُمہاری بابت یعنی اُس ساری نسل کی بابت فرمایا
۲ ہَے جِسے مَیں مُلکِ مِصر سے نِکال لایا (یُوں کہہ کر کہ)۝ دُنیا
کی تمام نسلوں میں سے مَیں نے صرف تُمہیں چُنا ہَے۔ اِس
لئے مَیں تُمہیں تُمہاری ساری بدکرداری کی سزا دُوں گا۝

۳ اگر دو شخص ایک دُوسرے سے واقف نہ ہوں تو کیا وہ
۴ اِکٹھے چلیں گے؟۝ اگر شیر کو جنگل میں شِکار نہ مِلا ہو تو کیا وہ
گرجے گا؟ یا اگر شیر بچّہ نے کُچھ نہ پکڑا ہو تو کیا وہ اپنی ماند میں
۵ سے اپنی آواز بُلند کرے گا؟۝ اگر اُس کے لئے دام نہ بچھایا گیا

ہوتو کیا چڑیا زمین پر دام میں پھنسے گی؟ جب اُس میں کُچھ نہ کُچھ پھنسا نہ ہوتو کیا پھندا زمین پر سے اُچھلے گا؟۵

۶ اگر شہر میں نرسنگا پھُونکا جائے تو کیا لوگ ڈر نہ جائیں گے؟ اگر شہر پر کوئی آفت آجائے تو کیا وہ خُداوند کی بھیجی ہُوئی نہ ہوگی؟۵ ۷ یقیناً مالِک خُداوند کُچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے بندوں انبیاء پر ظاہر نہ کرے۵ ۸ شیر گرجا ہے پس کون نہ ڈرے گا؟ مالِک خُداوند نے فرمایا ہے پس کون نبُوّت نہ کرے گا؟۵

۹ اشُور کے محلّوں میں اَور مُلکِ مِصر کے قصروں میں اعلان کردو اَور کہہ دو کہ سامرہ کے پہاڑوں پر جمع ہو جاؤ اَور ۱۰ دیکھو کہ اُس کے اندر کیسا ہنگامہ اَور ظُلم ہے۵ کیونکہ وہ صداقت سے کام کرنا نہیں جانتے (خُداوند کا فرمان ہے) بلکہ وہ اپنے ۱۱ قصروں میں ظُلم اَور ڈکیتی کا انبار لگاتے ہیں۵ اِس واسطے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دُشمن مُلک کا مُحاصرہ کرلے گا۔ اَور تیری طاقت تُجھ سے جاتی رہے گی اَور تیرے قصر لُوٹ لئے ۱۲ جائیں گے۵ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح چرواہا شیر کے مُنہ سے دو ٹانگیں یا کان کا ایک ٹُکڑا چھُڑا لیتا ہے اُسی طرح بنی اِسرائیل جو سامرہ میں بستے ہیں فقط پلنگ کا گوشہ یا کھاٹ ۱۳ کے پائے کا ترچھا ٹُکڑا لے کر بچ نکلیں گے۵ سُنو اَور یعقُوب کے گھرانے پر گواہی دو (مالِک خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ۱۴ یُوں ہی ہے)۵ کیونکہ جس دِن مَیں اِسرائیل کو گُناہوں کی سزا دُوں گا تو بیت ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لُوں گا۔ اَور مذبح ۱۵ کے سینگ کٹ کر زمین پر گر پڑیں گے۵ اَور مَیں زِمستانی اَور تابستانی گھروں کو برباد کردُوں گا اَور ہاتھی دانت کے گھر تباہ ہو جائیں گے اَور آبنوس کے مکان مِسمار کردِیئے جائیں گے۔ (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) +

باب ۴

۱ اَے باشان کی گائیو! یہ کلمہ سُنو۔ تُم جو کوہِ سامرہ پر رہتی ہو اَور غریبوں پر ظُلم کرتی ہو اَور مسکینوں کو کُچلتی ہو اَور اپنے مالِکوں سے کہتی ہو۔ کہ لاؤ ہم پیئیں۵ ۲ مالِک خُداوند نے اپنی قُدُّوسیت کی قسم کھائی ہے کہ یقیناً تُم پر وہ دِن آئیں گے جب تُمہیں آنکڑیوں سے اَور تُمہاری اولاد کو قُلاّبوں سے کھینچ لے جائیں گے۵ ۳ اَور تُم میں سے ہر ایک اِس رخنے سے جو اُس کے سامنے ہوگا باہر نِکالی جائے گی اَور تُم حرمون کی طرف دھکیلی جاؤ گی (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے۵)

اِسرائیل کی باطِل عبادت

۴ بیت ایل میں آؤ اَور گُناہ کرو۔ اَور جلجال میں اَور بھی گُناہ کرو۔ ہر صُبح اپنے ذبیحہ اَور ہر تیسرے سال اپنی دہ یکیاں لاؤ۵ ۵ اَور شُکر گُزاری کا ہدیہ خمیر کے ساتھ آگ پر گُزرانو۔ اَور خُوشی کی قُربانیوں کا اِعلان کرو اَور اُنہیں مشہُور کرو کیونکہ اَے بنی اِسرائیل یہ بات تُمہیں پسند ہے (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۵

۶ اگرچہ تُمہارے سب شہروں میں دانتوں کی صفائی اَور تُمہاری سب جگہوں میں روٹی کی کمی مَیں نے تُمہارا حصّہ کردی ہے۔ تو بھی تُم میری طرف رجُوع نہیں لائے۔ (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۵

۷ اَور اگرچہ جس وقت فصل پکنے میں تین مہینے باقی تھے مَیں نے مینہ کو تُم سے روک لیا اَور ایک شہر پر برسایا جبکہ دُوسرے شہر پر نہ برسایا اَور ایک کھیت پر بارش پڑی جبکہ دُوسرا کھیت بارش نہ پڑنے کی وجہ سے سُوکھ گیا۵ ۸ اَور دو تین شہروں کے باشِندے آوارہ ہوکر ایک شہر میں ڈگمگاتے ہُوئے آئے تا کہ پانی پیئیں لیکن سیر نہ ہُوئے تو بھی تُم میری طرف رجُوع نہیں لائے۔ (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے۵)

۹ مَیں نے تُمہیں بادِسمُوم اَور چیتے سے مارا ہے اَور تُمہارے بے شُمار باغ اَور تاکِستان اَور تُمہارے اِنجیر اَور زیتُون ٹڈّی کھا گئی تو بھی تُم میری طرف رجُوع نہیں لائے (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے۵)

۱۰ مَیں نے مِصر کی سی وَبا تُم پر بھیجی ہے اَور تُمہارے نَوجوانوں کو تلوار سے قتل کردِیا ہے۔ مَیں نے تُمہارے گھوڑوں

کوچھِن جانے دِیا ہے اَور تُمہاری لشکر گاہ کی بد بُو تُمہارے نتھنوں
میں پُہنچادی ہے تو بھی تُم میری طرف رجُوع نہیں لائے (خُداوند
کا فرمان یُوں ہی ہے ۝)
۱۱ مَیں نے تُم میں سے بعض کو اُلٹ دِیا۔ جَیسے خُدا نے
سدُوم اَور عمُورہ کو اُلٹ دِیا تھا۔ اَور تُم اُس جُھلسی ہُوئی لکڑی کی
مانند ہُوئے جو آگ سے نِکالی جائے۔ تو بھی تُم میری طرف
رجُوع نہیں لائے۔ (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے ۝)
۱۲ اِس لئے اَے اِسرائیل مَیں تُجھ سے یُوں کرُوں گا اَور
چُونکہ مَیں تُجھ سے یُوں کرُوں گا پس اَے اِسرائیل تُو اپنے خُدا
۱۳ کے حضُور آنے کی تیّاری کر ۝ کیونکہ دیکھ

جو پہاڑوں کو بناتا اَور ہوا کو پیدا کرتا ہے
اَور اِنسان کو اُس کے خیالات سے آگاہ کرتا ہے۔
جو فجر کو تارِیکی سے بدلتا
اَور زمین کے بُلند مقاموں پر چلتا ہے۔
اُس کا نام خُداوند ربُّ الافواج ہے +

باب ۵

۱ [اِسرائیل پر نَوحہ] اَے اِسرائیل کے گھرانے اِس کلام کو یعنی
اِس نَوحہ کو سُن جو مَیں تُم پر کہتا ہُوں ۝

۲ اِسرائیل کی کُنواری گِر پڑی ہے۔
وہ پِھر نہ اُٹھے گی۔
وہ اپنی زمین پر پڑی ہے
اَور کوئی نہیں جو اُسے اُٹھائے ۝

۳ کیونکہ مالِک خُداوند اِسرائیل کے گھرانے سے یُوں فرماتا ہے
کہ جِس شہر سے ایک ہزار نِکلتے تھے۔ اُس میں ایک سَو رہ جائیں
گے اَور جِس سے ایک سَو نِکلتے تھے۔ اُس میں دس رہ جائیں گے ۝
۴ کیونکہ خُداوند اِسرائیل کے گھرانے سے یُوں فرماتا ہے کہ
۵ میری تلاش کرو تو تُم زِندہ رہو گے ۝ لیکن بَیت ایل کے طالِب
نہ ہو اَور جِلجال میں داخِل نہ ہو اَور بیرسبع کو نہ جاؤ۔ کیونکہ
جِلجال یقیناً اسیری میں جائے گا اَور بَیت ایل معدُوم ہو جائے
گا ۝ خُداوند کی تلاش کرو تو تُم زِندہ رہو گے ورنہ وہ یُوسف کے ۶
گھر میں آگ کی مانند بھڑکے گا اَور آگ اِسرائیل کے گھر کو
بھسم کر دے گی اَور کوئی نہ ہو گا جو بُجھائے ۝
[سہ چند افسوس] اُن پر افسوس جو عدل کو افسنتین سے بدلتے ۷
اَور صداقت کو خاک میں مِلاتے ہیں ۝

[جو ثُریا اَور جبّار کا خالِق ہے۔ ۸
جو مَوت کے سائے کو مطلعِ نُور سے بدلتا ہے۔
اَور روزِ روشن کو شبِ دیجُور بناتا ہے۔
جو سمُندر کے پانی کو بُلاتا ہے
اَور رُویِ زمین پر اُنڈیلتا ہے۔
اُس کا نام خُداوند ہے۔ ۹
وہی زور آوروں پر ہلاکت لاتا
اَور قلعے پر تباہی نازِل کرتا ہے۔]۝

جو پھاٹک میں سرزنش کرنے والوں سے کِینہ رکھتے اَور راست گو ۱۰
سے نفرت رکھتے ہیں ۝ پس چُونکہ تُم مِسکینوں کو پامال کرتے ہو ۱۱
اَور اُن سے گیہُوں نچوڑتے ہو اِس لئے تُم تراشے ہُوئے
پتّھروں کے مکان تو لگاؤ گے لیکن اُن میں رہو گے نہیں۔ اَور
نفیس تاکِستان لگاؤ گے لیکن اُن کی مَے پیِئو گے نہیں ۝ کیونکہ ۱۲
مَیں تُمہاری بے شُمار خطاؤں اَور تُمہارے بڑے بڑے گُناہوں
سے آگاہ ہُوں۔ تُم صادِق کو ستاتے ہو اَور رِشوت لیتے ہو اَور
پھاٹک میں مِسکینوں کو دھکیلتے ہو ۝ اِس لئے اِن ایّام میں ۱۳
دُور اندیش خاموش رہو کیونکہ وقت بُرا ہے ۝ پس تُم نیکی کی ۱۴
تلاش کرو۔ نہ کہ بَدی کی تاکہ تُم زِندہ رہو اَور تُمہارے کہنے کے
مُطابِق خُداوند ربُّ الافواج تُمہارے ساتھ رہے گا ۝ بَدی سے ۱۵
کِینہ اَور نیکی سے مُحبّت رکھّو۔ پھاٹک میں عدل کو قائم کرو شاید
خُداوند ربُّ الافواج یُوسف کے بقیّہ پر مہربان ہو ۝ اِس لئے ۱۶
مالِک خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ سب چَوکوں میں نَوحہ
ہو گا اَور سب کُوچوں میں پُکارا جائے گا کہ افسوس! افسوس!
اَور کِسان کو بھی بُلایا جائے گا تاکہ ماتم کرے بلکہ اُنہیں بھی جو

۱۷ نَوحہ گری سے ناواقِف ہَیں تا کہ وہ بھی نَوحہ کریں○ ہاں تمام تاکستانوں میں نَوحہ ہوگا کیونکہ مَیں تیرے درمیان سے گُزروں گا خُداوند فرماتا ہَے !○

۱۸ اُن پر افسوس جو خُداوند کے دِن کی تمنّا رکھتے ہَیں خُداوند کے دِن سے تُمہیں کیا فائدہ؟ وہ تو تارِیکی کا ہَے ۔ روشنی کا نہیں !○

۱۹ جیسے کوئی شیر کے سامنے سے بھاگے اَور رِیچھ اُسے مِلے یا گھر ۲۰ میں جا کر اپنا ہاتھ دِیوار پر رکھّے اَور اُسے سانپ ڈسے○ یقیناً خُداوند کا دِن تارِیکی کا ہوگا اَور روشنی کا نہیں ۔ نہایت ہی تارِیک ۲۱ اَور بِالکُل بےنُور ہوگا○ مَیں تُمہاری عیدوں کو مکرُوہ اَور قابِلِ نفرت جانتا ہُوں اَور مَیں تُمہاری مُقدّس محفلوں سے خُوش نہیں ہوتا○ ۲۲ اَور اگرچہ تُم میرے حضُور سوختنی قُربانیاں اَور نذریں گُزرانو گے تو بھی وہ مُجھے مقبُول نہ ہوں گی اَور مَیں تُمہارے موٹے جانوروں ۲۳ کی سلامتی کی قُربانیوں پر نِگاہ نہ کرُوں گا○ اپنے گیتوں کا شور میرے حضُور سے ہٹالو کیونکہ مَیں تُمہاری سارنگیوں کا راگ نہ ۲۴ سُنوں گا○ برعکس اِس کے عدل کو پانی کی طرح اَور صداقت کو ۲۵ بارہ ماسی ندی کی مانند جاری رکھّو○ اَے اِسرائیل کے گھرانے ۔ کیا تُم بیابان میں چالیس برس تک میرے آگے قُربانیاں اَور ۲۶ نذریں گُزرانتے رہے؟○ بلکہ تُم سکّوت اپنے بادشاہ کو اَور کیوان اپنے کوکب کی مُورت کو اُٹھائے پھرے ۔ یعنی اُن ۲۷ معبُودوں کو جنہیں تُم نے اپنے لئے بنایا ہُوا تھا○ پس مَیں تُمہیں اسیری میں دِمشق سے بھی آگے بھیجُوں گا ۔ خُداوند فرماتا ہَے جس کا نام ربُّ الافواج ہَے +

باب ۶

۱ اُن پر افسوس جو صیہُون میں چین سے اَور کوہستانِ سامرہ میں اِطمینان سے رہتے ہَیں ۔ یعنی رئیس اقوام کے ۲ شُرفاء پر جن کے پاس اِسرائیل کا گھرانا آتا ہَے○ تُم کلنہ کی طرف پار گُزرو اَور دیکھو اَور وہاں سے حمات کلاں کو جاؤ ۔ پھر فِلسطِین کے جت کی طرف اُترو ۔ کیا اِن مملکتوں سے بہتر کوئی ہَے؟ کیا اِن کی حدُود تُمہاری حدُود سے زیادہ وسیع ہَیں؟○ ۳ تُم جو بُرے دِن کا خیال مُلتوی کرتے اَور مسندِ ظُلم کو نزدِیک لاتے ہو○ ۴ جو ہاتھی دانت کے پلنگوں پر لیٹتے اَور اپنے کاٹھوں پر دراز ہوتے ہو ۔ جو گلّے میں سے برّوں کو اَور مواشی خانہ میں سے بچھڑوں کو لے کر کھاتے ہو○ ۵ جو سارنگی کی آواز کے ساتھ گاتے ہو اَور داؤد کی طرح اپنے لئے مُوسیقی کے ساز اِیجاد کرتے ہو○ ۶ جو بہُت نفیس مَے پیتے ہو اَور بہترین عِطر اپنے بدن پر ملتے ہو لیکن یُوسف کی شِکستہ حالی سے غمگین نہیں ہوتے○ ۷ اِس لئے وہ اَب پہلے جلا وطنوں کے ساتھ جلا وطن ہوں گے اَور اُن دراز ہونے والوں کی عیش و نشاط کا خاتمہ ہوگا○ ۸ مالِک خُداوند نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے (خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) کہ مَیں یعقُوب کے غرُور سے کراہیت کرتا اَور اُس کے قصروں سے نفرت رکھتا ہُوں ۔ پس مَیں شہر کو اُس کی ساری معمُوری سمیت حوالے کر دُوں گا○ ۹ بلکہ یُوں ہوگا کہ اگر کسی گھر میں دس آدمی باقی ہوں گے تو وہ بھی مَر جائیں گے○ ۱۰ اَور جب کسی مَرے ہُوئے کا قرابتی جلانے کے لئے اُسے اُٹھانے اَور ہڈّیوں کو گھر سے باہر نِکالنے لگے گا تو وہ اُس سے جو گھر کے اندر ہَے پُوچھے گا ۔ کہ کیا کوئی اَور تیرے ساتھ ہَے؟ اَور جب وہ کہے گا کہ نہیں ۔ تو بولے گا چُپ رہ خُداوند کے نام کا ذِکر نہ ہو○

۱۱ کیونکہ دیکھ ۔ خُداوند حُکم دے چُکا ہَے ۔ بڑے بڑے گھر رخنوں سے اَور چھوٹے شِگافوں سے برباد ہوں گے○

۱۲ کیا چٹانوں پر گھوڑے دوڑیں گے یا کوئی بَیلوں سے سمُندر پر ہل چلائے گا؟ تو بھی تُم نے عدل کو زہر سے اَور صداقت کے پھل کو افسنتین سے بدلا ہَے○ ۱۳ تُم لودبار پر فخر کرتے ہو اَور کہتے ہو کہ کیا ہم نے اپنی ہی قُوّت سے قرنائم کو نہ لے لیا؟○ ۱۴ کیونکہ دیکھو اَے اِسرائیل کے گھرانے ۔ مَیں تُم پر ایک قوم چڑھا لاؤں گا ۔ (خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) جو حمات کے مدخل سے لے کر عرابہ کی وادی تک تُمہیں تنگ کرے گی +

باب ۵: ۲۵ اعمال ۷: ۴۲، ۴۳ +
باب ۶: ۱ لُوقا ۶: ۲۴، یعقوب ۵: ۱ +

باب ۷

۱ **تین رُویا** مالِک خُداوند نے مجھے یہ رُویا دِکھایا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ۔ اُس نے زِراعت کی آخری روئیدگی کی اِبتدا میں ٹِڈّے پیدا کئِے۔ اَور دیکھ۔ یہ بادشاہ کی زِراعت کٹ جانے کے بعد آخری روئیدگی تھی ۞ ۲ اَور جب وہ زمین کی سبز نباتات کھا چُکنے لگے تو مَیں نے کہا کہ اَے مالِک خُداوند مہربانی سے درگُزر کر۔ ۳ یعقوب کیوں کر قائم رہے گا؟ وہ چھوٹا سا تو ہے! ۞ اَور خُداوند پچھتایا۔ خُداوند نے کہا کہ یُوں نہ ہوگا ۞

۴ مالِک خُداوند نے مجھے یہ رُویا دِکھایا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ مالِک خُداوند نے پُکارا کہ مَیں آگ سے عدالت کرُوں گا! اَور آگ بحرِعمیق کو نِگل گئی۔ اَور قطعۂ زمین کو کھا جانے ۵ کے قریب تھی ۞ تب مَیں نے کہا۔ کہ اَے مالِک خُداوند۔ مہربانی سے بس کر۔ یعقوب کیوں کر قائم رہے گا؟ وہ چھوٹا سا ۶ تو ہے! ۞ اَور خُداوند پچھتایا۔ مالِک خُداوند نے کہا۔ کہ یُوں بھی نہ ہوگا ۞

۷ اُس نے مجھے یہ رُویا دِکھایا تو کیا دیکھتا ہُوں۔ خُداوند لوہے کی ایک دِیوار کے پاس کھڑا ہے۔ اَور اُس کے ہاتھ میں ۸ لوہا ہے ۞ اَور خُداوند نے مجھ سے کہا کہ اَے عاموس تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے کہا۔ کہ لوہا۔ تب خُداوند نے فرمایا کہ دیکھ۔ مَیں اپنی اُمّت کے درمیان لوہا ڈالُوں گا۔ اَور پھر اُن سے درگُزر نہ ۹ کرُوں گا ۞ تب اِسحاق کی اُونچی جگہیں تباہ ہوں گی اَور اِسرائیل کے مَقدِس وِیران ہو جائیں گے اَور مَیں تلوار لے کر یاربعام کے گھرانے کے خلاف کھڑا ہُوں گا ۞

۱۰ **عاموس کا نِکالا جانا** تب بیت ایل کے کاہن اَمَص یاہ نے شاہِ اِسرائیل یاربعام کے پاس کہلا بھیجا کہ عاموس اِسرائیل کے گھرانے میں تیرے خلاف سازِش برپا کرتا ہے اَور مُلک ۱۱ اُس کی اِتنی باتوں کی برداشت نہیں کر سکتا ۞ کیونکہ عاموس یُوں کہتا ہے کہ یاربعام تلوار سے مارا جائے گا اَور اِسرائیل یقیناً اپنے وطن سے اسیر ہو کر جائے گا ۞ ۱۲ اَور اَمَص یاہ نے عاموس سے کہا۔ کہ اَے غیب بین۔ روانہ ہو۔ یہُوداہ کی سَرزمین کو بھاگ جا۔ وہِیں اپنی روٹی کھا۔ اَور وہِیں نبُوّت کر ۞ ۱۳ لیکن بیت ایل میں پھر کبھی نبُوّت نہ کرنا۔ کیونکہ یہ بادشاہ کا مَقدِس اَور سلطنت کا معبد ہے ۞

۱۴ اِس پر عاموس نے جواب میں اَمَص یاہ سے کہا کہ مَیں نہ نبی ہُوں نہ نبی زادہ مَیں تو گلّہ بان ہُوں اَور گُولروں کا پالنے والا ۞ ۱۵ پر خُداوند نے مجھے گلّے کے پیچھے سے لے لیا اَور خُداوند نے مجھ سے کہا کہ جا اَور میری اُمّت اِسرائیل کے لئے نبُوّت کر ۞ ۱۶ پس تُو اَب خُداوند کا کلمہ سُن۔ تُو کہتا ہے کہ اِسرائیل کے خلاف نبُوّت نہ کر اَور اِسحاق کے گھرانے کی مُخالِفت میں پیغمبر نہ بن ۞ ۱۷ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تیری بیوی شہر میں فاحشہ بنے گی اَور تیرے بیٹے اَور تیری بیٹیاں تلوار سے مارے جائیں گے اَور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائے گی اَور تُو ناپاک سَرزمین میں مَر جائے گا اَور اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کر جائے گا +

باب ۸

۱ **میووں کی ٹوکری کی رُویا** خُداوند نے مجھے یہ رُویا دِکھایا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ تابِستانی میووں کی ایک ٹوکری ہے ۞ ۲ اُس نے کہا۔ کہ اَے عاموس تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے کہا۔ کہ تابِستانی میووں کی ٹوکری۔ تب خُداوند نے مجھ سے کہا کہ میری اُمّت اِسرائیل کا وقت آ پہنچا ہے۔ اَب مَیں اُس سے درگُزر نہ کرُوں گا ۞ ۳ ہیکل کے نغمے اُس دِن ماتم کے ہوں گے (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)۔ بہُت سی لاشیں پڑی ہوں گی۔ وہ ہر جگہ نِکال پھینکی جائیں گی۔ خاموش! ۞

۴ یہ بات سُنو۔ اَے تُم جو مسکینوں کو پامال اَور مُلک کے مُحتاجوں کو فنا کرتے ہو ۞ ۵ اَور کہتے ہو کہ ماہِ نَو کی پہلی تاریخ کب گُزرے گی؟ کہ ہم رسد بیچیں اَور سبت کا دِن کب ختم ہوگا کہ

ہم گیہُوں کے کھتّے کھولیں تا کہ ایفہ کو چھوٹا کر کے اَور مِثقال کو
٦ بڑا بنا کر اَور فریب کے ترازُو سے دغا بازی کر کے ۝ مِسکین کو
چاندی سے اَور کنگال کو چپّل کے جوڑے سے خرِید لیں اَور گیہُوں
٧ کی پھٹکن تک بھی فروخت کریں ۝ خُداوند نے یعقُوبؔ کے فخر
کی قسم کھائی ہَے کہ مَیں اُن کے کاموں میں سے کِسی کو بھی نہ
٨ بھُولوں گا ۝ کیا زمین اِس سبب سے نہ کانپے گی اَور اُس کے
تمام باشِندے نَوحہ نہ کریں گے۔ ہاں وہ بِالکُل دریائے نِیلؔ کی
طرح اُٹھے گی اَور وہ رُودِ مِصرؔ کی مانند پھیل کر پھر سُکڑ جائے
٩ گی ۝ اَور اُس روز ایسا ہوگا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہَے) کہ
مَیں سُورج کو دوپہر ہی کو غرُوب کر دُوں گا۔ اَور روزِ روشن ہی
١٠ میں زمین کو تارِیک کر دُوں گا ۝ مَیں تُمہاری عیدوں کو ماتم سے
اَور تُمہارے سب گِیتوں کو مَرثیہ سے بدل دُوں گا اَور ہر ایک
کَمر پر ٹاٹ بندھواؤُں گا اَور ہر ایک سر پر گنجا پن لاؤُں گا۔ اَور
مَیں ایسا ماتم برپا کرُوں گا جیسے اِکلوتے بیٹے پر ہوتا ہَے۔ اَور
١١ اُس کا اِختتام روزِ تلخ کی مانند ہوگا ۝ دیکھ وہ دِن آتے ہَیں۔
(مالِک خُداوند کا فرمان ہَے) جِن میں مَیں اِس مُلک پر کال
لاؤُں گا۔ وہ روٹی کا کال نہ ہوگا اَور نہ پانی کی پیاس ہوگی بلکہ
١٢ خُداوند کا کلمہ سُننے کا قحط ہوگا ۝ تب وہ سمُندر سے سمُندر تک
اَور شِمال سے مشرِق تک ڈگمگاتے پھِریں گے اَور خُداوند
١٣ کے کلمہ کی تلاش میں گھُومیں گے لیکن نہ پائیں گے ۝ اُس روز
حسِین کُنواریاں اَور نَوجوان پیاس کے مارے غش کھا جائیں
١٤ گے ۝ اَور جو سامرؔہ کے باعِث خطا کی قسم کھاتے ہَیں اَور کہتے
ہَیں کہ "اَے دانؔ تیرے معبُود کی قسم۔ اَے بیرؔ شابعؔ تیرے
مُربّی کی قسم" وہ گِر جائیں گے اَور پھِر ہرگز نہ اُٹھیں گے +

باب ٩

١ **خُداوند کا قہر وغضب** مَیں نے خُداوند کو مذبح کے پاس
کھڑے دیکھا اَور اُس نے کہا۔ کہ ستُونوں کے سروں پر مار
تا کہ دہلیزیں ہِل جائیں اَور اُن سب کو رِیزہ رِیزہ کر کے اُن
کے سروں پر پڑنے دے۔ مَیں اُن کے بَقیّہ کو تلوار سے قتل
کرُوں گا۔ اُن میں سے ایک بھی بھاگ نہ سکے گا۔ اُن میں
٢ سے ایک بھی بچ نہ نِکلے گا ۝ اگر وہ عالمِ اسفل میں جا اُتریں تو
بھی میرا ہاتھ وہاں سے اُنہیں کھینچ نِکالے گا۔ اَور اگر آسمان پر
٣ چڑھ جائیں تو بھی مَیں وہاں سے اُنہیں اُتار لاؤُں گا ۝ اگر وہ
کرملؔ کی چوٹی پر چھُپ جائیں تو بھی وہاں سے اُنہیں ڈھونڈ
نِکالُوں گا۔ اگر وہ سمُندر کی تہہ میں میری نظر سے غائب ہو
جائیں تو بھی میں وہاں اژدہا کو حُکم دُوں گا اَور وہ اُنہیں کاٹے
٤ گا ۝ اگر وہ اپنے دُشمنوں کے آگے آگے چل کر اسیری میں
جائیں تو بھی مَیں وہاں تلوار کو حُکم دُوں گا اَور وہ اُنہیں قتل
کرے گی اَور مَیں اُن کی بھلائی کے لئے نہیں بلکہ بُرائی کے
لئے اُن پر نِگاہ رکھُّوں گا ۝

٥ خُداوند لشکروں کا خُداوند ہَے۔
وہ زمین کو چھُوتا ہَے تو وہ گُداز ہو جاتی ہَے۔
اَور اُس کے تمام باشِندے نَوحہ کریں گے
ہاں وہ بِالکُل دریائے نِیلؔ کی طرح اُٹھتی ہَے۔
اَور رودِ مِصرؔ کی مانند سُکڑ جاتی ہَے۔
٦ وہی آسمان میں اپنے بالاخانے بناتا ہَے۔
اُسی نے زمین پر اپنے گُنبد کی بُنیاد رکھّی ہَے۔
وہی سمُندر کے پانی کو بُلاتا
اَور رُوئے زمین پر اُنڈیلتا ہَے۔
اُسی کا نام خُداوند ہَے ۝

٧ اَے بنی اِسرائیلؔ کیا تُم میرے لئے کُوشیوں کی اولاد کی مانند
نہیں ہو؟ (خُداوند کا فرمان ہَے) کیا مَیں اِسرائیلؔ کو مُلکِ مِصرؔ
سے اَور فِلستِینیوں کو کفتورؔ سے اَور ارامؔ کو قیرؔ سے نہیں نِکال لایا
٨ ہُوں؟ ۝ دیکھ مالِک خُداوند کی آنکھیں اِس خطا کار مملُکت پر
ہَیں۔ مَیں اِسے رُوئے زمین پر سے نابُود کر دُوں گا لیکن یعقُوبؔ
کے گھرانے کو بِالکُل تباہ نہ کرُوں گا (خُداوند کا فرمان یُوں ہی
٩ ہَے) ۝ کیونکہ دیکھ مَیں حُکم کرُوں گا اَور اِسرائیلؔ کے گھرانے
کو سب قوموں میں ایسے چھانُوں گا جیسے چھلنی سے چھانتے ہَیں

۱۰ اَور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پائے گا۝ لیکن میری اُمّت کے سب خطا کار جو کہتے ہَیں کہ آفت ہمارے نزدِیک نہ آئے گی اَور نہ ہم تک پُہنچے گی وہ سب کے سب تلوار سے مارے جائیں گے۝

اِسرائیل کی بحالی

۱۱ اُس روز مَیں داؤد کے گرے ہُوئے مسکن کو دوبارہ کھڑا کرُوں گا اَور اُس کے رخنوں کو بند کرُوں گا اَور اُس کے کھنڈر کی مرمّت کرُوں گا۔ اَور پہلے کی طرح اُسے تعمیر کرُوں گا۝ ۱۲ تاکہ وہ اِدوم کے بقیہ کو اَور اُن سب قوموں کو جو میرے نام سے کہلاتی ہَیں میراث میں لیں خُداوند کا فرمان یُونہی ہَے وہی کر دِکھائے گا۝

۱۳ دیکھ۔ وہ دِن آتے ہَیں۔ (خُداوند کا فرمان ہَے) جن میں جوتنے والے کو کاٹنے والا اَور انگور رَوندنے والے کو بونے والا جا لے گا اَور پہاڑوں سے نئی مَے ٹپکے گی اَور سب ٹیلے گُداز ہو جائیں گے۝ ۱۴ اَور مَیں اپنی اُمّت اِسرائیل کی قِسمت بدل دُوں گا تو وہ برباد شُدہ شہروں کو تعمیر کریں گے اَور اُن میں بسیں گے اَور تاکستان لگائیں گے اَور اُن کی مَے پئیں گے اَور باغ بنائیں گے اَور اُن کے پھل کھائیں گے۝ ۱۵ مَیں اُنہیں اُن کی سرزمین میں لگاؤُں گا۔ اَور وہ اُس سرزمین سے جو مَیں نے اُنہیں عطا کی ہَے پھر ہرگز اُکھاڑے نہ جائیں گے خُداوند تیرا خُدا فرماتا ہَے +

عوبدیاہ

عوبدیاؔہ عہدِ نامہ عتیق میں مختصر ترین کتاب ہے جو غالباً ۵۸۷ ق م میں اُس وقت لکھی گئی جب اہلِ بابلؔ نے یرُوشلیمؔ پر حملہ کیا۔ عوبدیاؔہ ایک ہی قوم اِدوؔم (عیسَوؔ کی نسل) کی مذمت کرتا ہے کیونکہ اُس نے اپنے ہی بھائی یعقوؔب کی نسل سے بدسلوکی کی۔ وہ اُن کے سیاسی اور دفاعی تکبّر کا ذِکر کرتا ہے۔ اُس نے تنبیہہ کی کہ جو بھی قوم خُدا کی نافرمانی کرے گی وہ عدالت سے بچ نہ سکے گی۔ خُداوند کے لوگ مُستقبل میں فتح مند ہوں گے اور اِدوؔم سمیت ہمسایہ مُلکوں پر حُکمرانی کریں گے۔ کتاب کے دو بڑے حصّے ہیں۔

آیات ۱-۱۶ اِدوؔم اور قوموں پر خُدا کی عدالت	آیات ۱۷-۲۱ اِسرائیل کی وسعت اور فتح

۱ عوبدیاؔہ کا رُویا

اِدوؔم پر دھمکی

مالِک خُداوند اِدوؔم کی بابت یُوں فرماتا ہے۔ خُداوند سے ہم نے خبر سُنی ہے اور قوموں کے درمیان ایلچی بھیجا گیا ہے کہ

۲ اُٹھو۔ ہم لڑائی کے لئے اُس پر چڑھائی کریں○ دیکھ۔ مَیں نے تُجھے قوموں کے درمیان چھوٹا کر دیا ہے تُو ۳ نہایت حقیر ہے○ تیرے دِل کے تکبُّر نے تُجھے بہکایا ہے۔ اَے تُو جو چٹان کے شگافوں میں اپنے بُلند مکان میں سکُونت کرتا ہے اور اپنے دِل میں کہتا ہے کہ کون مُجھے نیچے اُتارے گا○ ۴ اگرچہ تُو عُقاب کی مانند بُلند پرواز ہو اور سِتاروں کے درمیان اپنا آشیانہ بنائے تو بھی مَیں تُجھے وہاں سے نیچے اُتارُوں گا ۵ (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)○ اگر تیرے ہاں ڈاکُو یا رات کو چور آگُھسیں تو تیری کیسی بربادی ہوگی! کیا وہ حسبِ ضرُورت ہی نہ چُرائیں گے؟ اگر انگور توڑنے والے تیرے پاس آئیں ۶ تو کیا وہ کوئی گُچھّا باقی چھوڑیں گے؟○ عیسَوؔ کی کیسی تلاشی کی گئی ہے اور اُس کی پوشِیدہ چیزیں کیسے ڈھونڈ نِکالی گئی ہیں○ ۷ تیرے سب حمایتی تُجھے سرحد تک ہانک دیں گے اور تیرے خیرخواہ تُجھے دھوکا دے کر مغلُوب کریں گے اور تیرے نیچے ۸ جال بِچھائیں گے یقیناً اُس میں عقلمندی نہیں○ کیا مَیں اُس روز۔ (خُداوند کا فرمان ہے)۔ عقلمندوں کو اِدوؔم سے اور دانش ۹ کو عیسَوؔ کے کوہِستان سے نابُود نہ کرُوں گا؟○ اَے تیماؔن تیرے بہادُر خوفزدہ ہو جائیں گے۔ تاکہ عیسَوؔ کے کوہِستان سے ہر باشِندہ کٹ جائے○

۱۰ اُس ظُلم کے سبب سے جو تُو نے اپنے بھائی یعقُوؔب پر کیا ہے تُو شرمندگی سے مُلبّس اور ہمیشہ کے لئے نیست ہو ۱۱ جائے گا○ جس روز تُو ایک طرف کھڑا تھا جب پردیسی اُس کے لشکر کو اسیر کر کے لے گئے اور اجنبیوں نے اُس کے پھاٹکوں سے داخل ہو کر یرُوشلیِمؔ پر قُرعہ ڈالا تو تُو بھی اُن میں سے ایک ۱۲ کی مانند تھا○ تُجھے لازم نہ تھا کہ تُو اُس روز اپنے بھائی کی آفت کو کھڑا دیکھتا رہتا اور بنی یہُوؔدہ کی ہلاکت کے روز شادمان ہوتا ۱۳ اور اُس کی تنگی کے دِن اپنے مُنہ سے شیخی مارتا○ اور میری اُمّت کی مُصیبت کے دِن اُس کے پھاٹکوں میں گُھستا۔ اور اُس کی بربادی کے دِن اُس کی آفت پر نظر کرتا اور اُس کی تباہی کے ۱۴ دِن اُس کے مال پر ہاتھ بڑھاتا○ اور اُس کے فراریوں کو قتل کرنے کے لئے چورستوں پر کھڑا ہوتا۔ اور اُس کے دُکھ کے دِن اُس کے باقی ماندوں کو حوالہ کرتا○

۱۵ یقیناً تمام قوموں کے لئے خُداوند کا دِن قریب ہے جیسا تُو نے کیا ویسا ہی تُجھ سے کیا جائے گا اور تیرا بدلہ تیرے ۱۶ ہی سر پر لایا جائے گا○ اور جس طرح تُم نے میرے کوہِ مُقدّس پر پیا۔ اُسی طرح تمام قومیں ہر وقت پیا کریں گی۔ ہاں پیتی

اَور نِگلتی رہیں گی اَور وہ ایسی ہوں گی گویا کبھی تھیں ہی نہیں ۝

اُمّت کی بحالی

۱۷ لیکن بقیّہ کوہِ صیہُون پر ہوگا۔ وہ مُقدّس ہوگا ۱۸ اَور یعقُوب کا گھرانا اپنی مِیراث پر قابِض ہوگا ۝ تب یعقُوب کا گھرانا آگ ہوگا اَور یُوسف کا گھرانا شُعلہ جبکہ عیسَو کا گھرانا بھُوسا اَور وہ اِس میں بھڑکیں گے اَور اِسے بھسم کردیں گے یہاں تک کہ عیسَو کے گھرانے میں سے کوئی نہ بچے گا کیونکہ خُداوند ہی نے یُوں کہا ہے ۝ ۱۹ نجبہ کے باشِندے عیسَو کے کوہِستان پر اَور شفیلہ کے باشِندے فِلسطِینیوں پر قابِض ہوں گے۔ اِفرائیم سامرہ کے کھیتوں کا اَور بِنیامِین جِلعاد کا وارِث ہوگا ۝ ۲۰ اَور بنی اِسرائیل کے لشکر کے وہ جَلاوطن جو حَلح میں ہیں صارَفت تک کِنعان کے اَور یرُوشلیم کے وہ اسیر جو سفارد میں ہیں نجبہ کے شہروں کے مالِک ہوں گے ۝ ۲۱ اَور رِہائی دینے والے کوہِ صیہُون پر چڑھیں گے تاکہ عیسَو کے کوہِستان کی عدالت کریں اَور سَلطنَت خُداوند کی ہوگی +

آیت ۲۰ لُوقا ۴:۲۶، ۱-تیموتاوُس ۴:۱۶، یعقُوب ۵:۲۰ +
آیت ۲۱ لُوقا ۱:۳۳، ۱-قرنتیوں ۱۵:۲۴، مُکاشفہ ۱۱:۱۵-۱۹:۶ +

یُوناہ

یُوناؔہ نبی نے دُوسرے انبیاء کی طرح طویل نبُوّت نہیں کی۔ کُچھ عُلماء اِس کِتاب کو تمثیلی کِتاب کہتے ہیں۔ جو یہُودی بابلؔ کی جَلاوطنی سے واپس آئے تھے وہ یُوناؔہ کی مانند تنگ نظر اور مُشکلات سے دُور بھاگنے والے تھے۔ لیکن خُدا جو کُل کائنات کا مالِک اور ہر چیز پر قُدرت رکھتا ہے، وہ اِنسان کو زمین کی تہہ سے بھی نِکال لائے گا۔ جو شخص گُناہ کا اقرار کرتا ہے، خُدا اُس پر اپنے شدید قہر سے باز آتا اَور اُسے مُعاف کرتا ہے۔ کِتاب کے تین حِصّے ہیں۔

باب ۱ یُوناؔہ کا خُدا کے حضُور سے بھاگنا	ابواب ۳-۴ اہلِ نِینوؔا کی توبہ اور مُعافی
باب ۲ خُدا کا یُوناؔہ کو بچانا	

باب ۱

۱ **یُوناؔہ کی نافرمانی** یُوناؔہ بِن اَمِتّائی نے خُدا وند کا کلمہ پایا۔ **۲** اُس نے کہا کہ ○ اُٹھ۔ شہرِ عظِیم نِینوؔا کو جا اَور اُسے آگاہ کر دے **۳** کہ اُس کی شرارت میرے حضُور پُہنچ گئی ہے ○ لیکن یُوناؔہ خُداوند کے سامنے سے ترشِیشؔ کو بھاگنے کے خیال سے یافاؔ میں پُہنچا اَور وہاں ایک جہاز پایا جو ترشِیشؔ کو جانے کو تھا اَور وہ کرایہ دے کر اُس میں سَوار ہو گیا تا کہ خُداوند کے سامنے سے اُن کے ساتھ ترشِیشؔ کو چلا جائے ○

۴ لیکن خُداوند نے سمُندر پر تُند ہَوا بھیجی تو سمُندر میں سخت طُوفان برپا ہو گیا اَور اندیشہ تھا کہ جہاز ٹُوٹ جائے ○ **۵** تب مَلّاح ہراساں ہو گئے اَور ہر ایک نے اپنے مَعبُود کو پُکارا اَور بارِ جہاز کو سمُندر میں ڈال دِیا تا کہ اُسے ہلکا کریں لیکن یُوناؔہ جہاز کے پیندے میں اُتر کر وہاں گہری نیند میں پڑا سو رہا تھا ○ **۶** تب ناخُدا اُس کے پاس جا کر اُس سے کہنے لگے کہ تُو کیسے نیند میں غرق ہے! اُٹھ۔ اپنے مَعبُود کو پُکار شاید وہ مَعبُود ہمیں یاد کرے اَور ہم ہلاک نہ ہوں ○

۷ تب وہ ایک دُوسرے سے کہنے لگے۔ کہ آؤ ہم قُرعہ ڈالیں تا کہ معلُوم کریں کہ کِس کے سبب سے یہ آفت ہم پر آئی۔ چُنانچہ اُنہوں نے قُرعہ ڈالا اَور قُرعہ یُوناؔہ پر پڑا ○ **۸** اِس پر اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہمیں بتا کہ کِس کے سبب سے یہ آفت ہم پر آئی ہے۔ تیرا کیا پیشہ ہے اَور تُو کہاں سے آیا ہے؟ تیرا وطن کہاں ہے اَور تُو کِس قوم کا ہے؟ ○ **۹** اُس نے اُن سے کہا کہ مَیں عِبرانی ہُوں اَور خُداوند آسمان کے خُدا بحروبرّ کے خالِق سے ڈرتا ہُوں ○

۱۰ تب اہلِ جہاز بشِدّت خوفزدہ ہو گئے اَور اُس سے کہنے لگے کہ تُو نے یہ کیا کِیا ہے؟ کیونکہ اُنہوں نے جان لِیا کہ وہ خُداوند کے سامنے سے بھاگا ہے کیونکہ اُس نے خُود ہی اُنہیں بتایا تھا ○ **۱۱** اَور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم تیرے ساتھ کیا کریں کہ سمُندر ہمارے لِئے ساکن ہو جائے کیونکہ سمُندر کا جوش بڑھتا جاتا تھا ○ **۱۲** اَور اُس نے اُن سے کہا کہ مُجھے اُٹھا کر سمُندر میں پھینک دو۔ تو سمُندر تُمہارے لِئے ساکن ہو جائے گا کیونکہ مُجھے یقین ہے کہ میرے ہی سبب سے یہ بڑا طُوفان تُم پر آیا ہے ○

۱۳ تو بھی اہلِ جہاز نے ڈانڈ چلانے میں بڑی مِحنت کی کہ کِنارہ پر پُہنچیں لیکن نہ پُہنچ سکے کیونکہ سمُندر اُن کے خلاف اَور بھی زیادہ موجزن ہوتا جاتا تھا ○ **۱۴** تب اُنہوں نے خُداوند کو

باب ۱:۱ متّی ۱۲:۳۹-۴۱، لُوقا ۱۱:۳۰، مُکاشفہ ۱۸:۵+
باب ۱:۹ مُکاشفہ ۱۱:۱۳+

پُکارا اَور کہا کہ اَے خُداوند اِس شخص کی جان کے بدلے ہم ہلاک نہ ہوں۔خُونِ ناحق کا ہمیں مُجرم نہ ٹھہرا کیونکہ تُو نے اَے ۱۵ خُداوند جو چاہا وہ کیا۞ تب اُنہوں نے یُونسؔ کو اُٹھا کر سمُندر ۱۶ میں ڈال دِیا اَور تلاطُمِ اَمواج موقُوف ہو گیا۞اِس پر اہلِ جہاز بُہت ڈر گئے۔اُنہوں نے خُداوند کے حضُور ذبیحہ ذبح کیا اَور منّتیں مانیں+

باب ۲

۱ **یُونسؔ مچھلی کے پیٹ میں** خُداوند نے ایک بڑی مچھلی کو مُقرّر کیا کہ یُونسؔ کو نِگل جائے اَور یُونسؔ تین دِن رات مچھلی ۲ کے پیٹ میں رہا۞اَور یُونسؔ نے مچھلی کے پیٹ میں خُداوند ۳ اپنے خُدا سے دُعا کی۞اَور کہا

مَیں نے تنگی میں مُبتلا ہو کر خُداوند کو پُکارا۔
اَور اُس نے میری سُن لی۔
مَیں نے عالمِ اَسفل کی تہہ سے فریاد کی
تو تُو نے میری آواز سُنی۔
۴ تُو نے مُجھے گہراؤ میں
یعنی سمُندر کے وسط میں ڈال دِیا۔
سیلاب نے مُجھے گھیر لِیا۔
تیری سب لہریں اَور موجیں مُجھ پر سے گُزر گئیں۔
۵ تو مَیں نے خیال کیا
کہ مَیں تیری آنکھوں کے سامنے سے دُور پھینک دِیا گیا ہُوں۔
تو بھی مَیں تیری مُقدّس ہَیکل پر پِھر نظر کرُوں گا۔
۶ سیلاب نے میری جان کا مُحاصرہ کیا۔
بحرِ عمِیق میری چاروں طرف تھا۔
بحری نباتات میرے سر پر لِپٹ گئیں۔
۷ مَیں پہاڑوں کی تہہ تک غرق ہو گیا۔
زمِین کے قُفل مُجھ پر ہمیشہ کے لِئے بند ہو گئے۔
تو بھی تُو نے اَے خُداوند میرے خُدا
میری جان کو بوسِیدگی سے بچایا۔
۸ جب میری جان میرے باطن میں غش کھاتی تھی
تو مَیں نے خُداوند کو یاد کیا۔
اَور میری دُعا تُجھ تک
تیری مُقدّس ہَیکل میں پُہنچی۔
۹ جو جُھوٹے بُطلانوں کو مانتے ہیں۔
وہ اپنے رحمان کو ترک کر دیتے ہیں۔
۱۰ مَیں تیرے حضُور حمد سرائی کی قُربانی گُزرانُوں گا۔
اَور اپنی منّتیں پُوری کرُوں گا۔
خُداوند کے پاس مُخلصی ہے۞

۱۱ اِس پر خُداوند نے مچھلی کو حُکم دِیا تو اُس نے یُونسؔ کو خُشکی پر اُگل دِیا+

باب ۳

۱ **یُونسؔ نِینوؔا میں** اَور یُونسؔ نے دُوسری بار خُداوند کا کلمہ ۲ پایا۔اُس نے کہا کہ۞ اُٹھ۔شہرِ عظیم نِینوؔا کو جا اَور اُسے اُس بات سے آگاہ کر دے جِس کا مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں۞

۳ تب یُونسؔ خُداوند کے کہے کے مُطابِق اُٹھ کر نِینوؔا کو گیا۔پس نِینوؔا ایک نہایت بڑا شہر تھا۔اُس کی مُسافت تین دِن ۴ کی راہ تھی۞اَور یُونسؔ شہر میں داخل ہو کر ایک دِن کی راہ جانے لگا اَور وہ وعظ کرتے ہُوئے کہتا تھا کہ چالیس دِن کے بعد نِینوؔا برباد کیا جائے گا۞

۵ اَور نِینوؔا کے باشِندے خُدا پر اِیمان لائے اَور روزے کا اِعلان کر کے سب کے سب کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ ٹاٹ سے مُلبّس ۶ ہُوئے۞اَور یہ بات شاہِ نِینوؔا کو بھی پُہنچ گئی تو اُس نے تخت سے

باب ۱:۱۵ لُوقا ۸:۲۴+
باب ۲:۱ متّی ۱۶:۴+
باب ۳:۵ متّی ۱۲:۴۱، لُوقا ۱۱:۳۲+

اُٹھ کر شاہی لباس اُتار ڈالا اَور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا۝

۷ اَور فرمان صادِر کِیا کہ "بادشاہ اَور ارکانِ دولت کے حُکم سے نینؔوا میں یہ اِعلان ہُؤا کہ کوئی اِنسان یا حیوان یا گائے بَیل یا بھیڑ ۸ بکری نہ کُچھ چکھے نہ کھائے۔ اَور نہ پانی پیئے۝ علاوہ اِس کے اِنسان وحیوان ٹاٹ اوڑھیں اَور خُداوند کے حضُور گریہ وزاری کریں اَور ہر ایک اپنی بُری رَوِش اَور اپنے ہاتھ کے ظُلم سے ۹ توبہ کرے۝ شاید خُدا اپنا اِرادہ بدلے اَور پچھتائے۔ اَور اپنے قہرِ شدِید سے باز آئے اَور ہم ہلاک نہ ہوں۔"۝

۱۰ جب خُدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بُری رَوِش سے تائب ہو گئے ہیں تو خُدا اُس عذاب سے پچھتایا جو اُس نے اُن پر لانے کو کہا تھا اَور اُسے لایا نہیں+

باب ۴

۱ **یُونسؔ کی ناراضگی** اَور یُونسؔ اِس اَمر سے بہُت ناخُوش اَور ۲ غُصّے ہُؤا۝ اَور اُس نے خُداوند سے دُعا کر کے کہا۔ اَے خُداوند کیا مَیں نے یہی نہ کہا تھا۔ جب مَیں اپنے مُلک میں تھا؟ اَور اِسی سبب سے مَیں جلدی کر کے ترسیس کو بھاگا۔ کیونکہ مَیں جانتا تھا۔ کہ تُو خُدائے رحیم ومہربان ہے۔ طویل اُلصبر اَور نہایت ۳ شفیق جو عذاب لانے سے پچھتاتا ہے۝ اَب اَے خُداوند! مُجھ سے میری جان لے لے کیونکہ میرے لئے مَر جانا زِندہ رہنے سے بہتر ہے۝ ۴ خُداوند نے کہا۔ کیا تیرا غُصّہ راست ہے؟۝

۵ اَور یُونسؔ شہر سے باہر مشرق کی طرف جا بیٹھا اَور وہاں اپنے لئے ایک چھپّر بنا کر اُس کے سائے میں بیٹھ رہا کہ دیکھے شہر کا کیا حال ہوتا ہے۝ ۶ اَور خُداوند خُدا نے اَرنڈ اُگایا اَور اُسے یُونسؔ کے اُوپر پھیلایا تا کہ اُس کے سر پر سایہ ہو اَور وہ تکلیف سے بچے۔ اَور یُونسؔ اُس اَرنڈ کے سبب سے نہایت خُوش ہُؤا۝ ۷ لیکن دُوسرے دِن صُبح کے وقت خُدا نے ایک کیڑا بھیجا جس نے اَرنڈ کو کاٹ ڈالا تو وہ سُوکھ گیا۝ ۸ جب دُھوپ چڑھی تو خُدا نے مشرق سے لُو چلائی اَور دُھوپ نے یُونسؔ کے سر میں اثر کِیا اَور وہ بے تاب ہو گیا اَور اپنے لئے مَوت کی آرزُو کی اَور کہا کہ میرے لئے مَر جانا زِندہ رہنے سے بہتر ہے۝ ۹ اِس پر خُدا نے یُونسؔ سے کہا کہ کیا اِس اَرنڈ کے لئے تیرا غُصّہ راست ہے؟ اُس نے کہا کہ یہاں تک غُصّے ہونا راست ہے کہ مَوت چاہُوں!۝ ۱۰ خُداوند نے کہا کہ تُجھے اِس اَرنڈ کی اِتنی فِکر ہے جس کے لئے تُو نے نہ محنت کی اَور نہ اُسے اُگایا۔ وہ تو ایک ہی رات میں اُگا اَور ایک ہی رات میں سُوکھ گیا۝ ۱۱ تو کیا مُجھے اِس شہرِ عظیم نینؔوا کی فِکر نہ ہو گی جس میں بے شُمار مواشی کے علاوہ ایک لاکھ بیس ہزار سے زِیادہ ایسے اِنسان ہیں جو اپنے دائیں اَور بائیں ہاتھ میں بھی اِمتیاز نہیں کر سکتے+

مِیکا

عبرانی زُبان میں مِیکا کے معنی "کون ہے خُدا کی مانند" ہیں مِیکا نبی اعلان کرتا ہے کہ اسرائیل کے خُدا سے بڑھ کر قُدرت والا کوئی نہیں۔ مِیکا یروشلیم اَور سامریہ میں اُن لوگوں پر نبُوّت کرتا ہے جو خُدا کی پرستش کرنے کی بجائے غیر معبُودوں کی پرستش کرتے اَور اپنی دولت کے زور پر غریبوں کو لُوٹتے اَور اُن پر ظُلم کرتے ہیں۔ خُدا اُنہیں سزا دے گا۔ مِیکا نبی المسیح کی پیدائش کی جگہ کی پیشین گوئی کرتا ہے۔ نیز یہ کہ المسیح لوگوں کو دُکھوں سے رہائی دے گا۔ کتاب تین حصّوں میں تقسیم کی گئی ہے۔

ابواب ۱-۳ اِسرائیل اَور یہُوداہ کے خلاف نبُوّت
ابواب ۴-۵ خُدا کی اُمّت کی بحالی اَور اُمید
ابواب ۶-۷ گُناہوں کی عدالت اَور مُعافی

باب ۱

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو مِیکا موراشتی نے شاہانِ یہُوداہ یوتام اَور آحاز اَور حزقیاہ کے ایّام میں رُویا میں پایا۞

سامرہ اَور یہُوداہ کی سزا

۲ اَے تمام قومو سُنو۔ اَے زمین اپنی معمُوری سمیت مُتوجّہ ہو۔ مالک خُداوند ہاں خُداوند اپنی ۳ مُقدّس ہیکل سے تُم پر گواہی دینے کو ہے۞ کیونکہ دیکھ خُداوند اپنے مسکن سے باہر آتا ہے اَور نازِل ہو کر زمین کی اُونچی جگہوں کو ۴ پامال کر دے گا۞ اَور پہاڑ اُس کے نیچے پگھل جائیں گے اَور وادِیاں پھٹ جائیں گی۔ جیسے موم آگ سے پگھل جاتا اَور پانی ۵ کنارے پر سے بہہ جاتا ہے۞ یہ سب یعقُوب کے گُناہ اَور اِسرائیل کے گھرانے کی خطاؤں کا نتیجہ ہے۔ یعقُوب کا گُناہ کیا ہے؟ کیا سامرہ نہیں؟ اَور یہُوداہ کے گھرانے کی خطا کیا ہے؟ کیا یرُوشلیم نہیں؟۞

۶ اِس لئے مَیں سامرہ کو کھیت میں پتّھروں کے ڈھیر کی مانند اَور انگُوروں کے لگانے کی جگہ کی طرح کر دُوں گا اَور اُس کے پتّھروں کو وادی میں ڈھلکا دُوں گا اَور اُس کی بُنیادوں کو ۷ نمُودار کر دُوں گا۞ اَور اُس کی سب تراشی ہُوئی مُورتیں ریزہ ریزہ کی جائیں گی اَور اُس کی تمام دولت آگ سے جلائی جائے گی۔ مَیں اُس کے سب بُتوں کو توڑ ڈالُوں گا کیونکہ فاحشہ کی اُجرت سے اُس نے یہ سب کُچھ پیدا کیا ہے اَور وہ پھر فاحشہ کی اُجرت ہو جائے گا۞ اِس لئے مَیں ماتم اَور نَوحہ کرُوں گا ۸ مَیں برہنہ پا اَور چاک جامہ ہو کر پھرُوں گا۔ مَیں گیدڑوں کی مانند چلّاؤں گا۔ اَور شُترمُرغوں کی طرح کراہُوں گا۞ کیونکہ اُس ۹ کا زخم لاعلاج ہے۔ وہ یہُوداہ تک بھی آیا ہے بلکہ میری اُمّت کے پھاٹک یعنی یرُوشلیم تک پُہنچا ہے۞

جت میں یہ خبر نہ دو۔ بوکیم میں آنسُو نہ بہاؤ۔ بیت لعفرہ ۱۰ میں خاک پر نہ لوٹو۞ اَے شافیر کی رہنے والی۔ برہنہ اَور رُسوا ۱۱ ہو کر چلی جا۔ صانان کی رہنے والی نِکل نہیں سکتی۔ بیت اصل کے ماتم کے باعِث قیام تُم سے لے لیا جائے گا۞ حالانکہ ۱۲ ماروت کی رہنے والی نے بھلائی کی اِنتظاری کی۔ تو بھی خُداوند کی طرف سے یرُوشلیم کے پھاٹک تک بلا نازِل ہُوئی ہے۞ اَے لاکیش کی رہنے والی۔ گھوڑے کو رتھ میں جوت ۱۳ اَور بادپا ہو جا تُو صیہُون بیٹی کے گُناہ کا آغاز ہُوئی۔ کیونکہ اِسرائیل کے گُناہ تُجھ ہی میں پائے گئے۞ اِس لئے تُو موراشت ۱۴ جت کو جہیز دے اَور اکزیب کے گھر شاہِ اِسرائیل کے لئے دغا باز ہوں گے۞ اَے مریشہ کی رہنے والی! مَیں تیرے ۱۵ پاس وارِث لاؤں گا۔ اَور اِسرائیل کی شوکت عدُلّام تک آئے گی۞ تب پیارے بچّوں کے لئے سر مُنڈا کر گنجی ہو جا۔ ۱۶

گِدھ کی مانند بالکل گنجی ہو جا کیونکہ وہ تیرے پاس سے اسیر ہو کر چلے گئے ہیں +

باب ۲

عوامِ یہوداہ کی خطائیں

۱ اُن پر افسوس جو بدکرداری کے منصوبے باندھتے اور اپنے پلنگ پر شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے ہیں۔ وہ صُبح ہوتے ہی اُنہیں عمل میں لاتے ہیں کیونکہ یہ اُن کے اختیار میں ہے ○ ۲ وہ لالچ کر کے کھیتوں کو ضبط کرتے اور گھروں کو چھین لیتے ہیں۔ وہ آدمی اور اُس کے مکان پر ہاں مرد اور اُس کی میراث پر ظُلم کرتے ہیں ○ ۳ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ۔ مَیں اِس نسل پر ایسی آفت لانے کی تدبیر کرتا ہُوں۔ جس سے تُم اپنی گردن نہ بچا سکو گے اور تُم گردن کشی سے نہ چلو گے کیونکہ وقت بُرا ہو گا ○ ۴ اُس روز تُم پر ایک مثل لائی جائے گی اور ایک پُر درد مرثیہ گایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہم بالکل ہلاک ہو گئے ہیں۔ میری اُمّت کا بخرہ بدل گیا ہے۔ وہ مُجھ سے کیسے جُدا ہو گیا ہے۔ ہمارے کھیت باغی کو بانٹ دیئے گئے ہیں ○ ۵ اِس لئے تیرا کوئی نہ ہو گا جو خُداوند کی جماعت میں پیمائش کی ڈوری ڈالے ○

۶ وہ نبوّت کرتے ہُوئے کہتے ہیں کہ نبوّت نہ کر۔ ۷ اِس طرح کی نبوّت نہیں کی جاتی۔ ہمیں شرمندگی نہ ہو گی ○ اَے یعقُوب کے گھرانے کیا یہ کہا جائے گا۔ کہ خُداوند کی رُوح بےصبر ہو گئی ہے؟ کیا اُس کا عمل یہی ہے؟ کیا راست رَو کے ۸ لئے اُس کی باتیں فائدہ مند نہیں؟ ○ لیکن کل کی بات ہے کہ میری اُمّت دُشمن کی طرح اُٹھی ہے۔ ہاں تُم اُن راہ گیروں کا لباس لُوٹ لیتے ہو جو بااطمینان جنگ سے واپس آتے ہیں ○ ۹ اور تُم میری اُمّت کی عورتوں کو اُن مرغُوب گھروں سے نکال دیتے ہو اور تُم اُن کے بچّوں پر سے ہمیشہ کے لئے میرا فخر دُور ۱۰ کرتے ہو ○ اُٹھو اور چلے جاؤ کیونکہ یہاں تُمہاری آرام گاہ نہیں کیونکہ یہ اپنی ناپاکی کے سبب سے برباد ہاں بالکل برباد کی جائے گی ○ ۱۱ اگر ہوا اور بطالت کا کوئی پیرو جھُوٹ بول کر کہے کہ مَیں تیرے لئے شراب اور نشہ کی نبوّت کرُوں گا تو وہ یقیناً اُس اُمّت کا نبی ہو گا ○

۱۲ اَے یعقُوب مَیں یقیناً تُم سب کے سب کو جمع کرُوں گا اور اِسرائیل کے بقیہ کو اِکٹھا کرُوں گا اور اُنہیں باڑے کی بھیڑوں کی طرح اور چراگاہ کے گلّے کی مانند فراہم کرُوں گا وہاں آدمیوں کا بڑا شور ہو گا ○ ۱۳ پیش رَو اُن کے آگے آگے جائے گا اُس کی رہبری سے وہ پھاٹک تک پہنچیں گے اور اُس میں سے گُزر جائیں گے۔ اُن کا بادشاہ اُن کے آگے آگے جائے گا۔ ہاں خُداوند اُن کا سالار ہو گا +

باب ۳

خواصِ یہوداہ کی خطائیں

۱ اور مَیں نے کہا اَے یعقُوب کے سردارو اور اِسرائیل کے گھرانے کے رئیسو! سُنو۔ کیا مُناسِب نہیں کہ تُم عدل سے واقف ہو؟ ○ ۲ اَے تُم جو نیکی سے دُشمنی اور بدی سے مُحبّت رکھتے ہو! وہ لوگوں کی کھال اُتارتے اور اُن کی ہڈّیوں پر سے گوشت نوچتے ہیں ○ ۳ وہ میری اُمّت کا گوشت کھاتے اور اُن کی کھال اُتارتے اور اُن کی ہڈّیاں توڑتے اور ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں گویا وہ ہانڈی اور دیگ کے لئے گوشت ہیں ○ ۴ تب وہ خُداوند کو پُکاریں گے لیکن وہ اُن کی نہ سُنے گا۔ ہاں وہ اُس وقت اُن کے بُرے کاموں کے سبب سے اُن سے مُنہ موڑ لے گا ○

۵ جو انبیاء میری اُمّت کو گُمراہ کرتے ہیں جو لُقمہ پا کر سلامتی سلامتی پُکارتے ہیں لیکن اُس سے جو اُن کے مُنہ میں نوالہ نہ دے لڑنے کو تیّار ہوتے ہیں۔ اُن کے حق میں خُداوند یُوں فرماتا ہے ○ ۶ پس تُم پر رات ہو جائے گی۔ جس میں رُویا نہ دیکھو گے اور تاریکی چھا جائے گی جس میں غیب بینی نہ کر سکو گے۔ انبیاء پر آفتاب غرُوب ہو گا اور اُن کے لئے دِن روشن نہ ہو گا ○ ۷ سب غیب بین شرمندہ اور فال گیر رُسوا ہوں گے اور وہ سب

خُدا کی طرف سے جواب نہ پانے کی وجہ سے مُنہ پر ہاتھ
۸ رکھیں گے۝ لیکن مَیں خُداوند کی رُوح کے باعث قُوّت اَور
عدل اَور دلیری سے معمُور ہُوں تاکہ یعقُوب کو اُس کے گُناہ سے اَور
اِسرائیل کو اُس کی خطا سے آگاہ کرُوں۝
۹ اَے یعقُوب کے گھرانے کے سردارو اَور اِسرائیل کے
گھرانے کے رئیسو! یہ بات سُنو۔ تُم جو عدل سے نفرت رکھتے
۱۰ اَور تمام صداقت کو مروڑتے ہو۝ جو صِیُّون کو خُون ریزی سے
۱۱ اَور یرُوشلیم کو جُرم سے تعمیر کرتے ہو۝ وہاں کے سردار رِشوت لے
کر عدالت اَور کاہن اُجرت لے کر تعلیم دیتے اَور نبی چاندی لے
کر نبُوّت کرتے ہیں تو بھی وہ خُداوند پر تکیہ کر کے کہتے ہیں کہ
کیا خُداوند ہمارے درمیان نہیں؟ پس ہم پر کوئی آفت نہ آئے
۱۲ گی۝ اِس لئے تُمہارے ہی سبب سے صِیُّون میں کھیت کی طرح
ہل چلایا جائے گا۔ اَور یرُوشلیم پتّھروں کا ڈھیر ہوگا اَور گھر کا
پہاڑ جنگل کا ٹیلا ہوگا+

باب ۴

۱ یہُوداہ کی شانِ مُستقبل — لیکن آخری دِنوں میں یُوں ہوگا کہ
خُداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر اُستوار کیا جائے گا
اَور پہاڑیوں سے بُلند کیا جائے گا اَور اُمّتیں اُس کی طرف
۲ روانہ ہوں گی۝ اَور بہُت سی قومیں آئیں گی اَور کہیں گی۔ آؤ
ہم خُداوند کے پہاڑ کی طرف یعنی یعقُوب کے خُدا کے گھر
کی طرف چڑھیں اَور وہ اپنی راہیں ہمیں سِکھائے گا تو ہم
اُس کے رستوں میں چلیں گے کیونکہ صِیُّون سے شریعت اَور
۳ یرُوشلیم سے خُداوند کا کلمہ صادِر ہوگا۝ اَور وہ بہُت سی اُمّتوں
کے درمیان عدالت کرے گا اَور دُور کی طاقتور قوموں کا
فیصلہ کرے گا تو وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اَور نیزوں کو
درانتیاں بنائیں گی۔ پھر قوم پر قوم تلوار نہ اُٹھائے گی اَور وہ
۴ پھر کبھی جنگ کرنا نہ سیکھیں گے۝ تب ہر ایک آدمی اپنی
تاک اَور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھے گا اَور کوئی اُسے
نہ ڈرائے گا اِس لئے کہ ربُّ الافواج نے اپنے مُنہ سے یہ فرمایا
۵ ہَے۝ کیونکہ دیگر سب اُمّتیں اپنے اپنے معبُود کے نام سے
چلیں گی جبکہ ہم اَبدُالآباد تک خُداوند اپنے خُدا کے نام سے
چلیں گے۝
۶ اُس روز (خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں اُسے جو لنگڑاتی
ہَے جمع کرُوں گا اَور جو ہانکی گئی ہَے اَور جسے مَیں نے دُکھ دِیا ہَے
۷ اُسے فراہم کرُوں گا۝ اَور جو لنگڑاتی تھی اُسے بقیّہ اَور جو آوارہ
کی گئی تھی اُسے زورآور قوم بناؤں گا اَور خُداوند کوہِ صِیُّون پر
۸ اَبدُالآباد تک اُن پر مُسلّط ہوگا۝ اَور تُو اَے گلّے کے بُرج۔
اَے بیٹی صِیُّون کے عوفل۔ قدیم سلطنت یعنی بیٹی یرُوشلیم کی
بادشاہی تُجھے ہاں تُجھ ہی کو پھر ملے گی۝
۹ اَب تُو اِتنا کیوں چِلّاتی ہَے؟ کیا تُجھ میں کوئی بادشاہ
نہیں؟ کیا تیرا اصلاح کار نیست ہوگیا؟ کہ تُجھے دردِزہ کے سے
۱۰ دُکھ لگے ہیں۝ اَے بیٹی صِیُّون زچّہ کی مانند دردِزہ کے سے
دُکھ تُجھے لگیں کیونکہ اَب تُو شہر سے خارج ہو کر میدان میں رہے
گی بلکہ بابل تک جائے گی۔ وہاں تُو رِہائی پائے گی وہاں خُداوند
تُجھے تیرے دُشمنوں کے ہاتھ سے چُھڑائے گا۝
۱۱ اِس وقت بہُت سی قومیں تیری مُخالفت میں جمع ہو
کر کہتی ہیں کہ صِیُّون ناپاک ہو اَور ہم اُس کی رُسوائی پر نظر
۱۲ کریں۝ لیکن وہ خُداوند کی تدبیروں سے آگاہ نہیں اَور اُس
کی مصلحت کو نہیں سمجھتیں کہ وہ کیسے اُنہیں پُولوں کی طرح
۱۳ کھلیان میں جمع کرتا ہَے۝ اَے بیٹی صِیُّون۔ گاہنے کو اُٹھ
کیونکہ مَیں تیرے سینگ کو لوہا اَور تیرے کُھروں کو پیتل بناؤں
گا اَور تُو بہُت سی قوموں کو ریزہ ریزہ کردے گی اَور اُن کی غنیمت
خُداوند کے لئے اَور اُن کی دولت کو ربُّ العالمین کے لئے مخصُوص
کرے گی۝
۱۴ اَب اَے لُٹیروں کی بیٹی تُو لُوٹی جائے گی۔ ہمارا مُحاصرہ
کیا جاتا ہَے۔ وہ اِسرائیل کے قاضی کی گال پر چھڑی سے
مارتے ہیں+

باب ۴: ۱۲ متّی ۳: ۱۲، لُوقا ۳: ۱۷+

باب ۵

۱ [مسیح اَز بیت لحم] اَور تُو اَے بیت لحم اِفراتاہ جو یہُوداہ کے گھرانوں میں کمترین ہَے۔ تُجھ ہی سے میرے لئے وہ نِکلے گا جو اِسرائیل کی گلّہ بانی کرے گا اَور جس کا صُدور قدیم سے بلکہ ۲ زمانۂ سابِق سے ہَے ○ اِس لئے وہ اُنہیں ترک کردے گا جب تک والدہ وِلادت سے فارِغ نہ ہو۔ تب اُس کے باقی بھائی ۳ اِسرائیل کے پاس واپس آئیں گے ○ اَور وہ کھڑا ہوگا اَور خُداوند کی قُدرت سے اَور خُداوند اپنے خُدا کے نام کی عظمت سے اُن کی گلّہ بانی کرے گا۔ وہ قائم رہیں گے کیونکہ وہ اُس ۴ وقت اِنتہائے زمین تک بزُرگ ہوگا ○ اَور وہی سلامتی ہوگا۔ جب اشُور ہمارے مُلک میں آئے گا اَور ہمارے قصروں میں قدم ٹِکائے گا تو ہم اُس کے خلاف سات چرواہے بلکہ آٹھ ۵ سرگروہ برپا کریں گے ○ اَور وہ تلوار سے اشُور کی سرزمین کو اَور شمشیر سے نِمرود کی سرزمین کو چَریں گے۔ اَور جب اشُور ہمارے مُلک میں آکر ہماری حُدود میں قدم ٹِکائے گا تو وہ ہمیں اُس سے رِہائی بخشے گا ○

۶ اَور یعقُوب کا بقیّہ طاقتور اُمّتوں میں ایسا ہوگا جیسے خُداوند کی طرف سے اَوس اَور گھاس کی وہ بارش جو نہ اِنسان کا ۷ اِنتظار کرتی اَور نہ بنی آدم کے لئے ٹھہرتی ہَے ○ اَور یعقُوب کا بقیّہ قوموں میں بلکہ طاقتور اُمّتوں کے درمیان ایسا ہوگا جیسے شیر جنگل کے چرندوں میں اَور شیر بچّہ بھیڑوں کے گلّے کے درمیان جب وہ اُن کے درمیان سے گُزرتا ہَے تو پامال کرتا ہَے ۸ اَور پھاڑتا جاتا ہَے اَور کوئی نہیں جو چُھڑا سکے ○ تیرے ہاتھ تیرے مُخالِفوں پر بُلند ہوں۔ اَور تمام دُشمن نیست ہو جائیں ○

۹ اَور اُس روز ایسا ہوگا (خُداوند کا فرمان ہَے) کہ مَیں تیرے درمیان کے گھوڑوں کو تباہ کردُوں گا اَور تیری رتھوں کو ۱۰ نیست کردُوں گا ○ مَیں تیرے مُلک کے شہروں کو برباد کردُوں گا اَور تیرے تمام قلعوں کو ڈھا دُوں گا ○ ۱۱ مَیں تیرے ہاتھ کی جادُوگریوں کو تباہ کرُوں گا اَور تُجھ میں فال گیر نہ رہیں گے ○ ۱۲ مَیں تیرے درمیان کی تراشی ہُوئی مُورتوں اَور ستُونوں کو تباہ کردُوں گا اَور تُو بعد اَزاں اپنی دستکاری کو سجدہ نہ کرے گا ○ ۱۳ مَیں تیرے درمیان کے کھمبوں کو اُکھاڑ ڈالُوں گا اَور تیرے بُتوں کو نیست و نابُود کردُوں گا ○

۱۴ اَور مَیں اُن قوموں سے جو شنوا نہ ہُوئیں قہر و غضب سے بدلہ لُوں گا +

باب ۶

۱ [اِسرائیل پر دعویٰ] سُنو تو جو کُچھ خُداوند فرماتا ہَے۔ اُٹھ پہاڑوں کے سامنے مُباحثہ کر۔ اَور ٹیلے تیری آواز سُنیں ○ ۲ اَے پہاڑو اَور اَے جہان کی مُحکم بُنیادو۔ خُداوند کا دعویٰ سُنو۔ کیونکہ خُداوند اپنی اُمّت پر دعویٰ کرتا ہَے اَور اِسرائیل پر حُجّت ثابت کرے گا ○

۳ اَے میری اُمّت مَیں نے تُجھ سے کیا کِیا ہَے اَور ۴ کِس بات میں تُجھے آزُردہ کِیا ہَے؟ مُجھ پر ثابت کر ○ کیونکہ مَیں تُجھے مُلکِ مصر سے نِکال لایا اَور جائے غُلامی سے چُھڑایا۔ اَور تیرے آگے مُوسیٰ اَور ہارُون اَور مریم کو بھیجا ○

۵ اَے میری اُمّت یاد کر کہ شاہِ مُوآب بالاق نے کیا مشورت کی؟ اَور بِلعام بن بعور نے اُسے کیا جواب دِیا؟ اَور شطّیم سے لے کر جلجال تک کیا کیا ہُوا؟ تاکہ تُو خُداوند کی صداقت سے واقِف ہو جائے ○

۶ مَیں کیا لے کر خُداوند کے حضُور آؤُں اَور خُدائے مُتعال کو سجدہ کرُوں؟ کیا سوختنی قُربانیاں اَور یک سالہ بچھڑے ۷ لے کر آؤُں؟ ○ کیا خُداوند ہزاروں مینڈھوں یا تیل کی بے شُمار نہروں سے خُوش ہوگا؟ کیا مَیں اپنے جُرم کے عِوض میں اپنے پہلوٹھے کو اَور اپنی خطا کے بدلے اپنی اولاد کو دے دُوں؟ ○

باب ۵: ۱ متّی ۲: ۶+

باب ۵: ۱۴ ۲-تسالونیکیوں ۱:۸+

۸ اَے اِنسان تُجھے دِکھایا گیا ہے کہ نیکی کِس بات میں ہَے اَور
کہ خُداوند تُجھ سے کیا طلب کرتا ہَے ۔ یعنی یہ کہ تُو عدل کو عمل
میں لائے اَور رحم دِلی کو عزیز جانے اَور اپنے خُدا کے حضُور
فروتنی سے چلے ○
۹ خُداوند کی آواز شہر کو پُکارتی ہے (دانشمند اُس کے نام
۱۰ کا لحاظ رکھتا ہَے) اَے اہلِ قبیلہ اَور شہر کی جماعت سُنو ○ کیا
شریر کے گھر میں اَب تک ناجائز نفع کے خزانے اَور ناقِص ونفرتی
۱۱ پیمانے نہیں ہَیں ؟ ○ کیا مَیں دغا کے ترازُو اَور جُھوٹے باٹوں
۱۲ کے تھیلے کے رکھنے والے کو پاک ٹھہراؤُں ؟ ○ جب کہ وہاں کے
ساہُوکار ظُلم سے بھرے ہَیں اَور اُس کے باشِندے جُھوٹے ہَیں
۱۳ جِن کے مُنہ میں فریب کی زُبان ہَے ○ پس مَیں تُجھے سخت زخم
۱۴ لگاؤُں گا اَور تیری خطاؤں کے سبب سے تُجھے تباہ کردُوں گا ○ تُو
کھائے گا لیکن سیر نہ ہوگا کیونکہ تیرا پیٹ خالی رہے گا ۔ تُو
کفایت کرے گا لیکن کُچھ نہ بچائے گا اَور اگر کُچھ بچائے گا تو
۱۵ مَیں اُسے تلوار کے حوالے کردُوں گا ○ تُو بوئے گا لیکن کاٹے گا
نہیں ۔ تُو زیتُون کو روندے گا لیکن تیل نہ مِلے گا اَور انگور کو کُچلے
گا لیکن مَے نہ پیئے گا ○
۱۶ تُو عُمرؔی کے قوانِین پر اَور اخی اؔب کے گھرانے کے
رواج پر عمل کرتا ہَے ۔ تُو اُن کی مشورت پر چلتا ہَے تاکہ مَیں
تُجھے وِیران کردُوں اَور تیرے باشِندوں کو پھِٹکار کا باعِث
بنادُوں ۔ پس تُم اقوام کی رُسوائی اُٹھاؤ گے +

باب ۷

۱ مُجھ پر افسوس ! مَیں تابِستانی میوہ جمع ہونے اَور انگُور
توڑنے کے بعد کے خوشہ چِیں کی مانند ہُوں ۔ کھانے کے لئے
۲ نہ انگور نہ پہلا پکّا مرغُوب اِنجیر ہَے ○ دِیندار آدمی مُلک سے
جاتا رہا ۔ لوگوں میں کوئی راستکار نہیں ۔ وہ سب کے سب گھات
میں بیٹھے ہَیں کہ خُون کریں اَور ایک دُوسرے کو جال میں پھنساتے
۳ ہَیں ○ اُن کے ہاتھ شرارت کرنے میں ماہِر ہَیں ۔ سردار دست دراز
ہَے ۔ قاضِی رِشوَت لیتا ہَے ۔ بڑا آدمی اپنے ہی دِل کی بات
۴ کرتا ہَے اَور وہ آپس میں بندش باندھتے ہَیں ○ اُن میں
نیک ترین بھی خاردار جھاڑی کی مانند ہَے اَور سب سے راستباز
باڑ کے کانٹوں سے بدتر ہَے ۔ اُن کے نِگہبانوں کا دِن یعنی
۵ اُن کا یومِ سزا آ گیا ہَے ۔ اَب اُنہیں پریشانی ہوگی ○ رفیق کا
اِعتبار نہ کرو ۔ ہمراز پر بھروسا نہ رکھّو ۔ ہاں اُس کے سامنے
بھی جو تیری بغل میں سوتی ہے اپنے مُنہ کا دروازہ بند رکھّ ○
۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقِیر جانتا ہَے اَور بیٹی اپنی ماں کے اَور
بہُو اپنی ساس کے خلاف ہوتی ہَے اَور آدمی کے دُشمن اُس کے
گھر والے ہی ہَیں ○
۷ لیکن مَیں خُداوند کی راہ دیکھُوں گی اَور اپنے مُخلّص
۸ خُدا کا اِنتظار کرُوں گی تو میرا خُدا میری سُن لے گا ○ اَے میری
دُشمن مُجھ پر خُوشی نہ کر کیونکہ جب مَیں گِروں گی تو پِھر اُٹھُوں
گی ۔ اَور جب تارِیکی میں بیٹھوں گی تو خُداوند میرا نُور ہوگا ○
۹ مَیں خُداوند کے غضب کی برداشت کرُوں گی کیونکہ مَیں نے
اُس کا گُناہ کِیا ہَے ۔ جب تک وہ میرا دعویٰ ثابت کر کے میرا
اِنصاف نہ کرے وہ مُجھے روشنی میں لائے گا اَور مَیں اُس کی صداقت
۱۰ محسُوس کرُوں گی ○ تب میری دُشمن ۔ جو کہتی تھی کہ خُداوند تیرا
خُدا کہاں ہَے ۔ دیکھ کر شرمِندہ ہوگی ۔ میری آنکھیں اُسے
دیکھیں گی ۔ وہ کُوچوں کی کیچ کی مانند پامال کی جائے گی ○
۱۱ جس روز تیری فصِیل تعمیر ہوگی اُس روز تیری حُدُود
۱۲ دُور تک وسیع ہوگی ○ اُس روز اشُوؔر سے اَور مِصؔر سے ہاں مِصؔر
سے اَور فُراؔت سے ۔ سمُندر سے سمُندر تک اَور کوہِستان سے
۱۳ کوہِستان تک وہ تیرے پاس آئیں گے ○ [زمین اپنے باشِندوں
کے اعمال کے سبب سے وِیران ہوگی] ○
۱۴ اپنے عصا سے اپنی اُمّت یعنی اپنی مِیراث کی گلّہ بانی
کر ۔ وہ کرِمؔل کے جنگل کے درمیان تنہا رہتے ہَیں ۔ اُنہیں پہلے
۱۵ دِنوں کی مانند باشاؔن اَور جِلعاؔد میں چرنے دے ○ اُن دِنوں کی
مانند جب تُو مُلکِ مِصؔر سے خرُوج کر کے نِکلا ہمیں عجائبات

باب ۷: ۶ متّی ۱۰: ۳۴-۳۶+

۱۶ دِکھاؔ تو قومیں دیکھیں گی اَور اپنی تمام توانائی کے باوجُود شرمِندہ ہوں گی اَور ہاتھ مُنہ پر رکھیں گی اَور اُن کے کان بہرے
۱۷ ہو جائیں گےؔ وہ سانپ کی طرح خاک چاٹیں گی اَور زمین کے کیڑوں کی طرح اپنے بِلوں سے نِکلیں گی اَور خُداوند
۱۸ ہمارے خُدا اسے کانپیں گی اَور تُجھ سے خوفزدہ ہوں گیؔ تیری مانند خُدا کون ہَے جو بَدکرداری کو مُعاف کرے اَور اپنی مِیراث کے بَقیّہ کے گُناہوں سے درگُزر کرے؟ وہ اپنا غضب ہمیشہ
تک نہیں رکھّ چھوڑتا کیونکہ وہ شفِیق ہونا پسند کرتا ہَےؔ وہ ایک
۱۹ بار پِھر ہم پر رحم فرمائے گا اَور ہماری بَدکرداری کو پامال کرے گا اَور ہماری تمام خطاؤں کو سمُندر کی تہہ میں پھینک دے گاؔ
۲۰ تُو یَعقُوبؔ سے وفادار رہے گا اَور اِبراؔہیم کو وہ شفقت دِکھائے گا جس کی بابت تُو نے قدیم ایّام میں ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی+

باب ۷:۲۰ لُوقا ۱:۲۷، ۷۳+

نَحُوم

نَحُومؔ نے یہُوداؔہ کے بادشاہ یوشیؔاہ (۶۴۰ سے ۶۰۹) ق م کے زمانے میں نبُوّت کی۔ اشُوریؔ اِسرائیلؔ کے بادشاہ اور دوسری قوموں کے لئے مُصیبت کا سبب تھے۔ اُنہوں نے اِسرائیلؔ پر ۷۲۱ ق م میں حملہ کِیا اور بہُت سے لوگوں کو جلاوطن کِیا۔ وہ یہُوداؔہ کو دھمکاتے رہے۔ مگر نَحُومؔ نے لوگوں کو یقین دلایا کہ خُدا اُنہیں جلد اشُّور کی زنجیروں سے آزاد کردے گا اور وہ ایک بار پِھر امن وسلامتی کے جشن منائیں گے۔ وہ نبُوّت کرتا ہے کہ خُداوند کو انصاف کی بڑی فکر ہے اور وہ اُن قوموں اور اشخاص کو سزا دے گا جو دُوسروں سے بدسلُوکی کرنے کے لئے اپنا اِقتدار استعمال کرتے ہیں۔ وہ اشُّورؔ کے دارُالسلطنت نِینوؔا کے زوال کا بھی ذِکر کرتا ہے۔

کِتاب کو دو حِصّوں میں تقسیم کِیا جاتا ہے۔

باب ۱ خُداوند خُدا کی قُوّت اور رہائی	ابواب ۲-۳ اہلِ نِینوؔا کی عدالت

باب ۱

۱ نِینوؔا کے حق میں بارِ نبُوّت۔ نَحُومؔ اِلقوشی کا رُویت نامہ ۝

تمہیدی مزمُور

۲ الف۔ خُداوند خُدائے غیُّور اَور مُنتقِم ہَے۔
خُداوند مُنتقِم اَور قہّار ہَے۔
خُداوند اپنے مُخالِفوں سے اِنتقام لیتا۔
اَور اپنے دُشمنوں پر غضبناک ہوتا ہَے۔

۳ خُداوند طویلُ الصبر اَور جبّار ہَے۔
وہ مُجرم کو ہرگز بَری نہیں کرتا۔
ب۔ خُداوند کی راہ گِردباد اَور طُوفان ہَے
اَور بادِل اُس کے قدموں کی گرد ہَیں۔

۴ ج۔ وہ سمُندر کو ڈانٹتا اَور سُکھا ڈالتا ہَے
اَور ہر دریا کو خُشک کر دیتا ہَے۔
(د)۔ باشاؔن اَور کرمِلؔ کُملا جاتے ہَیں۔
لُبناؔن کی کونپلیں مُرجھا جاتی ہَیں۔

۵ ہ۔ اُس کے سامنے پہاڑ کانپتے ہَیں۔
اَور ٹیلے گُداز ہو جاتے ہَیں۔
و۔ اُس کے حضُور زمین۔ ہاں دُنیا۔
اپنے کُل باشِندوں سمیت ڈگمگا جاتی ہَے۔

۶ ز۔ اُس کے غُصّے کی تاب کِس کو ہَے۔
اُس کے قہرِ شدِید کی برداشت کون کرے گا۔
ح۔ اُس کا غضب آگ کی مانند نازِل ہوتا ہَے۔
اَور چٹانیں اُس کے سامنے چُور چُور ہو جاتی ہَیں۔

۷ ط۔ خُداوند اپنے اِنتظار کرنے والوں کے لئے بھلا ہَے۔
اَور تنگی کے دِن میں وہ جائے پناہ ہَے۔
ی۔ وہ اپنے توکُّل کرنے والوں سے واقِف ہَے۔

۸ جب طُوفانی سیلاب آ جاتا ہَے
ک۔ تو وہ اپنے خلاف اُٹھنے والوں کو فنا کر دیتا
اَور اپنے دُشمنوں کو تارِیکی کے اندر بھگا دیتا ہَے۔

۹ تُم خُداوند کی مُخالِفت میں
کیا منصُوبے باندھتے ہو؟
وہ بِالکُل نابُود کر ڈالے گا۔
عذاب دُوسری بار نہ آئے گا۔

۱۰ چُونکہ وہ کانٹوں کی مانند اُلجھے ہُوئے
اَور متوالوں کی مانند مدہوش ہَیں
اِس لئے وہ سُوکھے بھُوسے کی طرح

بِالکُل بھسم کر دِیئے جائیں گے۔
۱۱ تُجھ میں سے ایک ایسا شخص نِکلا ہَے۔
جو خُداوند کے خلاف بد خیال کرتا ہَے
اَور شرارت کی صلاح دیتا ہَے۞
۱۲ **کلماتِ نبُوّت** خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ وہ کِس قدر زورآور اَور کثیر کیوں نہ ہوں تو بھی وہ تباہ وفنا ہو جائیں گے۔ اگرچہ مَیں
۱۳ نے تُجھے دُکھ دِیا ہَے تاہم آئندہ کو تُجھے دُکھ نہ دُوں گا۞ اِس وقت مَیں اُس کا جُؤا تُجھ پر سے توڑ ڈالُوں گا اَور تیرے بندھنوں کو رِیزہ رِیزہ کر دُوں گا۞
۱۴ خُداوند کی طرف سے تیری بابت یہ حُکم ہَے کہ تیری نسل باقی نہ رہے گی۔ مَیں تیرے معبُود کے گھر سے تراشی اَور ڈھالی ہُوئی مُورتوں کو نیست کر دُوں گا اَور مَیں تیرے لئے قبر تیّار کرُوں گا کیونکہ تیری تحقیر کی گئی ہَے۞
۱۵ دیکھ۔ پہاڑوں پر اُس مُبشّر کے قدم کیا ہی خُوشنُما ہَیں جو سلامتی کی بشارت دیتا ہَے۔ اَے یہُوداہ اپنی عیدیں منا۔ اپنی مَنّتیں ادا کر کیونکہ پھر وہ خبیث تُجھ میں سے نہ گُزرے گا۔ وہ سَراسَر نیست و نابُود ہو گیا ہَے+

باب ۲

۱ **نینوا کی تباہی** بکھیرنے والا تُجھ پر چڑھ آیا ہَے پس قلعے کی حِراست کر۔ راہ کی نگہبانی کر۔ کمر بستہ ہو۔ اَور خُوب مضبُوط
۲ رہ۔۞ (یقیناً خُداوند یعقُوب کی تاک اِسرائیل کی تاک کی مانند پھر بحال کرے گا۔ اگرچہ غارت گروں نے اُنہیں غارت کیا
۳ اَور اُس کی شاخوں کو توڑ ڈالا ہَے)۞ اُس کے بہادُروں کی ڈھالیں سُرخ ہَیں۔ اُس کے جنگی مَرد ارغوان پوش ہَیں۔ اُن کے خرُوج کے دِن اُن کی رتھوں کا فولاد جُھکتا ہَے اَور چلانے والے
۴ دیوانہ ہو گئے ہَیں۞ رتھیں کُوچوں میں تُندی سے دوڑتی ہَیں وہ چوکوں میں مُضطربانہ بھاگتی ہَیں۔ وہ دیکھنے میں مشعلیں
۵ معلُوم ہوتی ہَیں اَور بجلی کی مانند کوندتی ہَیں۞ مُنتخب مَرد فراہم کِئے جاتے ہَیں۔ وہ دوڑتے ہُوئے ٹھوکر کھاتے ہَیں۔ وہ شِتابی
۶ سے فصِیلوں پر چڑھتے ہَیں۔ اَور آڑ تیّار کی جا چُکی ہَے۞ نہروں کے پھاٹک کُھل جاتے ہَیں۔ محلّ میں ہَول وہیبت پڑی ہَے۞
۷ خاتُون گرفتار ہو کر اسیری میں لی جاتی ہَے۔ اُس کی لونڈیاں قُمریوں کی مانند کراہتی ہُوئی ماتم کرتی اَور چھاتی پِیٹتی ہَیں۞
۸ نینوا اُس حوض کی مانند ہَے جس سے پانی بہہ نِکلتا ہَے۔
۹ ''کھڑے ہو! کھڑے ہو!'' پر کوئی مُڑ کر نہیں دیکھتا۞ ''چاندی لُوٹو! سونا لُوٹو! ذخیرے کی کُچھ اِنتہا نہیں! نفیس سے نفیس چیزیں
۱۰ ہَیں!''۞ لُوٹ! وِیرانی! تباہی! دِل گُداز ہوتے ہَیں۔ گُھٹنے ٹکراتے ہیں۔ ہر کمر میں درد ہَے۔ اَور ہر چہرہ زرد ہَے۞
۱۱ شیروں کی ماند کہاں ہَے؟ شیر بچّوں کا بھٹ کہاں ہَے؟ جہاں جب شیر باہر جاتا تھا تو شیرنی مع بچّوں کے رہ جاتی تھی
۱۲ اَور کوئی اُنہیں نہ ڈراتا تھا۞ شیر اپنے بچّوں کے لئے پھاڑتا تھا اَور اپنی شیرنیوں کے لئے گلا گھونٹتا تھا۔ وہ اپنی ماندوں کو شِکار
۱۳ سے اَور غاروں کو پھاڑے ہُوؤں سے بھرتا تھا۞ دیکھ۔ مَیں تیرے خلاف آتا ہُوں! (ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) مَیں تیری رتھوں کو جلا کر دُھواں کر دُوں گا۔ تلوار تیرے بچّوں کو کھا جائے گی۔ مَیں تیرا شِکار زمین پر سے مِٹا ڈالُوں گا اَور تیری شیرنیوں کی آواز پھر سُنی نہ جائے گی+

باب ۳

۱ خُون ریز شہر پر افسوس! وہ جُھوٹ اَور لُوٹ سے
۲ سَراسَر معمُور ہَے۔ وہ لُوٹ مار سے باز نہیں آتا۞ سُنو! چابُک کی آواز پہیّوں کی کھڑکھڑاہٹ۔ گھوڑوں کا کُودنا۔ رتھوں کا
۳ اُچھلنا۞ سواروں کا چڑھنا۔ تلواروں کی چمک۔ نیزوں کی جھلک۔ مقتُولوں کے ڈھیر۔ لاشوں کے تودے۔ لاشوں کی اِنتہا نہیں
۴ لاشوں سے ٹھوکریں کھائی جاتی ہَیں!۞ یہ سب کُچھ اُس ماہر

باب ۱:۱۵ رومیوں ۱۰:۱۵+
باب ۳:۴ مکاشفہ ۱۷:۱-۱۸:۳+

جادُوگرنی فاحشہ کی زِنا کاری کی کثرت کا نتیجہ ہَے جو قوموں کو اپنی زِنا کاری سے اَور خاندانوں کو اپنی جادُوگری سے بیچتی تھی ۝

۵ دیکھ۔ مَیں تیرے خلاف آتا ہُوں! (ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) مَیں تیرے دامن کو تیرے سر کے اُوپر تک اُٹھاؤُں گا اَور ۶ قوموں کو تیری برہنگی اَور مملکتوں کو تیری شرم دِکھاؤُں گا ۝ اَور تُجھ پر نجاست ڈالُوں گا۔ اَور تُجھے رُسوا کرُوں گا۔ اَور عِبرت نُما ۷ ٹھہراؤُں گا ۝ پس جو کوئی تُجھ پر نظر کرے گا۔ وہ تُجھ سے بھاگ جائے گا اَور کہے گا کہ ہائے نِینوؔا کی بربادی! کون اِس پر ترس کھائے گا۔ مَیں اُس کے لئے تسلّی دہندہ کہاں سے لاؤُں! ۝

۸ کیا تُو نو آموؔن سے بہتر ہَے؟ جو ندیوں کے درمیان دریائے نیؔل پر بستی تھی۔ جِس کی شہر پناہ سمُندر اَور ۹ فصِیل پانی ہی پانی تھی ۝ کُوشؔ اَور مِصرؔ اُس کی بے حد قُوّت ۱۰ تھے۔ فُوطؔی اَور لُوبؔی اُس کے حمائتی تھے ۝ تو بھی وہ اسیر ہو کر جَلا وطنی میں گئی اَور اُس کے بچّے ہر کُوچے کے سِرے پر پٹک دیئے گئے اَور اُس کے شُرفاء پر قُرعہ ڈالا گیا اَور اُس کے سب ۱۱ اُمراء زنجیروں سے جکڑے گئے ۝ تُو بھی سَرمَست ہو گی اَور اپنے آپ کو چُھپائے گی تُجھے بھی دُشمن کے سامنے سے پناہ ۱۲ ڈُھونڈنی پڑے گی ۝ تیرے قِلعے سب کے سب اِنجیر کے اُن درختوں کی مانند ہَیں جِن پر پہلے پکّے پَھل لگے ہوں۔ اگر کوئی اِنہیں ہِلائے تو کھانے والے کے مُنہ میں آ پڑتے ہَیں ۝ ۱۳ دیکھ۔ تیرے لوگ تُجھ میں عورتوں کی مانند ہَیں۔ تیرے مُلک کے پھاٹک تیرے دُشمنوں کے لئے کُھلے پڑے ہَیں اَور آگ تیرے اَڑبنگوں کو بھسم کر گئی ہَے ۝ ۱۴ مُحاصرہ کے وقت کے لئے پانی بھر لے۔ اپنے قِلعوں کو مضبُوط کر۔ مِٹّی کو پامال کر۔ گارے کو گُوندھ۔ پزاوے کو دُرست کر ۝ ۱۵ وہاں آگ تُجھے کھا جائے گی اَور تلوار تُجھے کاٹ ڈالے گی۔ وہ مَلخ کی طرح تُجھے کھا جائے گی۔ تُو مَلخ کی طرح فراوان ہو۔ تُو ٹِڈّی کی طرح فراوان ہو ۝ ۱۶ اپنے سوداگروں کو آسمان کے سِتاروں سے بھی زیادہ وافر کر۔ مَلخ پنکھ پھیلا کر اُڑ جاتا ہَے ۝ ۱۷ تیرے اُمراء ٹِڈّیوں کی طرح اَور تیرے سردار ٹِڈّوں کے انبوہ کی مانند ہَیں جو سردی کے دِن میں باڑوں میں چُھپتے ہَیں اَور دُھوپ چڑھتے وقت اُڑ جاتے ہَیں اَور اُن کی جگہ کا پتہ نہیں ہوتا ۝

۱۸ اَے شاہِ اشُّوؔر۔ تیرے چرواہے اُونگھ گئے ہَیں۔ تیرے سردار سو گئے ہَیں تیری رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہو گئی ہَے اَور کوئی نہیں جو اُنہیں فراہم کرے ۝ ۱۹ تیری شِکستگی لاعلاج ہَے۔ تیرا زخم کاری ہَے۔ تیرا حال سُن کر سب تالی بجائیں گے کیونکہ کون ہَے جِس پر ہر وقت تیرے ظُلم کا بار نہ تھا+

باب ۳:۷ مکاشفہ ۱۸:۱۰+ باب ۳:۱۲ مکاشفہ ۶:۱۳+

حَبقُوق

حَبقُوق نبی اِس اَمر پر حیران ہَے کہ خُدا نے یہُوداہ کو سزا دینے کے لئے بابل کو کیوں چُنا۔ خُدا غرُور اَور تکبُّر کو پسند نہیں کرتا اِس لئے وہ بابل کو بھی سزا دیتا ہَے کیونکہ اُنہوں نے اپنی قُوّت پر بھروسا کیا۔ کِتاب خُدا اَور نبی کے درمیان بات چیت اَور مکالمہ ہَے۔ حَبقُوق نبی خُدا کی تمجید کرتے ہوئے کہتا ہَے کہ حالات خواہ کیسے ہوں میری سپر اَور قُوّت خُدا وند ہی ہَے۔

کِتاب کی تقسیم یہ ہَے۔

ابواب ۱-۲ نبی اَور خُدا کے مابین مکالمہ | باب ۳ حَبقُوق کی دُعا

باب ۱

۱ وہ بارِ نبُوّت جو حَبقُوق نبی نے رُؤیا میں پایا۝

۲ خُدا اَور نبی میں مُکالمہ اَے خُداوند مَیں کب تک نالہ کرُوں گا اَور تُو نہ سُنے گا؟ تیرے حضُور کب تک چِلّاؤُں گا کہ ظُلم! اَور ۳ تُو نہ بچائے گا؟۝ تُو مُجھے کیوں بدکرداری اَور مُصیبت دِکھاتا ہَے کہ مَیں سِتم اَور ظُلم پر نظر کرُوں۔ فِتنہ و فساد میرے سامنے بَرپا ۴ ہوتا رہتا ہَے۝ شریعت عدُول کی جاتی ہَے اَور عدل ظاہر نہیں ہوتا کیونکہ شریر صادِق کو گھیر لیتا ہَے۔ یُوں عدل بِگڑا ہُؤا ظاہر ہوتا ہَے۝

۵ قوموں پر نظر کرو اَور دیکھو۔ تعجُّب کر کے حیران ہو جاؤ۔ کیونکہ مَیں تُمہارے ایّام میں ایک ایسا کام کیا چاہتا ہُوں کہ ۶ اگر اُس کا بیان کیا جائے تو تُم ہرگز باور نہ کرو گے۝ کیونکہ دیکھ مَیں کلدانیوں کو اُبھارُوں گا۔ ہاں اُس تُرش رُو اَور تُند مِزاج قوم کو جو زمین کی وُسعت سے ہو کر گُزرتی ہَے تاکہ دُوسروں ۷ کے مَساکن پر قبضہ کر لے۝ وہ ہَولناک اَور ہَیبتناک ہَے۔ وہ ۸ خُود ہی اپنی عدالت اَور شان کا مصدر ہَے۝ اُس کے گھوڑے چیتوں سے زِیادہ سُبک پا اَور اُس کے سوار شام کو نِکلنے والے بھیڑیوں سے زیادہ تیز رَو ہَیں۔ وہ دُور سے چلے آتے ہَیں اَور اُس عُقاب کی مانند اُڑے آتے ہَیں جو شِکار پر جھپٹتا ۹ ہَے۝ اَور سب لُوٹنے کو آتے ہَیں۔ اُن کے چہرے بادِ سَمُوم کی طرح سوزاں ہَیں اَور اسیروں کو ریت کی مانند جمع کرتے ہَیں۝

۱۰ ہاں وہ قوم بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتی اَور اُمراء کو مَسخرہ بناتی ہَے۔ وہ ہر قلعے پر ہنستی ہَے۔ وہ دَمدمہ باندھ کر اُسے لے لیتی ۱۱ ہَے۝ تب وہ گردباد کی طرح چل کر گُزرتی ہَے۔ اَور اپنی قُوّت ہی کو اپنا خُدا بناتی ہَے۝

۱۲ کیا تُو قدیم سے خُداوند میرا خُدا میرا قُدُّوس نہیں جو مَر نہیں سکتا؟ اَے خُداوند کیا تُو نے اُسے عدالت کے لئے ٹھہرایا ہَے؟ تُو نے اِسے تادِیب کے لئے چٹان مُقرّر کیا ۱۳ ہَے۝ تیری آنکھیں ایسی پاک ہَیں کہ تُو بدی کو دیکھ نہیں سکتا۔ تُو ظُلم پر نِگاہ نہیں کر سکتا۔ تو تُو بے وفاؤں پر کیوں نظر کرتا ہَے؟ اَور جب شریر صادِق کو نِگل جاتا ہَے تو تُو کیوں خاموش رہتا ۱۴ ہَے؟۝ وہ آدمیوں کو سمُندر کی مچھلیوں کی طرح اَور اُن کیڑے ۱۵ مکوڑوں کی مانند کرتا ہَے جن کا کوئی مالِک نہیں۝ وہ اُن سب کو قُلابے سے اُٹھا لیتا ہَے اَور اپنے جال میں پھنساتا ہَے اَور مہاجال میں اُنہیں جمع کرتا ہَے اَور اِس سبب سے خُوش اَور شادمان ہوتا ۱۶ ہَے۝ اَور اِسی باعث وہ اپنے جال کے آگے قُربانی چڑھاتا اَور مہاجال کے آگے بخُور جلاتا ہَے کیونکہ اِنہی کے وسیلے سے

باب ۱: ۵ اعمال ۱۳: ۴۱+

۱۷ اُس کا حِصّہ فربہ اَور اُس کی غذا چرب ہے ۝ تو کیا وہ اِس وجہ سے اپنے جال کو خالی کرے گا اَور رحم کئے بغیر قوموں کو متواتر قتل کرتا رہے گا؟ +

باب ۲

۱ مَیں اپنی دیدگاہ پر کھڑا ہُوں گا اَور اپنے بُرج پر چڑھ کر مُنتظِر رہُوں گا کہ معلُوم کرُوں کہ وہ مُجھ سے کیا کہے گا اَور میری فریاد کا کیا جَواب دے گا ۝

۲ تب خُداوند نے جَواب میں مُجھ سے کہا کہ رُؤیا کو قلم بند کر۔ اُسے لوحوں پر واضح کرتا کہ جلد اَور با آسانی پڑھا جائے ۝

۳ کیونکہ رُؤیا مُقرّرہ وقت کے لئے ہَے۔ وہ سر انجام ہوگا۔ اَور خطا نہ کرے گا۔ اگرچہ دیر بھی کرے تو بھی اِنتظار کرتے رہنا۔ کیونکہ وہ یقیناً وقُوع میں آئے گا۔ اَور تاخیر نہ کرے گا ۝ ۴ جس کا دِل راست نہیں دیکھ وہ کیسے فنا ہوتا ہَے۔ پر ایمان سے صادِق زِندہ رہے گا ۝

۵ | پانچ بار افسوس | یقیناً دولت دغا باز ہَے! جو کوئی عالمِ اَسفل کی طرح اپنی ہَوس بڑھاتا ہَے اَور مَوت کی مانند کبھی آسُودہ نہیں ہوتا اَور اپنے پاس سب قوموں کو جمع کرتا اَور اپنے پاس تمام اُمّتوں کو فراہم کرتا ہَے۔ وہ دیوانہ بن کر بے چین رہتا ہَے ۝

۶ کیا وہ سب کے سب اُس پر مَثل نہ لائیں گے۔ اَور مُبہم باتوں سے اُس پر ٹھٹھا نہ کریں گے؟ وہ کہیں گے کہ

اُس پر افسوس جو اَوروں کے مال سے مال دار ہوتا ہَے۔

۷ (کب تک؟) اَور کثرت سے سُود لیتا ہَے ۝ کیا تیرے قرض خواہ ناگہاں نہ اُٹھیں گے؟ کیا تیرے تعاقُب کرنے والے بیدار نہ ہوں گے اَور تُو اُن کے لئے لُوٹ نہ ہوگا؟ ۝ ۸ چُونکہ تُو نے بہُت سی قوموں کو لُوٹا ہَے۔ اِس لئے باقی سب اُمّتیں تُجھے لُوٹیں گی کیونکہ تُو نے آدمیوں کا خُون بہایا اَور مُلک و شہر اَور اُن کے تمام باشِندوں پر ظُلم کیا ۝

۹ اُس پر افسوس جو اپنے گھر کے لئے ناجائز نفع اُٹھاتا ہَے تاکہ اپنا آشیانہ بُلندی پر بنائے اَور آفت کی گرفت سے بچا رہے ۝ ۱۰ تُو نے اپنے گھر کے لئے شرمندگی کا منصُوبہ باندھا ہَے اَور تُو نے بہُت سی اُمّتوں کو تباہ کر کے اپنی جان کا گُناہ کیا ہَے ۝ ۱۱ پس دِیوار سے تو پتّھر چِلّاتا ہَے اَور چھت سے شہتیر جَواب دیتا ہَے ۝

۱۲ اُس پر افسوس جو شہر کو خُون ریزی سے تعمیر کرتا ہَے اَور قصبے کی جُرم پر بُنیاد رکھتا ہَے ۝ ۱۳ کیا یہ ربُّ الافواج کی طرف سے نہیں کہ اُمّتوں کی محنت آگ کے لئے ہو اَور اَقوام کی مُشقّت بطالت کے لئے؟ ۝ ۱۴ کیونکہ زمین خُداوند کے جلال کی معرفت سے اُسی طرح پُر ہوگی جس طرح پانی سمُندر کی تہہ کو ڈھانپتا ہَے ۝

۱۵ اُس پر افسوس جو اپنے ہمسایوں کو اپنی مَے کا جام پلاتا ہَے اَور اُنہیں مدہوش کرتا ہَے تاکہ اُن کی برہنگی دیکھے ۝ ۱۶ تُو عِزّت کی بجائے رُسوائی سے بھر گیا ہَے۔ پس تُو بھی پی اَور اپنی نامختُونی فاش کر۔ خُداوند کے دہنے ہاتھ کا جام گھُوم کر تیرے پاس آئے گا اَور رُسوائی تیری شوکت کو ڈھانپ لے گی ۝ ۱۷ کیونکہ جو ظُلم لُبنان پر کِیا گیا وہ تُجھے دبائے گا۔ اَور جو ہلاکت درِندوں کی ہُوئی وہ تُجھے ڈرائے گی۔ کیونکہ تُو نے آدمیوں کا خُون بہایا اَور مُلک و شہر اَور اُن کے تمام باشِندوں پر ظُلم کیا ۝

۱۸ تراشی ہُوئی مُورت سے کیا فائدہ کہ اُس کے بنانے والے نے اُسے تراش کر بنایا؟ ڈھالی ہُوئی مُورت اَور دَرُوغ گو مُعلّم سے کیا نفع کہ اُس کا بنانے والا اُس پر بھروسا رکھتا اَور گونگے بُتوں کو بناتا ہَے؟ ۝ ۱۹ پس اُس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے کہ جاگ! اَور بے زُبان پتّھر سے کہ اُٹھ! (یُوں وہ مُعلّم) بے شک اُن پر سونا اَور چاندی کا مُلمّع تو کِیا گیا۔ مگر اُن کے اندر بالکُل جان نہیں ۝ ۲۰ لیکن خُداوند اپنی مُقدّس ہیکل میں سکُونت پذیر ہَے۔ اَے کُل جہان اُس کے حضُور خاموش رہ +

باب ۲:۴ عِبرانیوں ۱۰:۳۸، رومیوں ۱:۱۷، غلاطیوں ۳:۱۱، یُوحنا ۳:۳۶

باب ۲:۱۱ لُوقا ۱۹:۴۰ +

باب ۲:۱۸ ۱-قرنتیوں ۱۲:۲ +

باب ۳

۱ مزمور حبقوق | مُناجات۔ از حبقوق نبی شجیونوت کے طور پر۔

۲ اَے خُداوند مَیں نے تیری شُہرت سُنی ہَے۔
اَے خُداوند مَیں نے تیرے کام پر نظر کی ہے۔
برسوں کے دوران میں اُسے بحال کر۔
برسوں کے دوران میں اُسے مشہُور کر۔
غضب کے وقت رحم کو یاد کر۝

۳ خُدا تیمان سے آتا ہَے۔
اور القدُّوس کوہِ فاران سے۔ [سِلاہ]
اُسی کی تجلّی سے افلاک مُلبّس ہیں۔
اُس کی تحسین سے زمین معمُور ہے۔

۴ اُس کی رونق نُور کی مانند ہَے۔
اُس کے ہاتھ سے کرنیں نکلتی ہیں۔
اور اُس میں اُس کی قُدرت نہاں ہے۔

۵ وبا اُس کے آگے آگے جاتی ہَے۔
مَری اُس کے نقشِ قدم پر چلتی ہَے۔

۶ وہ کھڑا ہو کر زمین کو ہلاتا ہَے۔
وہ نظر کر کے اقوام کو ہراساں کرتا ہَے۔
جبالِ مُخلّد ریزہ ریزہ ہوتے ہیں۔
اُس کی ازلی راہوں کے کِنارے
قدیم پہاڑیاں جُھک جاتی ہیں۔

۷ مَیں کُوشان کے خیموں کو مُصیبت میں دیکھتا ہُوں۔
مُلکِ مدیان کے ڈیرے لرزاں ہو گئے ہیں۔

۸ اَے خُداوند کیا تُو دریاؤں سے ناراض ہَے؟
کیا تیرا غضب دریاؤں پر ہَے؟
کیا تیرا قہر سمُندر پر ہَے؟
کہ تُو اپنے گھوڑوں کو جوت کر
اپنی فتح یاب رتھ پر سوار ہَے؟

۹ تیری کمان نمُودار و تیّار ہَے۔
تیرا ترکش تیروں سے پُر ہَے۔ [سِلاہ]
تُو زمین کو دریاؤں سے چیرتا ہَے۔

۱۰ پہاڑ تُجھے دیکھ کر کانپتے ہیں۔
پانی کی طُغیانی گُزرتی ہَے۔
بحرِ عمیق اپنی آواز بُلند کرتا ہَے۔
آفتاب اپنا نُورِ طلُوع فراموش کرتا ہَے۔

۱۱ اور مہتاب اپنے بُرج میں ٹھہر جاتا ہَے۔
روشنی کے لئے تیرے تیروں کی چمک ہَے۔
اور نُور کے لئے تیرے نیزے کی جھلک ہَے۝

۱۲ تُو اپنے قہر سے زمین کو پامال کرتا ہَے۔
تُو اپنے غضب سے اقوام کو کُچلتا ہَے۔

۱۳ تُو اپنی اُمّت کی نجات کے لئے
ہاں اپنے ممسُوح کی نجات کے لئے خرُوج کرتا ہَے۔
تُو شریر کے گھر کا سر چُور چُور کرتا ہَے۔
تُو اُس کی بُنیاد کو گردن تک ننگا کرتا ہَے۔ [سِلاہ]

۱۴ تُو اپنے نیزوں سے
اُس کے بہادروں کے سروں کو پھوڑتا ہَے۔
وہ گردباد کی طرح مُجھ پر آ پڑتے ہیں۔
تاکہ مُجھے پراگندہ کریں۔
اور اُن کی مانند خُوش ہوں
جو مسکینوں کو تنہائی میں نگل جاتے ہیں۔

۱۵ تُو پانی کی طُغیانی کے درمیان
اپنے گھوڑوں سے سمُندر کو پامال کرتا ہَے۝

۱۶ مَیں سُن رہا ہُوں اور میرا باطن بے تاب ہَے۔
اُس شور سے میرے ہونٹ تھرتھراتے ہیں۔
میری ہڈّیاں بوسیدہ ہو جاتی ہیں۔
میرے نیچے میرے قدم بھی کانپتے ہیں۔
مَیں صبر سے اُس یومِ عذاب کا مُنتظِر ہُوں